تَعلِيمُ القُرآن

يَعْتَذِرُوْنَ (۱۱)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القراٰن رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر 11 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو۔

قاری عطاء اللہ

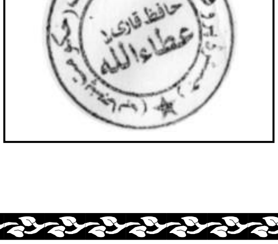

عرضِ مؤلف

پارہ يَعۡتَذِرُوۡنَ (11) کاآسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیشِ خدمت ہے۔

قرآن پاک کاترجمہ سیکھنے کیلیئے گرامر کاآنا بہت ضروری ہے۔پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کہ کتاب کا مطالعہ کریں۔قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیاہے۔پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملاکر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائباور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔اگر کوئی کوتاہی نظرآئے توآگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پارہ کاترجمہ انٹرنیٹ پر دیا گیاہے جس کاایڈریس ہے

www.learnquranbygrammar.com

استفادہ کرنے والے قارئین سے درخواست ہے کہ وہ مجھے، میرے والدین اور میری اولاد کو اپنی نیک دعاؤں میں یاد رکھیں۔

چوہدری عبدالسّلام

435رضا بلاک علّامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر:0322-465586

يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ	وہ تمہارے سامنے عذر پیش کریں گے جب تم ان کی طرف واپس جاؤ گے

یَعۡتَذِرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِعۡتَذَرَ یَعۡتَذِرُ، مصدر اِعۡتِذَارٌ، عذر پیش کرنا (وہ عذر پیش کریں گے) اِلَیۡکُمۡ (اِلٰی۔ کُمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف، تمہارے سامنے) اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنٰی شرط (جب)

رَجَعۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَجَعَ یَرۡجِعُ، مصدر رُجُوۡعٌ، لوٹنا، واپس جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم واپس جاؤ گے)

اِلَیۡھِمۡ (اِلٰی، ھِمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ھِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

قُلۡ لَّا تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكُمۡ قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ ؕ	آپ کہہ دیجئے تم عذر پیش نہ کرو ہم ہرگز تمہارا یقین نہیں کریں گے یقیناً اللہ ہمیں تمہارے حالات سے آگاہ کر چکا ہے

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَا تَعۡتَذِرُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِعۡتَذَرَ یَعۡتَذِرُ، مصدر اِعۡتِذَارٌ، عذر پیش کرنا (تم عذر پیش نہ کرو)

لَنۡ نُّؤۡمِنَ، فعل مضارع منفی مؤکدہ بلن جمع متکلم اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانٌ، ایمان لانا، یقین کرنا (ہرگز ہم یقین نہیں کریں گے) لَکُمۡ (لَ، کُمۡ) لَ، حرف جار، کا، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کا، تمہارا)

قَدۡ، حرف تحقیق کلام (یقیناً)

نَبَّاَنَا اللّٰہُ (نَبَّاَ، نَا، اللّٰہُ) نَبَّاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَبَّاَ یُنَبِّئُ، مصدر تَنۡبِئَۃٌ، خبر دینا، اطلاع دینا، آگاہ کرنا، آگاہ کر چکا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ ہمیں آگاہ کر چکا ہے)

مِنۡ اَخۡبَارِکُمۡ (مِنۡ، اَخۡبَارِ، کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَخۡبَارِ، مجرور، مضاف، خُبۡرٌ وَخُبۡرَۃٌ، مصدر سے اسم جمع، خبریں، احوال، حالات، واحد، خَبۡرٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے حالات سے)

وَ سَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَ رَسُوۡلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۴﴾	اور عنقریب اللہ تمہارے عمل کو دیکھے گا اور اس کا رسول (بھی) پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں اس کی خبر دے گا جو تم عمل کرتے تھے۔

وَسَيَرَى اللّٰهُ(وَ،سَ،يَرَى،اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور،سَ، عنقریب، مضارع کے معنی مستقبل کے لیے مختص کرتا ہے،يَرَى، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤۡيَةٌ، دیکھنا، دیکھے گا، اَللّٰهُ، اللہ (اور عنقریب اللہ دیکھے گا) عَمَلَكُمۡ (عَمَلَ،كُمۡ)عَمَلَ، مضاف، عمل، جمع،اَعۡمَالٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے عمل کو) وَ، حرف عطف (اور)

رَسُوۡلُهٗ(رَسُوۡلُ،هٗ)رَسُوۡلُ، مضاف، رسول،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اللّٰهُ، ہے (اس کا رسول) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

تُرَدُّوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدٌّ، لوٹانا (تم لوٹائے جاؤ گے)

اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ(اِلٰى،عٰلِمِ،الۡغَيۡبِ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف،عٰلِمِ، مجرور، مضاف،عِلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جاننے والا،اَلۡغَيۡبِ، مصدر، چھپا، پوشیدہ، وہ باتیں جن سے انسان کی حس اور عقل کی رسائی نہ ہو (پوشیدہ (باتوں کو) جاننے والے کی طرف)

وَ الشَّهَادَةِ (وَ،الشَّهَادَةِ)وَ، حرف عطف، اور، اَلشَّهَادَةِ، مصدر ہے، ظاہر، کھلا ہوا، مشاہدہ کے ساتھ (اور ظاہر کو)

فَيُنَبِّئُكُمۡ (فَ،يُنَبِّئُ،كُمۡ)فَ، حرف عطف، پھر،يُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنۡبِئَةٌ، خبر دینا، اطلاع دینا، آگاہ کرنا، وہ خبر دے گا،كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پھر وہ تمہیں خبر دے گا) بِمَا (بِ،مَا)بِ، حرف جار، کی،مَا، اسم موصول، جو (اس کی جو)

كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تم تھے)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمَلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (تم عمل کرتے)

سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ اِذَا انۡقَلَبۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ	عنقریب وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے تاکہ تم ان سے توجہ ہٹالو

سَيَحۡلِفُوۡنَ (سَ۔یَحۡلِفُوۡنَ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، یَحۡلِفُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب حَلَفَ یَحۡلِفُ مصدر حَلۡفٌ، قسم کھانا، حلف اٹھانا، وہ قسمیں کھائیں گے (عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے)

بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، اللّٰهِ: مجرور، اللہ (اللہ کی)

لَكُمۡ (لَ۔كُمۡ) لَ، حرف جار بمعنی اِلٰی، طرف، سامنے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے سامنے) اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

اِنۡقَلَبۡتُمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِنۡقَلَبَ۔یَنۡقَلِبُ مصدر اِنۡقِلَابٌ۔ لوٹ کر جانا اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (تم لوٹ کر جاؤ گے)

اِلَيۡهِمۡ (اِلَیۡ۔هِمۡ) اِلٰی: حرف جار۔ کی طرف۔ هِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ اُن (ان کی طرف)

لِتُعۡرِضُوۡا (لِ، تُعۡرِضُوۡا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، تُعۡرِضُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَعۡرَضَ یُعۡرِضُ مصدر اِعۡرَاضٌ۔ منہ پھیرنا۔ توجہ ہٹانا۔ اعراض کرنا۔ درگزر کرنا، تم توجہ ہٹالو (تاکہ تم توجہ ہٹالو)

عَنۡهُمۡ (عَنۡ۔هُمۡ) عَنۡ: حرف جار۔ سے۔ هُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ	تو تم ان سے توجہ ہٹالو

فَاَعۡرِضُوۡا (فَ۔اَعۡرِضُوۡا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ اَعۡرِضُوۡا: فعل امر جمع مذکر حاضر اَعۡرَضَ، یُعۡرِضُ مصدر اِعۡرَاضٌ۔ توجہ ہٹانا۔ اعراض کرنا۔ کنارہ کشی کرنا، تم توجہ ہٹالو (تو تم توجہ ہٹالو)

عَنۡهُمۡ (عَنۡ۔هُمۡ) عَنۡ: حرف جار۔ سے۔ هُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان سے)

اِنَّهُمۡ رِجۡسٌ	بے شک وہ ناپاک ہیں

اِنَّهُمۡ (اِنَّ۔هُمۡ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (بے شک وہ)

رِجۡسٌ(ناپاک۔پلید)وہ چیز جس سے گھن آئے۔نجاست

وَّ مَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ۚ	اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے

وَّ: حرف عطف(اور)مَاۡوٰىهُمۡ (مَاۡوٰی۔هُمۡ) مَاۡوٰی: مضاف۔اسم ظرف مکان۔ٹھکانہ۔

هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ان کا(ان کا ٹھکانہ)جَهَنَّمُ: (جہنم)

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۹۵﴾	ان کا بدلہ ہے جو وہ کماتے تھے

جَزَآءً،اسم مصدر(بدلہ،جزا،سزا)بِمَا (بِ۔مَا) بِ: حرف جار۔کا۔مَا:اسم موصول۔جو(ان کا جو)

كَانُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ۔يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ہونا(وہ تھے)

يَكۡسِبُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب كَسَبَ ۔يَكۡسِبُ مصدر كَسۡبٌ۔کمانا۔وہ کماتے

يَحۡلِفُوۡنَ لَكُمۡ لِتَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ ۚ	وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔

يَحۡلِفُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب حَلَفَ ۔يَحۡلِفُ مصدر حَلۡفٌ۔قسم کھانا۔حلف اٹھانا۔وہ قسمیں کھائیں گے،لَكُمۡ (لَ۔كُمۡ) لَ: حرف جار بمعنی اِلٰی،طرف،سامنے،كُمۡ: مجرور،ضمیر جمع مذکر حاضر،تمہارے (تمہارے سامنے)

لِتَرۡضَوۡا(لِ۔تَرۡضَوۡا) لِ: لام تعلیل۔تاکہ۔ تَرۡضَوۡا: فعل مضارع جمع مذکر حاضر رَضِیَ ۔يَرۡضٰی مصدر رِضًا اور رِضۡوَانٌ ۔راضی ہونا۔تم راضی ہو جاؤ (تاکہ تم راضی ہو جاؤ)

عَنۡهُمۡ (عَنۡ۔هُمۡ) عَنۡ: حرف جار۔سے۔ هُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ان(ان سے)

فَاِنۡ تَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرۡضٰى عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۹۶﴾	پس اگر تم ان سے راضی ہو جاؤ تو بے شک اللہ نافرمان لوگوں سے راضی نہیں ہو گا

فَاِنۡ(فَ۔اِنۡ) فَ: حرف عطف۔پس۔اِنۡ: شرطیہ۔اگر(پس اگر)

تَرۡضَوۡا: فعل مضارع جمع مذکر حاضر رَضِیَ۔يَرۡضٰی مصدر رِضًا۔راضی ہونا۔(تم راضی ہو جاؤ)

عَنۡهُمۡ (عَنۡ۔هُمۡ) عَنۡ: حرف جار۔سے۔ هُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ان (ان سے)
فَاِنَّ (فَ۔اِنَّ) فَ، جواب شرط، حرف عطف، تو، اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ) لَا يَرۡضٰى: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب رَضِيَ۔يَرۡضٰى مصدر رِضًا و رِضۡوَانٌ۔ راضی ہونا (راضی نہیں ہوگا) عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ (عَنۡ۔اَلۡقَوۡمِ۔اَلۡفٰسِقِيۡنَ) عَنۡ: حرف جار۔سے۔ اَلۡقَوۡمِ، مجرور، موصوف، قوم، لوگوں، الۡفٰسِقِيۡنَ: صفت فِسۡقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔نافرمانی کرنے والے، نافرمان واحد اَلۡفَاسِقُ (نافرمان لوگوں سے)

اَلۡاَعۡرَابُ اَشَدُّ كُفۡرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجۡدَرُ اَلَّا يَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ ؕ	بدوی عرب کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور زیادہ لائق ہیں یہ کہ وہ ان حدود (احکام) کو نہ جانیں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کئے

اَلۡاَعۡرَابُ: جاہل۔بدوی عرب دیہاتی لوگ، اَشَدُّ: شِدَّةٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت)
كُفۡرًا، اسم مصدر (کفر) وَ، حرف عطف (اور) نِفَاقًا، اسم مصدر (نفاق) وَ، حرف عطف (اور)
اَجۡدَرُ، جَدَارَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ لائق، زیادہ مناسب)
اَلَّا، حرف تحضیض، اصل میں، اَنۡ لَا، تھا نون کو لام میں ادغام کر دیا، اَنۡ، مصدریہ، یہ کہ، لَا، نہ (یہ کہ نہ)
يَعۡلَمُوۡا: فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ، يَعۡلَمُ مصدر عِلۡمٌ۔ جاننا (وہ جانیں)
حُدُوۡدَ: حدود (احکام) مَاۤ: اسم موصول (جو) اَنۡزَلَ اللّٰهُ (اَنۡزَلَ۔اَللّٰهُ) اَنۡزَلَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ۔يُنۡزِلُ مصدر اِنۡزَالٌ۔ اتارنا۔ نازل کرنا۔نازل کئے۔ اَللّٰهُ: اللہ نے (اللہ نے نازل کئے)
عَلٰى رَسُوۡلِهٖ (عَلٰى۔رَسُوۡلِ۔هٖ) عَلٰى: حرف جار۔پر۔رَسُوۡلِ: مجرور۔ مضاف۔ رسول۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اپنے (اپنے رسول پر)

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۝۹۰	اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے

وَاللّٰهُ (وَ۔اَللّٰهُ) وَ: حرف عطف۔اور، اللّٰهُ: اللہ (اور اللہ)

عَلِيۡمٌ: خالق کائنات کا صفاتی نام۔ عِلۡمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَكِيۡمٌ: حِكۡمَةٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ اللہ کا صفاتی نام (بڑی حکمت والا)

وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يَّتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ مَغۡرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ	اور بدوی عربوں میں سے کچھ وہ ہیں جو تاوان سمجھتے ہیں اسے جو وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور وہ تم پر (زمانے کی) گردشوں کا انتظار کرتے ہیں

(وَ۔ مِنَ۔ الۡاَعۡرَابِ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مِنۡ: حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، الۡاَعۡرَابِ، مجرور، بدوی عرب (اور بدوی عربوں میں سے کچھ) مَنۡ، اسم موصول (وہ جو)

يَتَّخِذُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ۔ يَتَّخِذُ مصدر اِتِّخَاذٌ، سمجھنا، قرار دینا، ٹھہرانا (وہ سمجھتا ہے)

مَا: اسم موصول (اسے جو)

يُنۡفِقُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنۡفَقَ۔ يُنۡفِقُ مصدر اِنۡفَاقٌ۔ خرچ کرنا (وہ خرچ کرتا ہے)

مَغۡرَمًا، اسم مصدر منصوب (تاوان) وَ، حرف عطف (اور)

يَتَرَبَّصُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب تَرَبَّصَ۔ يَتَرَبَّصُ مصدر تَرَبُّصٌ۔ انتظار کرنا (وہ انتظار کرتا ہے)

بِكُمُ (بِ۔ كُمُ) بِ: حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، كُمۡ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

الدَّوَآئِرَ (بُرے وقت، مصائب زمانے کی گردشیں) واحد، دَآئِرَةٌ۔

عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ؕ	انہی پر بُری گردش ہے

عَلَيۡهِمۡ (عَلَىۡ۔ هِمۡ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ هِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان پر)

دَآئِرَةُ السَّوۡءِ (دَآئِرَةُ۔ اَلسَّوۡءِ) دَآئِرَةٌ: مضاف دَوۡرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث، دائرہ خط محیط کو کہتے ہیں، گردش، مصیبت، اَلسَّوۡءِ: مضاف الیہ، اسم مصدر، بُری (بُری گردش)

وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۹۸﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے

وَاللّٰهُ (وَ۔ اللّٰهُ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَللّٰهُ: خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

سَمِیۡعٌ: اللہ کا صفاتی نام، سَمۡعٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب سننے والا)

عَلِیۡمٌ: اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ یُّؤۡمِنُ بِاللّٰہِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ یَتَّخِذُ مَا یُنۡفِقُ قُرُبٰتٍ عِنۡدَ اللّٰہِ وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوۡلِ ؕ	اور بدوی عربوں میں سے کچھ وہ ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے ہیں اور جو وہ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کے ہاں قربتوں اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں

وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ (وَ۔مِنَ۔الۡاَعۡرَابِ) وَ: حرف عطف۔اور۔ مِنۡ: حرف جار تبعیضیہ۔میں سے کچھ۔

اَلۡاَعۡرَابِ: مجرور بدوی عرب۔دیہاتی (بدوی عربوں میں سے کچھ) مَنۡ: اسم موصول (وہ جو)

یُؤۡمِنُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ۔یُؤۡمِنُ مصدر اِیۡمَانٌ۔ایمان لانا (وہ ایمان لاتا ہے)

بِاللّٰہِ (بِ۔اللّٰہِ) بِ: حرف جار بمعنیٰ عَلٰی۔پر۔ اللّٰہِ مجرور۔اللہ (اللہ پر) وَ: حرف عطف۔اور،

الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ (اَلۡیَوۡمِ۔اَلۡاٰخِرِ) اَلۡیَوۡمِ: معطوف اسم ظرف موصوف۔دن۔ الۡاٰخِرِ: صفت۔آخرت۔ قیامت (آخرت کے دن) وَ: حرف عطف۔اور۔

یَتَّخِذُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ۔یَتَّخِذُ مصدر اِتِّخَاذٌ۔سمجھنا، قرار دینا (وہ سمجھتا ہے)

مَا: اسم موصول (اسے جو)

یُنۡفِقُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنۡفَقَ۔یُنۡفِقُ مصدر اِنۡفَاقٌ۔خرچ کرنا (وہ خرچ کرتا ہے)

قُرُبٰتٍ: واحد قُرۡبَۃٌ مصدر مرتبہ کا قرب۔خوشنودی حاصل کرنے کا ذریعہ۔ قربتوں کا ذریعہ)

عِنۡدَ اللّٰہِ (عِنۡدَ۔اَللّٰہِ) عِنۡدَ، مضاف۔پاس۔ہاں۔ نزدیک۔ اَللّٰہِ: مضاف الیہ۔ اللہ (اللہ کے ہاں)

وَ حرف عطف۔اور، صَلَوٰتِ الرَّسُوۡلِ (صَلَوٰتِ۔اَلرَّسُوۡلِ) صَلَوٰتِ: مضاف، دعائیں، واحد، صَلٰوۃٌ۔

اَلرَّسُوۡلِ: مضاف الیہ۔رسول (رسول کی دعاؤں)

اَلَاۤ اِنَّہَا قُرۡبَۃٌ لَّہُمۡ ؕ	سنو بے شک وہ ان کے لیے قربت کا ذریعہ ہے

اَلَاۤ: حرف تنبیہ (خبردار، سنو) اِنَّہَا (اِنَّ۔ھَا) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ھَا: ضمیر واحد مؤنث

غائب۔ وہ (بے شک وہ) قُرۡبَةٌ، اسم مصدر (قربت کا ذریعہ)

لَّهُمۡ (لَ۔هُمۡ) لَ: حرف جار۔ کے لیے، هُمۡ: مجرور۔ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان کے لیے)

سَيُدۡخِلُهُمُ اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ	عنقریب اللہ ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا

سَيُدۡخِلُهُمُ اللّٰهُ (سَ۔يُدۡخِلُ۔ هُمُ۔اللّٰهُ) سَ۔ عنقریب مضارع کے معنی کو مستقبل کے لیے مختص کرتا ہے، يُدۡخِلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدۡخَلَ۔ يُدۡخِلُ مصدر اِدۡخَالٌ۔ داخل کرنا۔ داخل کرے گا۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کو، اللّٰهُ: اللہ (عنقریب اللہ ان کو داخل کرے گا) فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ۔فِىۡ: حرف جار۔ میں۔ (رَحۡمَتِ۔هٖ) رَحۡمَتِ: مجرور۔ مضاف۔ رحمت۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اپنی (اپنی رحمت میں)

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۹۹ ع	بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔ اللّٰهَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک، اللّٰهَ۔ اللہ (بے شک اللہ)

غَفُوۡرٌ: اللہ کا صفاتی نام۔ غُفۡرَانٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ بہت بخشنے والا۔

رَحِيۡمٌ: اللہ کا صفاتی نام۔ رَحۡمَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ بہت رحم کرنے والا

وَالسّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ مِنَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ وَالۡاَنۡصَارِ وَالَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُمۡ بِاِحۡسَانٍ ۙ رَّضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ	اور مہاجرین اور انصار میں سے سب سے پہلے (ایمان اور اسلام میں) سبقت لے جانے والے اور وہ لوگ جنہوں نے نیکی کے ساتھ ان کی پیروی کی۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ السّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ (اَلسّٰبِقُوۡنَ۔اَلۡاَوَّلُوۡنَ) اَلسّٰبِقُوۡنَ: موصوف سَبۡقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ آگے بڑھنے والے۔ سبقت لے جانے والے۔ اَلۡاَوَّلُوۡنَ: صفت واحد اَوَّلٌ۔ سب سے پہلے (سب سے پہلے سبقت لے جانے والے)

مِنَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ (مِنۡ۔ اَلۡمُهٰجِرِيۡنَ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ اَلۡمُهٰجِرِيۡنَ: مَهَاجَرَةٌ سے اسم فاعل جمع

ع ۱۲ / ۱

مذکر۔ ہجرت کرنے والے۔ مہاجرین (مہاجرین میں سے)

وَالۡاَنۡصَارِ(وَ۔الۡاَنۡصَارِ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ الۡاَنۡصَارِ: نَصۡرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ مدد کرنے والے۔ مددگار انصار واحد نَاصِرٌ۔ مدینہ منورہ کے ان رہنے والوں کا اعزاز ہے جنہوں نے سب سے پہلے نبی کریم ﷺ اور مہاجرین کی جان اور مال سے مدد کی،

وَالَّذِيۡنَ (وَ۔ الَّذِيۡنَ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ الَّذِيۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اتَّبَعُوۡهُمۡ (اِتَّبَعُوۡا۔هُمۡ) اِتَّبَعُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ ۔يَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، انہوں نے پیروی کی۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کی (انہوں نے پیروی کی ان کی)

بِاِحۡسَانٍ (بِ۔اِحۡسَانٍ) بِ: حرف جار۔ کے ساتھ۔ اِحۡسَانٍ۔ مجرور، نیکی (نیکی کے ساتھ)

رَّضِيَ اللّٰهُ (رَضِيَ۔ اللّٰهُ) رَضِيَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب رَضِيَ ۔يَرۡضٰى مصدر رِضًا۔ راضی ہونا، راضی ہوا۔ اَللّٰهُ: اللہ (اللہ راضی ہوا)

عَنۡهُمۡ (عَنۡ۔هُمۡ) عَنۡ حرف جار۔ سے۔ هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

وَ رَضُوۡا، وَ، حرف عطف، اور، رَضُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَضِيَ۔يَرۡضٰى مصدر رِضًا۔ راضی ہونا، وہ راضی ہوئے (اور وہ راضی ہوئے)

عَنۡهُ (عَنۡ۔هٗ) عَنۡ: حرف جار۔ سے۔ هٗ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس سے)

وَ اَعَدَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ تَحۡتَهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ	اور ان کے لیے باغات تیار کئے ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ہمیشہ

وَاَعَدَّ(وَ۔ اَعَدَّ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَعَدَّ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعَدَّ ۔يُعِدُّ مصدر اِعۡدَادٌ۔ تیار کرنا۔ کوئی چیز ایسے تیار کرنا کے وہ گنی جاسکے (اس نے تیار کئے ہیں)

لَهُمۡ (لَ۔هُمۡ) لَ: حرف جار۔ کے لیے۔ هُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان کے لیے)

جَنّٰتٍ ۔ جنتیں۔ باغات واحد جَنَّةٍ۔ تَجۡرِىۡ: فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى۔ يَجۡرِىۡ مصدر

جِرۡيَانٌ بہنا(بہتی ہیں)تَحۡتَهَا (تَحۡتَ۔هَا) تَحۡتَ: مضاف۔نیچے، هَا: مضاف الیہ ضمیر واحد مؤنث غائب۔اس ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے(ان کے نیچے)

الۡاَنۡهٰرُ: (نہریں)واحد نَهۡرٌ۔ خٰلِدِيۡنَ: خُلُوۡدٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،ہمیشہ رہنے والے واحد خَالِدٌ۔ فِيۡهَاۤ (فِيۡ۔هَاۤ) فِيۡ: حرف جار۔میں۔ هَاۤ: مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب اس ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان میں) اَبَدًا:ہمیشہ۔زمانہ مستقبل غیر محدود

ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۱۰۰﴾	یہی بہت بڑی کامیابی ہے

ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید(یہ۔یہی) الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ،الۡفَوۡزُ: موصوف اسم فعل ومصدر۔فتح۔کامیابی ۔کامیاب ہونا۔ الۡعَظِيۡمُ: عَظۡمَةٌ سے صفت مشبہ۔بہت بڑی(بہت بڑی کامیابی)

وَمِمَّنۡ حَوۡلَكُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ مُنٰفِقُوۡنَ ۛؕ وَمِنۡ اَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ ۛؔ	اور ان میں سے جو تمہارے گردونواح میں (بستے) ہیں دیہاتیوں میں سے کچھ منافق ہیں اور اہل مدینہ سے کچھ ہیں

وَ: حرف عطف۔اور، مِمَّنۡ (مِنۡ۔مَنۡ) مِنۡ: حرف جار۔سے، مَنۡ اسم موصول جو(اور ان میں سے جو) حَوۡلَكُمۡ (حَوۡلَ۔كُمۡ) حَوۡلَ مضاف۔گردونواح۔آس پاس۔كُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے(تمہارے گردونواح)مِّنَ الۡاَعۡرَابِ (مِنۡ ۔الۡاَعۡرَابِ) مِنۡ: حرف جار۔تبعیضیہ میں سے کچھ، اَلۡاَعۡرَابِ: مجرور بدوی عرب دیہاتی(دیہاتیوں)۔مُنٰفِقُوۡنَ: نِفَاقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نفاق کرنے والے، منافق، بظاہر مسلمان لیکن دل میں اسلام کے خلاف عقیدہ رکھنا۔واحد اَلۡمُنَافِقُ۔

وَمِنۡ اَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ(وَ۔مِنۡ۔اَهۡلِ۔الۡمَدِيۡنَةِ)وَ، حرف عطف،اور،مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ،میں سے کچھ ،اَهۡلِ، مجرور، مضاف، اہل،والے،رہنے والے،الۡمَدِيۡنَةِ، مضاف الیہ، مدینہ (اور اہل مدینہ میں سے کچھ)

مَرَدُوۡا عَلَى النِّفَاقِ ۛ	وہ نفاق پر اڑے ہوئے ہیں

مَرَدُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب مَرَدَ ۔ یَمْرَدُ مصدر مُرُوْدٌ۔ عادی ہونا۔ اڑ جانا (وہ اڑے ہوئے ہیں)

عَلَى النِّفَاقِ (عَلٰی۔ اَلنِّفَاقِ) عَلٰی، حرف جار۔ پر، اَلنِّفَاقِ مجرور۔ اسم مصدر۔ نفاق (نفاق پر)

لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ	آپ انہیں نہیں جانتے

لَاتَعْلَمُهُمْ (لَا تَعْلَمُ۔ هُمْ) لَا تَعْلَمُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر عَلِمَ ۔ یَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ۔ جاننا۔ آپ نہیں جانتے، هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (آپ انہیں نہیں جانتے)

نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ	ہم ہی انہیں جانتے ہیں

نَحْنُ: ضمیر جمع متکلم (ہم) نَعْلَمُهُمْ (نَعْلَمُ۔ هُمْ) نَعْلَمُ فعل مضارع جمع متکلم عَلِمَ ۔ یَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ۔ جاننا۔ ہم جانتے ہیں، هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (ہم انہیں جانتے ہیں)

سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَیْنِ ثُمَّ یُرَدُّوْنَ اِلٰی عَذَابٍ عَظِیْمٍ ۚ﴿۱۰۱﴾	عنقریب ہم انہیں دوبار عذاب دیں گے پھر وہ بہت بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے

سَنُعَذِّبُهُمْ (سَ۔ نُعَذِّبُ۔ هُمْ) سَ: عنقریب۔ جلد۔ مضارع کے معنی مستقبل کے لیے مختص کرتا ہے، نُعَذِّبُ: فعل مضارع جمع متکلم عَذَّبَ ۔ یُعَذِّبُ مصدر تَعْذِیْبٌ عذاب دینا۔ سزا دینا۔ ہم عذاب دیں گے۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (عنقریب ہم انہیں عذاب دیں گے)

مَرَّتَیْنِ، تثنیہ (دوبار، دہرا، دومرتبہ) واحد مَرَّةٌ، ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

یُرَدُّوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب رَدَّ، یَرُدُّ مصدر رَدٌّ، لوٹانا (وہ لوٹائے جائیں گے)

اِلٰی عَذَابٍ عَظِیْمٍ (اِلٰی۔ عَذَابٍ۔ عَظِیْمٍ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، عَظِیْمٍ، صفت، عَظْمَةٌ مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے (بہت بڑے عذاب کی طرف)

وَ اٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّ اٰخَرَ سَیِّئًا ؕ	اور کچھ دوسرے ہیں ۔انہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا۔ انہوں نے نیک عمل اور دوسرا برا ملا دیا

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اٰخَرُوْنَ: دوسرے۔ اور لوگ واحد اٰخَرَ ۔

اِعۡتَرَفُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِعۡتَرَفَ ۔یَعۡتَرِفُ مصدر اِعۡتِرَافٌ۔ اعتراف کرنا(انہوں نے اعتراف کیا)۔ بِذُنُوۡبِهِمۡ (بِ۔ذُنُوۡبِ۔هِمۡ) بِ: حرف جار۔کا۔ ذُنُوۡبِ: مجرور مضاف گناہوں واحد ذَنۡبٌ، هِمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے اپنے (اپنے گناہوں کا)۔

خَلَطُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب خَلَطَ ۔یَخۡلِطُ مصدر خَلۡطٌ۔ ملانا(انہوں نے ملا دیا)۔

عَمَلًا صَالِحًا(عَمَلًا۔صَالِحًا)عَمَلًا: موصوف ۔ عمل۔ صَالِحًا: صفت،صَلَاحٌ،مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر،نیک۔اچھا(نیک عمل)

وَّاٰخَرَ سَيِّئًا(وَ۔اٰخَرَ۔سَيِّئًا)وَ، حرف عطف،اور،اٰخَرَ، دوسرا،جمع،اٰخَرُوۡنَ،سَيِّئًا،بُرا(اور دوسرا برا)

عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ ؕ	امید ہے کہ اللہ ان پر توجہ (مہربانی) فرمائے گا

عَسٰى: فعل جامد ماضی واحد مذکر اس کے مضارع اور امر کے صیغے نہیں ہوتے۔امید ہے۔ قریب ہے۔شاید کہ۔ اللّٰهُ:اللہ (امید ہے اللہ) اَنۡ مصدریہ ناصبہ۔کہ۔

يَتُوۡبَ: فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ ۔يَتُوۡبُ مصدر تَوۡبَةٌ ۔بعد میں لفظ عَلٰى آرہا ہے معنی توبہ کی توفیق دینا۔توجہ فرمانا۔مہربان ہونا(توجہ فرمائے گا)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى۔هِمۡ) عَلٰى: حرف جار۔پر۔ هِمۡ مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ان(ان پر)

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝۱۰۲	بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔بے شک، اللّٰهَ:اللہ (بے شک اللہ)

غَفُوۡرٌ: اللہ کا صفاتی نام غُفۡرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔بہت بخشنے والا۔

رَحِيۡمٌ: رَحۡمَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔بہت رحم کرنے والا۔ اللہ کا صفاتی نام۔

خُذۡ مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمۡ وَ تُزَكِّيۡهِمۡ بِهَا وَصَلِّ عَلَيۡهِمۡ ؕ	آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لیجئے۔آپ انہیں پاک کریں اور ان کا اس کے ذریعے تزکیہ کریں اور آپ ان کیلئے دعا فرمائیں

خُذۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر اَخَذَ ۔یَاۡخُذُ مصدر اَخۡذٌ۔ پکڑنا۔لینا(آپ لیجئے)۔

مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ (مِنۡ،اَمۡوَالِ،هِمۡ)مِنۡ، حرف جار،سے، اَمۡوَالِ، مجرور، مضاف،مالوں،واحد،مَالٌ،

هِمۡ: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع مذکر غائب ان کے(ان کے مالوں سے)۔ صَدَقَةً۔ صدقہ جمع صَدَقٰتٌ۔

تُطَهِّرُهُمۡ (تُطَهِّرُ۔هُمۡ) تُطَهِّرُ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر طَهَّرَ۔یُطَهِّرُ مصدر تَطۡهِیۡرٌ۔ پاک کرنا۔

ستھرا کرنا۔ آپ پاک کریں۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔انہیں(آپ انہیں پاک کریں)

وَ: حرف عطف تُزَكِّیۡهِمۡ (تُزَكِّیۡ۔هِمۡ) تُزَكِّیۡ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر زَكّٰی۔یُزَكِّیۡ مصدر تَزۡكِیَةٌ۔

صاف کرنا۔تزکیہ کرنا۔ آپ تزکیہ کریں۔ هِمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ان کا(آپ ان کا تزکیہ کریں)۔

بِهَا(بِ۔هَا) بِ: حرف جار۔کے ذریعے۔ هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب۔اس(اس کے ذریعے)

وَ: حرف عطف۔اور۔صَلِّ: فعل امر واحد مذکر حاضر۔صَلّٰی۔یُصَلِّیۡ مصدر تَصۡلِیَةٌ نماز پڑھنا۔درود پڑھنا

۔دعا دینا(آپ دعا فرمائیں)۔

عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی۔هِمۡ)عَلٰی: حرف جار بمعنی لِ، کے لیے،هِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ان(ان کے لیے)

اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمۡ ؕ	بے شک آپ کی دعا ان کے لیے باعث سکون ہے

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔بے شک۔صَلٰوتَكَ(صَلٰوةَ۔كَ) صَلٰوةَ: مضاف۔نماز۔دعا۔كَ: مضاف الیہ ضمیر

واحد مذکر حاضر۔آپ کی(آپ کی دعا)۔ سَكَنٌ:سَكُوۡنٌ سے اسم۔باعث سکون، تسکین برکت۔ لَّهُمۡ

(لَ۔هُمۡ) لَ: حرف جار کے لیے۔ هُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ان(ان کے لیے)

وَاللّٰهُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۰۳﴾	اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے

وَاللّٰهُ(وَ،اللّٰه)وَ، حرف عطف،اور،اَللّٰهُ:اللہ(اور اللہ)

سَمِیۡعٌ: اللہ کا صفاتی نام۔سَمۡعٌ، مصدر سے صفت مشبہ(خوب سننے والا)

عَلِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(خوب جاننے والا)

اَلَمۡ یَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ یَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ	کیا انہوں نے نہیں جانا کہ بے شک اللہ وہی اپنے

عَنۡ عِبَادِهٖ وَ يَاۡخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۰۴﴾	بندوں سے توبہ کو قبول کرتا ہے اور وہ صدقات لیتا ہے اور بے شک اللہ ہی بہت توبہ قبول کرنے والا ، بہت رحم کرنے والا ہے

اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا (اَ-لَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا) اَ: استفہامیہ (کیا)۔لَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا: فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب عَلِمَ۔ يَعۡلَمُ مصدر عِلۡمٌ ۔ جاننا لم کی وجہ سے ترجمہ (انہوں نے نہیں جانا)۔

اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ- اللّٰهَ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔بے شک۔ اللّٰهَ: اللہ (بے شک اللہ)۔

هُوَ: ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)۔ يَقۡبَلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب قَبِلَ۔يَقۡبَلُ مصدر قُبُوۡلٌ۔ قبول کرنا(وہ قبول کرتا ہے)۔ اَلتَّوۡبَةَ:مصدر۔توبہ کرنا۔توبہ کو،

عَنۡ عِبَادِهٖ (عَنۡ- عِبَادِ-هٖ) عَنۡ: حرف جار۔سے۔عِبَادِ: مجرور مضاف۔ بندوں واحد۔ عَبۡدٌ۔

هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اپنے (اپنے بندوں سے)وَ: حرف عطف۔اور۔ يَاۡخُذُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب۔اَخَذَ۔ يَاۡخُذُ مصدر اَخۡذٌ۔ پکڑنا۔ لینا(وہ لیتا ہے)۔ اَلصَّدَقٰتِ:صدقات واحد صَدَقَةٌ۔

وَ: حرف عطف (اور)اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ-اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

هُوَ : ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب(وہ،ہی)

اَلتَّوَّابُ: تَوۡبَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (بہت توبہ قبول کرنے والا)

الرَّحِيۡمُ ،رَحۡمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (بہت رحم کرنے والا)

وَ قُلِ اعۡمَلُوۡا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَ رَسُوۡلُهٗ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ	اور آپ کہہ دیجئے کہ تم عمل کرو پس عنقریب اللہ تمہارے عمل کو دیکھے گا اور اس کا رسول اور ایمان والے (بھی)

وَ قُلِ(وَ-قُلِ)وَ: حرف عطف۔اور۔ قُلِ: اصل میں قُلۡ۔اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر دی گئی ہے فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (اور آپ کہہ دیجئے)

اِعۡمَلُوۡا: فعل امر جمع مذکر حاضر عَمِلَ۔يَعۡمَلُ مصدر عَمَلٌ عمل کرنا(تم عمل کرو)۔

فَسَيَرَى اللّٰهُ (فَ-سَ-يَرَى-اَللّٰهُ) فَ: حرف عطف۔ پس۔ سَ: حرف استقبال، عنقریب۔ جلد۔
يَرَى: فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰی۔ يَرٰی مصدر رُؤْيَةٌ۔ دیکھنا۔ دیکھے گا۔ اَللّٰهُ: اللہ (پس عنقریب اللہ دیکھے گا) عَمَلَكُمْ (عَمَلَ-كُمْ) عَمَلَ: مضاف۔ عمل جمع اَعْمَالٌ۔ كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔ تمہارے (تمہارے عمل کو)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔
رَسُوْلُهٗ (رَسُوْلُ-هٗ) رَسُوْلُ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا رسول)
وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَلْمُؤْمِنُوْنَ: اِيْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان والے۔ واحد اَلْمُؤْمِنُ

وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	اور عنقریب تم پوشیدہ اور ظاہر بات کو جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤگے پھر وہ تمہیں اس کی خبر دے گا جو تم عمل کرتے تھے۔

وَسَتُرَدُّوْنَ (وَ-سَ-تُرَدُّوْنَ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ سَ: حرف استقبال عنقریب۔ جلد۔ تُرَدُّوْنَ: فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَدَّ۔ يَرُدُّ مصدر رَدٌّ۔ لوٹانا۔ تم لوٹائے جاؤگے (اور عنقریب تم لوٹائے جاؤگے)
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ (اِلٰى-عٰلِمِ-اَلْغَيْبِ-وَ-اَلشَّهَادَةِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، عٰلِمِ، مجرور، مضاف، عِلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جاننے والے، اَلْغَيْبِ، مضاف الیہ، ، غیب، پوشیدہ، چھپی بات، جہاں انسان کی حس اور عقل کی رسائی نہ ہو، وَ، حرف عطف، اور، اَلشَّهَادَةِ، اسم مصدر، کھلا، ظاہر، موجود (پوشیدہ اور ظاہر بات کو جاننے والے کی طرف)
فَيُنَبِّئُكُمْ (فَ-يُنَبِّئُ-كُمْ) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ يُنَبِّئُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ۔ يُنَبِّئُ مصدر تَنْبِئَةٌ۔ خبر دینا۔ وہ خبر دے گا۔ كُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہیں (پھر وہ تمہیں خبر دے گا)
بِمَا (بِ-مَا) بِ: حرف جار۔ کی۔ مَا: اسم موصول۔ جو (اس کی جو)
كُنْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (تم تھے)
تَعْمَلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ۔ يَعْمَلُ مصدر عَمَلٌ۔ عمل کرنا (تم عمل کرتے)

وَاٰخَرُوۡنَ مُرۡجَوۡنَ لِاَمۡرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمۡ وَ اِمَّا يَتُوۡبُ عَلَيۡهِمۡ ؕ	اور (کچھ) دوسرے ہیں جو اللہ کے حکم کے لیے مؤخر رکھے گئے ہیں یا وہ انہیں عذاب دے گا یا وہ ان پر توجہ (مہربانی) فرمائے گا

(وَ۔اٰخَرُوۡنَ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اٰخَرُوۡنَ: دوسرے۔ اور لوگ واحد اٰخَرُ۔

مُرۡجَوۡنَ: اِرۡجَآءٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر۔ مؤخر رکھے گئے، معاملہ ملتوی ہے۔

لِاَمۡرِ اللّٰهِ (لِ۔اَمۡرِ۔اللّٰهِ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ اَمۡرِ: مجرور مضاف۔ حکم۔ فیصلہ۔ اللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ (اللہ کے حکم کے لیے) اِمَّا: اِنۡ اور مَا کا مرکب ہے (اگر۔ یا۔ جزا)

يُعَذِّبُهُمۡ (يُعَذِّبُ۔هُمۡ) يُعَذِّبُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ۔ يُعَذِّبُ مصدر تَعۡذِيۡبٌ۔ عذاب دینا۔ وہ عذاب دے گا۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (وہ انہیں عذاب دے گا)

وَ: حرف عطف۔ اور، اِمَّا: یا (اور یا) يَتُوۡبُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ۔ يَتُوۡبُ مصدر تَوۡبَةٌ۔ بعد میں عَلٰى ہے ترجمہ۔ توجہ فرمانا۔ مہربان ہونا توبہ کی توفیق دینا (وہ توجہ فرمائے گا)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى۔هِمۡ) عَلٰى: حرف جار۔ پر، هِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان پر)

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۞	اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے

وَاللّٰهُ (وَ۔اللّٰهُ) وَ: حرف عطف، اور، اللّٰهُ: اللہ (اور اللہ)

عَلِيۡمٌ: اللہ کا صفاتی نام عِلۡمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَكِيۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام حِكۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مَسۡجِدًا ضِرَارًا وَّ كُفۡرًا وَّ تَفۡرِيۡقًاۢ بَيۡنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ اِرۡصَادًا لِّمَنۡ حَارَبَ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ مِنۡ قَبۡلُ ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے ایک مسجد بنائی نقصان پہنچانے اور کفر کرنے (کے لیے) اور ایمان والوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے (کے لیے) اور اس کی گھات کی جگہ بنانے کے لیے جس نے اس سے پہلے اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کی

وَ: حرف عطف (اور) الَّذِيۡنَ: اسم موصول (وہ لوگ جنہوں نے)

اِتَّخَذُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ مصدر اِتِّخَاذٌ۔ بنانا (انہوں نے بنائی)۔

مَسۡجِدًا: (مسجد)۔ ضِرَارًا: مصدر ہے۔ ضرر پہنچانا۔ نقصان پہنچانا۔ وَ۔ حرف عطف۔ اور۔

کُفۡرًا: مصدر کفر کرنا وَ حرف عطف۔ اور۔ تَفۡرِیۡقًا: مصدر ہے۔ تفریق پیدا کرنا۔ پھوٹ ڈالنا۔

بَیۡنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ (بَیۡنَ۔اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ) بَیۡنَ: مضاف۔ اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ: مضاف الیہ۔ اِیۡمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان والے۔ مومنوں واحد اَلۡمُؤۡمِنُ (ایمان والوں کے درمیان)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

اِرۡصَادًا: مصدر۔ گھات لگانے۔ گھات کی جگہ بنانے

لِمَنۡ (لِ۔مَنۡ) لِ: حرف جار۔ کی۔ مَنۡ: اسم موصول۔ جس۔ جو (اس کی جس نے)

حَارَبَ اللّٰہَ (حَارَبَ۔اَللّٰہَ) حَارَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَارَبَ یُحَارِبُ، مصدر مُحَارَبَةٌ، جنگ کرنا ،لڑائی کرنا، اس نے جنگ کی، اَللّٰہَ، اللہ سے (اس نے اللہ سے جنگ کی) وَ، حرف عطف (اور)

رَسُوۡلَہٗ (رَسُوۡلَ۔ہٗ) رَسُوۡلَ، مضاف، رسول، ہٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے رسول سے) مِنۡ قَبۡلُ (مِنۡ۔قَبۡلُ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ قَبۡلُ: قبل۔ پیشتر۔ پہلے (اس سے پہلے)

وَ لَیَحۡلِفُنَّ اِنۡ اَرَدۡنَاۤ اِلَّا الۡحُسۡنٰی ؕ	اور یقیناً وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے بھلائی کے سوا ارادہ نہیں کیا

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَیَحۡلِفُنَّ (لَ۔یَحۡلِفُنَّ) لَ: لام تاکید۔ یقیناً۔ یَحۡلِفُنَّ: فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب حَلَفَ۔ یَحۡلِفُ مصدر حَلۡفٌ۔ حلف اٹھانا۔ قسم کھانا (ضرور وہ قسمیں کھائیں گے)

اِنۡ: آگے فقرہ میں اِلَّا ہے اس لئے نافیہ ترجمہ (نہیں)۔ اَرَدۡنَاۤ: فعل ماضی جمع متکلم اَرَادَ۔ یُرِیۡدُ مصدر اِرَادَةٌ ۔ارادہ کرنا۔ چاہنا (ہم نے ارادہ کیا)۔ اِلَّا: حرف استثنا (مگر۔ سوا)۔

اَلۡحُسۡنٰی۔ حُسۡنٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ واحد مؤنث۔ اچھائی۔ بھلائی۔

وَاللّٰہُ یَشۡهَدُ اِنَّهُمۡ لَکٰذِبُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾	اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں

وَاللّٰہُ (وَ۔اللّٰہُ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اللّٰہُ: اللہ (اور اللہ)۔ یَشۡهَدُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب

شَهِدَ۔ يَشْهَدُ مصدر شَهَادَةٌ ۔ شہادت دینا۔ گواہی دینا (گواہی دیتا ہے)

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (بے شک وہ)

لَكٰذِبُوْنَ (لَ۔ كٰذِبُوْنَ) لَ: لام تاکید۔ ضرور۔ یقیناً۔ كٰذِبُوْنَ: كِذْبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ جھوٹ بولنے والے۔ جھوٹے واحد كَاذِبٌ

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ	آپ اس (مسجد) میں کبھی بھی کھڑے نہ ہوں

لَا تَقُمْ: فعل نہی واحد مذکر حاضر قَامَ ۔ يَقُوْمُ مصدر قِيَامٌ۔ کھڑا ہونا (آپ کھڑے نہ ہوں)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس ضمیر کا مرجع مَسْجِدًا ہے (اس (مسجد) میں) اَبَدًا: ہمیشہ۔ زمانہ مستقبل غیر محدود۔ کبھی بھی

لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ	البتہ وہ مسجد (جس کی) بنیاد پہلے دن سے تقوٰی پر رکھی گئی ہے زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں

لَمَسْجِدٌ (لَ۔ مَسْجِدٌ) لَ: لام تاکید۔ البتہ۔ مَسْجِدٌ: مسجد (البتہ وہ مسجد)

اُسِّسَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَسَّسَ ۔ يُؤَسِّسُ مصدر تَاْسِيْسٌ۔ بنیاد رکھنا (بنیاد رکھی گئی) عَلَى التَّقْوٰى (عَلَى۔ التَّقْوٰى) عَلٰى حرف جار۔ پر۔ اَلتَّقْوٰى: تقوٰی۔ پرہیز گاری (تقوٰی پر)

مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ، مِنْ: حرف جار۔ سے۔ اَوَّلِ: مجرور مضاف، پہلے، يَوْمٍ: مضاف الیہ۔ دن (پہلے دن سے)

اَحَقُّ: حَقٌّ سے اسم تفضیل اور فاعل دونوں کے معنی میں آتا ہے (زیادہ حقدار) اَنْ: مصدریہ ناصبہ (کہ)

تَقُوْمَ: فعل مضارع منصوب واحد مذکر حاضر قَامَ ۔ يَقُوْمُ مصدر قِيَامٌ ۔ کھڑا ہونا (آپ کھڑے ہوں)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس میں)

فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ	اس میں (ایسے) لوگ ہیں وہ پسند کرتے ہیں کہ وہ پاک رہیں

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس میں)

رِجَالٌ (مرد، آدمی، لوگ) واحد رَجُلٌ۔

یُحِبُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ مصدر اِحۡبَابٌ، محبت کرنا، پسند کرنا (وہ پسند کرتے ہیں)

اَنۡ۔ مصدریہ (کہ)

یَتَطَهَّرُوۡا فعل مضارع جمع مذکر غائب تَطَهَّرَ۔ یَتَطَهَّرُ مصدر تَطَهُّرٌ۔ پاک رہنا (وہ پاک رہیں)

وَاللّٰهُ یُحِبُّ الۡمُطَّهِّرِیۡنَ ۱۰۸	اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے

وَاللّٰهُ (وَ۔ اللّٰهُ) وَ۔ حرف عطف۔ اور، اللّٰهُ۔ اللہ (اور اللہ) یُحِبُّ فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ مصدر اِحۡبَابٌ محبت کرنا۔ پسند کرنا (وہ پسند کرتا ہے)

الۡمُطَّهِّرِیۡنَ اصل میں الۡمُتَطَهِّرِیۡنَ تھا تا کو طا میں ادغام کر دیا گیا ہے تَطَهُّرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ پاک رہنے والے

اَفَمَنۡ اَسَّسَ بُنۡیَانَهٗ عَلٰی تَقۡوٰی مِنَ اللّٰهِ وَرِضۡوَانٍ خَیۡرٌ	تو کیا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کی طرف سے تقوٰی پر اور (اس کی) رضامندی پر رکھی، بہتر ہے

اَفَمَنۡ (اَ۔ فَ۔ مَنۡ) اَ: استفہامیہ کیا۔ فَ: حرف عطف۔ تو۔ مَنۡ: اسم موصول، وہ جس نے (تو کیا وہ جس نے) اَسَّسَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسَّسَ۔ یُؤَسِّسُ مصدر تَاۡسِیۡسٌ۔ بنیاد رکھنا (اس نے بنیاد رکھی)

بُنۡیَانَهٗ (بُنۡیَانَ۔ هٗ) بُنۡیَانَ، مضاف، عمارت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی عمارت کی)

عَلٰی تَقۡوٰی (عَلٰی۔ تَقۡوٰی) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ تَقۡوٰی: تقوٰی۔ پرہیز گاری (تقوٰی پر)

مِنَ اللّٰهِ (مِنۡ۔ اَللّٰهِ) مِنۡ: حرف جار بمعنی اِلٰی کی طرف سے۔ اَللّٰهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَ: حرف عطف (اور)

رِضۡوَانٍ، مصدر ہے، رضا الٰہی کے لیے مخصوص ہے (رضامندی، خوشنودی، مرضی) خَیۡرٌ: (بہتر)

اَمۡ مَّنۡ اَسَّسَ بُنۡیَانَهٗ عَلٰی شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانۡهَارَ بِهٖ فِیۡ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ	یا وہ جس نے اپنی عمارت جس کی بنیاد کھائی کے گر جانے والے کنارے پر رکھی پس وہ اس کو لے کر جہنم کی آگ میں گر پڑی

اَمْ: حرف عطف (یا) مَنْ: اسم موصول (وہ جس نے)

اَسَّسَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسَّسَ۔ یُؤَسِّسُ مصدر تَاْسِیْسٌ ۔بنیاد رکھنا (اس نے بنیاد رکھی)

بُنْیَانَهٗ (بُنْیَانَ۔ هٗ) بُنْیَانَ: مضاف، عمارت، هٗ: مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب۔ اپنی (اپنی عمارت کی)

عَلٰی شَفَا جُرُفٍ هَارٍ (عَلٰی۔ شَفَا۔ جُرُفٍ۔ هَارٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، شَفَا، مجرور، مضاف، کنارہ، جمع، اَشْفَاۃٌ، جُرُفٍ، مضاف الیہ، موصوف، کھائی کے، نہر یا نالہ کا وہ کنارہ جس کو پانی کے بہاؤ نے کاٹ کر رکھ دیا ہو اور وہ گرنے کے قریب ہو، هَارٍ، صفت، هَوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، گر جانے والا (کھائی کے گر جانے والے کنارے پر) فَانْهَارَ (فَ۔اِنْهَارَ) فَ: حرف عطف۔ پس۔ اِنْهَارَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اِنْهَارَ یَنْهَارُ مصدر اِنْهِیَارٌ۔ گر پڑنا (وہ گر پڑی)

(بِ۔هٖ) بِ: حرف جار۔ کو۔ هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس کو)

فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ (فِیْ۔نَارِ۔ جَهَنَّمَ) فِیْ: حرف جار۔ میں۔ نَارِ: مجرور مضاف۔ آگ۔

جَهَنَّمَ: مضاف الیہ۔ جہنم کی (جہنم کی آگ میں)

وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾	اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا

وَ اللّٰهُ (وَ۔ اللّٰهُ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

لَا یَهْدِیْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا (ہدایت نہیں دیتا)

اَلْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ، اَلْقَوْمَ: موصوف۔ قوم، لوگ۔ اَلظّٰلِمِیْنَ: صفت ظُلْمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ ظلم کرنے والے ظالموں واحد اَلظَّالِمُ۔

لَا یَزَالُ بُنْیَانُهُمُ الَّذِیْ بَنَوْا رِیْبَةً فِیْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ	ان کی عمارت جو انہوں نے بنائی ہمیشہ ان کے دلوں میں شک ڈالنے والی رہے گی مگر یہ کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں

لَا یَزَالُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب زَالَ ۔یَزَالُ مصدر زَوَالٌ ۔زائل ہونا، حرف نفی کے ساتھ

مثبت معنی، ہمیشہ رہنا، ہوتے ہیں(وہ ہمیشہ رہے گی) بُنۡيَانُهُمُ (بُنۡيَانُ۔ هُمُ) بُنۡيَانُ: مضاف۔ عمارت۔
هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کی(ان کی عمارت)۔ اَلَّذِیۡ اسم موصول واحد مذکر(جو)
بَنَوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب بَنٰی۔ يَبۡنِیۡ مصدر بِنَآءٌ۔ بنانا(انہوں نے بنائی)
رِيۡبَةً: رَيۡبٌ سے اسم۔ شک میں ڈالنے والی جمع رِيَبٌ، فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ۔ فِیۡ حرف جار۔ میں۔ قُلُوۡبِ: مجرور مضاف۔ دلوں واحد قَلۡبٌ۔ هِمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے(ان کے دلوں میں)
اِلَّآ: حرف استثنا(مگر۔ سوا)۔ اَنۡ: مصدریہ ناصبہ(یہ کہ)
تَقَطَّعَ: فعل مضارع واحد مؤنث غائب اصل میں یہ تَتَقَطَّعَ تھا ایک تا حذف ہے۔
تَقَطَّعَ۔ يَتَقَطَّعُ مصدر تَقَطُّعٌ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ پاش پاش ہونا۔ پارہ پارہ ہونا(ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں)۔
قُلُوۡبُهُمۡ (قُلُوۡبُ۔ هُمۡ) قُلُوۡبُ: مضاف۔ دلوں واحد قَلۡبٌ۔ هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے(ان کے دل)

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع	اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے

ع ۱۳/۲

وَاللّٰهُ (وَ۔ اللّٰهُ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَللّٰهُ: اللہ(اور اللہ)
عَلِيۡمٌ: اللہ کا صفاتی نام عِلۡمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ خوب جاننے والا۔
حَكِيۡمٌ: اللہ کا صفاتی نام حِكۡمَةٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ بڑی حکمت والا

اِنَّ اللّٰهَ اشۡتَرٰی مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ وَ اَمۡوَالَهُمۡ بِاَنَّ لَهُمُ الۡجَنَّةَ ؕ	بے شک اللہ نے مومنوں سے ان کی جانوں اور ان کے مالوں کو خرید لیا ہے۔ اس کے بدلے بے شک ان کے لیے جنت ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔ اللّٰهَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ اللّٰهَ: اللہ(بے شک اللہ)
اِشۡتَرٰی: فعل ماضی واحد مذکر غائب اِشۡتَرٰی۔ يَشۡتَرِیۡ مصدر اِشۡتِرَآءٌ۔ خریدنا(خرید لیا)
مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ (مِنۡ۔ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ مجرور اِيۡمَانٌ مصدر سے اسم فاعل

جمع مذکر۔ ایمان رکھنے والے۔ مومنوں واحد الْمُؤْمِنُ (مومنوں سے)

اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔هُمْ) اَنْفُسَ: مضاف۔ نفسوں۔ جانوں واحد نَفْسٌ۔ هُمْ مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی جانوں) وَاَمْوَالَهُمْ (وَ۔اَمْوَالَ۔هُمْ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَمْوَالَ: مضاف، مالوں واحد مَالٌ۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے مال)

بِاَنَّ (بِ۔اَنَّ) بِ: حرف جار۔ کے بدلے۔ اَنَّ: مجرور حرف مشبہ بالفعل۔ کہ بے شک (اس کے بدلے کہ بے شک) لَهُمُ (لَ۔هُمُ) لَ: حرف جار۔ کے لیے۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان کے لیے)

اَلْجَنَّةَ: جنت جمع اَلْجَنّٰتُ

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ ۣ	وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں۔ پس وہ قتل کرتے ہیں اور وہ قتل کیے جاتے ہیں

يُقَاتِلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب قَاتَلَ۔ يُقَاتِلُ مصدر مُقَاتَلَةٌ۔ جنگ کرنا (وہ جنگ کرتے ہیں)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (فِيْ۔ سَبِيْلِ۔ اللّٰهِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ سَبِيْلِ: مجرور مضاف۔ راہ۔

اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ (اللہ کی راہ میں)

فَيَقْتُلُوْنَ (فَ۔يَقْتُلُوْنَ) فَ: حرف عطف۔ پس۔ يَقْتُلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب قَتَلَ۔ يَقْتُلُ مصدر قَتْلٌ۔ قتل کرنا، وہ قتل کرتے ہیں (پس وہ قتل کرتے ہیں)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ يُقْتَلُوْنَ: فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب قَتَلَ۔ يَقْتُلُ مصدر قَتْلٌ۔ قتل کرنا، وہ قتل کئے جاتے ہیں (اور وہ قتل کئے جاتے ہیں)

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَ الْقُرْاٰنِ ؕ	اس (اللہ) پر تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے

وَعْدًا، مصدر (وعدہ) عَلَيْهِ (عَلٰى۔هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

حَقًّا، اسم مصدر حق۔ سچا۔ فِي: حرف جار۔ میں۔ اَلتَّوْرٰىةِ: مجرور، (تورات میں) وَ: حرف عطف۔ اور۔

الْاِنْجِيْلِ، انجیل(اور انجیل) وَ حرف عطف۔اور۔ الْقُرْاٰنِ: قرآن(اور قرآن)

وَ مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ	اور اللہ سے زیادہ اپنے وعدہ کو پورا کرنے والا کون ہے؟ پس تم اپنے سودے پر خوش ہو جاؤ جو تم نے اس سے سودا کیا ہے

وَمَنْ (وَ۔ مَنْ) وَ: حرف عطف۔اور۔ مَنْ: استفہامیہ۔کون(اور کون)۔ اَوْفٰى: وَفَاءٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ(زیادہ پورا کرنے والا)۔بِعَهْدِهٖ (بِ۔عَهْدِ۔هٖ) بِ: حرف جار۔کو۔ عَهْدِ: مجرور۔ مضاف۔ عہد۔وعدہ۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔اپنے(اپنے وعدہ کو)۔

مِنَ اللّٰهِ۔مِنْ: حرف جار۔ سے۔ اللّٰهِ: مجرور۔اللہ(اللہ سے)۔

فَاسْتَبْشِرُوْا (فَ۔اِسْتَبْشِرُوْا) فَ: حرف عطف۔پس۔ اِسْتَبْشِرُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَبْشَرَ۔ يَسْتَبْشِرُ مصدر اِسْتِبْشَارٌ۔خوش ہونا۔تم خوش ہو جاؤ(پس تم خوش ہو جاؤ)

بِبَيْعِكُمُ (بِ۔بَيْعِ۔كُمُ) بِ: حرف جار بمعنی عَلٰى، پر۔ بَيْعِ: مجرور مضاف۔خرید و فروخت، سودا، كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔اپنے(اپنے سودے پر)۔اَلَّذِيْ: اسم موصول واحد مذکر(جو) بَايَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر بَايَعَ يُبَايِعُ مصدر مُبَايَعَةٌ، خرید و فروخت کرنا، سودا کرنا(تم نے سودا کیا ہے)بِهٖ(بِ۔هٖ) بِ: حرف جار بمعنی مِنْ، سے، هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔اس(اس سے)

وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾	اور یہ ہی بہت بڑی کامیابی ہے

وَ: حرف عطف۔اور۔ ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید(یہ) هُوَ: ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب(وہ، ہی)

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (اَلْفَوْزُ۔اَلْعَظِيْمُ) اَلْفَوْزُ، موصوف، اسم فعل و مصدر۔کامیابی۔کامیاب ہونا۔

اَلْعَظِيْمُ: صفت عَظْمَةٌ مصدر سے صفت مشبہ۔ بہت بڑی(بہت بڑی کامیابی)

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ	(مومن) توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے

الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	، سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم کرنے والے

اَلتَّآئِبُوْنَ: تَوْبَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ توبہ کرنے والے واحد تَآئِبٌ۔

الْعٰبِدُوْنَ: عِبَادَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ عبادت کرنے والے واحد الْعَابِدُ۔

الْحٰمِدُوْنَ: حَمْدٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ حمد کرنے والے واحد الْحَامِدُ۔

السَّآئِحُوْنَ: سِيَاحَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر جہاد کے لیے سفر کرنے والے، روزہ رکھنے والے واحد۔ السَّآئِحُ ۔ الرّٰكِعُوْنَ: رُكُوْعٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ رکوع کرنے والے واحد رَاكِعٌ۔

اَلسّٰجِدُوْنَ: سُجُوْدٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ سجدہ کرنے والے واحد سَاجِدٌ

الْاٰمِرُوْنَ: اَمْرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ حکم کرنے والے واحد اَلْاٰمِرُ۔

بِالْمَعْرُوْفِ (بِ۔ الْمَعْرُوْفِ) بِ: حرف جار۔ کا۔ اَلْمَعْرُوْفِ: مجرور مَعْرِفَةٌ اور عِرْفَانٌ مصادر سے اسم مفعول واحد مذکر۔ ہر وہ عمل یا قول جس کی خوبی عقلاً یا شرعاً ثابت ہو۔ نیکی (نیکی کا)

وَ النّٰهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ	اور بُرائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں

وَ: حرف عطف۔ اور۔ النّٰهُوْنَ: نَهْيٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ منع کرنے والے واحد النَّاهِيُ ۔

عَنِ الْمُنْكَرِ (عَنْ۔ الْمُنْكَرِ) عَنْ: حرف جار ۔سے۔ اَلْمُنْكَرِ: مجرور اِنْكَارٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر اَلْمَعْرُوْفِ کی ضد، شرع و عقل کے لحاظ سے ناپسندیدہ قول و فعل برائی (برائی سے)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ الْحٰفِظُوْنَ: حِفْظٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ حفاظت کرنے والے واحد الْحَافِظُ۔ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ (لِ۔ حُدُوْدِ۔ اللّٰهِ) لِ: حرف جار۔ کی۔ حُدُوْدِ: مجرور مضاف حدود واحد حَدٌّ۔

اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کی (اللہ کی حدود کی)

وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾	اور آپ مومنوں کو خوشخبری سنا دیجئے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ بَشِّرِ: فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ ۔ يُبَشِّرُ مصدر تَبْشِيْرٌ۔ خوشخبری سنانا (آپ

خوشخبری سنا دیجئے)

اَلْمُؤْمِنِيْنَ: اِيْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان رکھنے والے۔ مومنوں واحد اَلْمُؤْمِنُ

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾	نبی کے لیے اور ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے (جائز) نہیں ہے کہ وہ مشرکوں کے لیے بخشش مانگیں اگرچہ وہ قرابت والے ہوں اس کے بعد کہ ان کے لیے واضح ہو گیا کہ یقیناً وہ دوزخ والے ہیں

مَا كَانَ (مَا۔ كَانَ) مَا: نافیہ۔ نہیں كَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (نہیں ہے) لِلنَّبِيِّ (لِ۔ اَلنَّبِيِّ) لِ، حرف جار، کے لیے، اَلنَّبِيِّ، مجرور، نبی (نبی کے لیے)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے لیے جو)

اٰمَنُوْٓا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ۔ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

اَنْ: مصدریہ (کہ) يَّسْتَغْفِرُوْا: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَغْفَرَ۔ يَسْتَغْفِرُ مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا (وہ بخشش مانگیں)۔ لِلْمُشْرِكِيْنَ (لِ۔ اَلْمُشْرِكِيْنَ) لِ: حرف جار، کے لئے،

اَلْمُشْرِكِيْنَ: مجرور اسم فاعل جمع مذکر مشرکوں۔ واحد مُشْرِكٌ (مشرکوں کیلئے)

وَلَوْ: وصلیہ (اگرچہ۔ خواہ) كَانُوْٓا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (وہ ہوں)

اُولِيْ قُرْبٰى (اُولِيْ۔ قُرْبٰى) اُولِيْ، مضاف، والے، قُرْبٰى، مضاف الیہ، قرابت، رشتہ داری (قرابت والے)

مِنْۢ بَعْدِ مَا (مِنْ۔ بَعْدِ۔ مَا) مِنْ: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ: مجرور۔ بعد۔ مَا، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ)

تَبَيَّنَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَيَّنَ۔ يَتَبَيَّنُ مصدر تَبَيُّنٌ۔ واضح ہونا (واضح ہو گیا)۔

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ: حرف جار۔ کے لیے۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان کے لیے)

اَنَّهُمْ (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ یقیناً۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (یقیناً وہ)

اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ (اَصۡحٰبُ۔ الۡجَحِيۡمِ) اَصۡحٰبُ: مضاف۔ والے۔ رہنے والے۔ مالک واحد صَاحِبٌ
اَلۡجَحِيۡمِ : مضاف الیہ۔ دوزخ۔ جہنم (دوزخ والے)

وَ مَا كَانَ اسۡتِغۡفَارُ اِبۡرٰهِيۡمَ لِاَبِيۡهِ اِلَّا عَنۡ مَّوۡعِدَةٍ وَّعَدَهَاۤ اِيَّاهُ ۚ	اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے باپ کے لیے بخشش مانگنا نہ تھا۔ مگر ایک وعدے کی وجہ سے اس نے وہ وعدہ اس (باپ) سے کیا تھا

وَ مَا كَانَ (وَ۔ مَا۔ كَانَ) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ تھا (اور وہ نہ تھا)

اسۡتِغۡفَارُ اِبۡرٰهِيۡمَ (اِسۡتِغۡفَارُ۔ اِبۡرٰهِيۡمَ)اِسۡتِغۡفَارُ، مضاف، مصدر ہے، بخشش مانگنا،
اِبۡرٰهِيۡمَ، مضاف الیہ، ابراہیم کا (ابراہیم کا بخشش مانگنا)

لِاَبِيۡهِ (لِ۔اَبِیۡ۔هِ) لِ: حرف جار۔ کے لیے، اَبِیۡ: مجرور۔ مضاف۔ باپ۔ هِ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اپنے (اپنے باپ کے لیے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

عَنۡ مَّوۡعِدَةٍ(عَنۡ۔مَوۡعِدَةٍ) عَنۡ، حرف جار بمعنی، باء، کی وجہ سے، مَّوۡعِدَةٍ مجرور، اسم مصدر، ایک وعدہ (ایک وعدے کی وجہ سے)

وَّعَدَهَاۤ (وَعَدَ۔هَا) وَعَدَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ۔ يَعِدُ مصدر وَعۡدٌ۔ وعدہ کرنا۔ اس نے وعدہ کیا۔ هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب۔ وہ ضمیر کا مرجع مَوۡعِدَةٍ ہے (اس نے وہ وعدہ کیا تھا)

اِيَّاهُ: ضمیر منصوب منفصل واحد مذکر غائب۔ اس ہی سے۔ اس سے

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنۡهُ ؕ	پھر جب اس کو واضح ہو گیا کہ بے شک وہ اللہ کا دشمن ہے وہ اس (باپ) سے بیزار ہو گیا

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ: حرف عطف۔ پھر، لَمَّا: اسم ظرف۔ جب (پھر جب) تَبَيَّنَ : فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَيَّنَ۔ يَتَبَيَّنُ مصدر تَبَيُّنٌ۔ واضح ہونا۔ ظاہر ہونا (واضح ہو گیا)

لَہٗۤ (لَ-ہٗ) لَ: حرف جار- کو- ہٗ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب- اس(اس کو)

اَنَّہٗ (اَنَّ-ہٗ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک- ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب- وہ (کہ بے شک وہ)

عَدُوٌّ: (دشمن) لِّلّٰہِ (لِ-اَللّٰہِ) لِ: حرف جار- کا- اللّٰہِ: مجرور- اللہ (اللہ کا)

تَبَرَّاَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَرَّاَ- یَتَبَرَّءُ مصدر تَبَرُّءٌ- بے زار ہونا- ناپسندیدہ چیز سے الگ ہو (وہ بیزار ہو گیا) مِنۡہُ (مِنۡ-ہُ) مِنۡ: حرف جار- سے- ہُ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب- اُس (اس سے) ضمیر کا مرجع حضرت ابراہیم علیہ السلام کا باپ ہے-

اِنَّ اِبۡرٰهِیۡمَ لَاَوَّاهٌ حَلِیۡمٌ ﴿۱۱۴﴾	بے شک حضرت ابراہیم (علیہ السلام) یقیناً بہت نرم دل ،بہت بردبار تھے

(اِنَّ-اِبۡرٰهِیۡمَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل- بے شک- اِبۡرٰهِیۡمَ: حضرت ابراہیم علیہ السلام (بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام) لَاَوَّاهٌ (لَ-اَوَّاهٌ) لَ: لام تاکید- یقیناً- اَوَّاهٌ: اَوۡهٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ- بہت نرم دل -بہت آہ کرنے والا- حَلِیۡمٌ: حِلۡمٌ مصدر سے صفت مشبہ (بہت بُردبار)

وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِیُضِلَّ قَوۡمًۢا بَعۡدَ اِذۡ هَدٰىهُمۡ حَتّٰى یُبَیِّنَ لَهُمۡ مَّا یَتَّقُوۡنَ ؕ	اور اللہ نہیں ہے کہ وہ لوگوں کو گمراہ کرے اس کے بعد جب اس نے ان کو ہدایت دی ہو یہاں تک کہ وہ ان کو واضح کر دے جن سے وہ بچیں

وَمَا كَانَ اللّٰهُ (وَ-مَا- كَانَ-اللّٰهُ) وَ: حرف عطف- اور- مَا: نافیہ- نہیں- كَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ- یَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا- ہونا- وہ ہے- اَللّٰهُ: اللہ (اور اللہ نہیں ہے)

لِیُضِلَّ (لِ-یُضِلَّ) لِ: لام جحود تاکید نفی کے لیے- کہ- یُضِلَّ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ- یُضِلُّ مصدر اِضۡلَالٌ- گمراہ کرنا- وہ گمراہ کرے (کہ وہ گمراہ کرے)

قَوۡمًا: اسم نکرہ (کسی قوم کو- لوگوں کو) بَعۡدَ: (اس کے بعد)- اِذۡ: ظرف زمان (جب)

هَدٰىهُمۡ (هَدٰى-هُمۡ) هَدٰى: فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى یَهۡدِیۡ مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا- اس

نے ہدایت دی ہو۔ هُمْ : ضمیر جمع مذکر غائب۔ اُن کو (اس نے ہدایت دی ہو ان کو)۔ حَتّٰی : حرف غایت (یہاں تک کہ) یُبَیِّنَ : فعل مضارع واحد مذکر غائب بَیَّنَ۔ یُبَیِّنُ مصدر تَبْیِیْنٌ، واضح کرنا، کھول کر بیان کرنا (وہ واضح کردے)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ: حرف جار، کو، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو) مَا: اسم موصول (جن سے)

یَتَّقُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰی۔ یَتَّقِیْ مصدر اِتِّقَآءٌ۔ ڈرنا۔ تقوٰی اختیار کرنا۔ بچنا۔ وہ بچیں

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۱۵﴾	بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔ اللّٰهَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ اللّٰهَ: اللہ (بے شک اللہ)۔

بِكُلِّ شَیْءٍ (بِ۔ كُلِّ۔ شَیْءٍ) بِ: حرف جار، کو، كُلِّ: مجرور مضاف ہر، شَیْءٍ مضاف الیہ چیز (ہر چیز کو)

عَلِیْمٌ: اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ خوب جاننے والا،

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	بے شک اللہ ہی ہے اس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔ اللّٰهَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک، اللّٰهَ : اللہ (بے شک اللہ)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ: حرف جار۔ کے لیے۔ هٗ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کے لیے)

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ۔ مُلْكُ: مضاف۔ بادشاہت۔ سلطنت۔ اَلسَّمٰوٰتِ: مضاف الیہ۔ آسمانوں کی واحد السَّمَآءِ۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَلْاَرْضِ: معطوف۔ زمین (آسمانوں اور زمین کی بادشاہت)

یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ؕ	وہ زندگی دیتا ہے اور وہ موت دیتا ہے

یُحْیٖ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْیٰی۔ یُحْیِیْ مصدر اِحْیَآءٌ۔ زندگی دینا (وہ زندگی دیتا ہے)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ یُمِیْتُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ۔ یُمِیْتُ مصدر اِمَاتَةٌ۔ موت دینا۔ مارنا (اور وہ موت دیتا ہے)

وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ﴿۱۱۶﴾	اور تمہارے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے

	اور نہ کوئی مدد گار ہے

وَمَا (وَ۔مَا) وَ: حرف عطف۔اور، مَا: نافیہ۔نہ (اور نہ)

لَكُمۡ (لَ۔كُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ (مِنۡ۔دُوۡنِ۔اللّٰهِ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

مِنۡ وَّلِيٍّ (مِنۡ۔وَّلِيٍّ) مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، وَلِيٍّ، مجرور (کوئی دوست)

وَلَا (وَ۔لَا) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ) نَصِيۡرٍ: نَصۡرٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔کوئی مدد گار۔

لَقَدۡ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ وَ الۡاَنۡصَارِ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُ فِىۡ سَاعَةِ الۡعُسۡرَةِ	بلاشبہ یقیناً اللہ نے نبی پر توجہ (مہربانی) فرمائی اور مہاجرین اور انصار پر جنہوں نے سخت تنگی کے وقت میں اس کی پیروی کی

لَقَدۡ (لَ۔قَدۡ) لَ: لام تاکید۔ بلاشبہ، قَدۡ: حرف تحقیق مزید تاکید کے لیے۔یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

تَابَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ۔يَتُوۡبُ مصدر مصدر تَوۡبَةٌ بعد میں عَلٰی ہے اس لئے ترجمہ۔ توبہ قبول کرنا۔توجہ دینا۔مہربان ہونا۔اس نے توجہ (مہربانی) فرمائی۔ اَللّٰهُ: اللہ (اللہ نے توجہ (مہربانی) فرمائی)۔ عَلَى النَّبِيِّ (عَلٰى۔النَّبِيِّ) عَلٰى: حرف جار۔پر۔ اَلنَّبِيِّ: مجرور۔نبی (نبی پر) وَ حرف عطف۔ اور۔ اَلۡمُهٰجِرِيۡنَ: مُهَاجَرَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ہجرت کرنے والے۔مہاجرین واحد اَلۡمُهَاجِرُ، وَ: حرف عطف ۔اور۔ اَلۡاَنۡصَارِ: نَصۡرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ مدد کرنے والے۔ انصار واحد نَاصِرٌ۔ اَلَّذِيۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (جنہوں نے)

اتَّبَعُوۡهُ (اتَّبَعُوۡا۔هُ) اِتَّبَعُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ۔پیروی کرنا۔اتباع کرنا، ساتھ دینا۔انہوں نے پیروی کی۔ هُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔اس کی (انہوں نے اس کی پیروی کی)

فِىۡ سَاعَةِ الۡعُسۡرَةِ (فِىۡ۔سَاعَةِ۔الۡعُسۡرَةِ) فِىۡ: حرف جار۔میں۔ سَاعَةِ: مجرور مضاف۔گھڑی۔

وقت۔ اَلۡعُسۡرَةِ: مضاف الیہ۔ تنگ دستی۔ سخت تنگی (سخت تنگی کے وقت میں)

مِنۡۢ بَعۡدِ مَا كَادَ يَزِيۡغُ قُلُوۡبُ فَرِيۡقٍ مِّنۡهُمۡ ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ ؕ	اس کے بعد کہ قریب تھا ان میں سے ایک گروہ کے دل ٹیڑھے ہو جاتے پھر اللہ نے ان پر توجہ (مہربانی) فرمائی

مِنۡۢ بَعۡدِ مَا (مِنۡ۔ بَعۡدِ۔ مَا) مِنۡ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ: مجرور۔ اس کے بعد، مَا مصدریہ کہ (اس کے بعد کہ) كَادَ۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب، كَادَ يَكُوۡدُ مصدر كَوۡدٌ۔ قریب ہونا (قریب تھا) يَزِيۡغُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب زَاغَ۔ يَزِيۡغُ مصدر زِيۡغٌ۔ ٹیڑھا ہونا۔ کجی ہونا (ٹیڑھا ہو جاتا) قُلُوۡبُ فَرِيۡقٍ (قُلُوۡبُ۔ فَرِيۡقٍ) قُلُوۡبُ: مضاف۔ دلوں واحد قَلۡبٌ۔ فَرِيۡقٍ: مضاف الیہ۔ ایک فریق ۔ایک گروہ کے (ایک گروہ کے دل) مِّنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ هُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان میں سے) ثُمَّ: حرف عطف۔ پھر۔

تَابَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ۔ يَتُوۡبُ مصدر مصدر تَوۡبَةٌ بعد میں عَلٰى ہے اس لئے ترجمہ۔ توبہ قبول کرنا۔ توجہ دینا۔ مہربان ہونا۔ اس نے توجہ (مہربانی) فرمائی۔

عَلَيۡهِمۡ (عَلَىۡ۔ هِمۡ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ هِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان پر)

اِنَّهٗ بِهِمۡ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۙ﴿۱۱۷﴾	بے شک وہ ان پر بہت شفقت کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ اس ضمیر کا مرجع۔ اَللّٰهُ: ہے (بے شک وہ) بِهِمۡ (بِ۔ هِمۡ) بِ: حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، هِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) رَءُوۡفٌ: اللہ کا صفاتی نام رَاۡفَةٌ مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ بہت شفقت کرنے والا۔

رَحِيۡمٌ: اللہ کا صفاتی نام۔ رَحۡمَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ بہت رحم کرنے والا

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيۡنَ خُلِّفُوۡا ؕ	اور ان تینوں پر جو پیچھے چھوڑے گئے تھے

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ (وَّ۔ عَلٰى۔ الثَّلٰثَةِ) وَ حرف عطف۔ اور، عَلٰى حرف جار۔ پر۔ اَلثَّلٰثَةِ: مجرور۔ تینوں (اور تینوں پر) یہ تین صحابہ تھے جو غزوہ تبوک میں تسہلاً شریک نہیں ہوئے بعد میں انہوں نے اپنی غلطی کا

اعتراف کر لیا تھا۔ اَلَّذِیْنَ: اسم موصول جمع مذکر (جو)

خُلِّفُوْا: فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب خَلَّفَ۔ یُخَلِّفُ مصدر تَخْلِیْفٌ۔ پیچھے چھوڑنا۔ پیچھے رہنا (وہ پیچھے چھوڑے گئے تھے)

حَتّٰٓی اِذَا ضَاقَتْ عَلَیْہِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَ ضَاقَتْ عَلَیْہِمْ اَنْفُسُہُمْ وَ ظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّآ اِلَیْہِ ؕ	یہاں تک کہ جب ان پر زمین تنگ ہو گئی اس کے باوجود کہ وہ کشادہ تھی۔ ان پر ان کی جانیں تنگ ہو گئیں اور انہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ سے کوئی پناہ کی جگہ نہیں مگر اس (اللہ) کی طرف ہی ہے

حَتّٰی: حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَا: ظرف زمان بمعنی شرط (جب) مستقبل پر دلالت کرتا ہے اور کبھی ماضی کے لیے بھی آتا ہے۔

ضَاقَتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب ضَاقَ۔ یَضِیْقُ مصدر ضَیْقٌ۔ تنگ ہونا۔ محصور ہونا (تنگ ہو گئی)

عَلَیْہِمْ (عَلٰی۔ ھِمْ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ ھِمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان پر)

اَلْاَرْضُ: (زمین) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ: حرف جار۔ کے باوجود۔ مَا: مصدریہ۔ کہ (اس کے باوجود کہ)

رَحُبَتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب رَحُبَ۔ یَرْحُبُ مصدر رُحُبٌ کشادہ ہونا۔ فراخ ہونا (وہ کشادہ تھی)

وَ، حرف عطف (اور) ضَاقَتْ فعل ماضی واحد مؤنث غائب ضَاقَ یَضِیْقُ مصدر ضَیْقٌ، تنگ ہونا، محصور ہونا (تنگ ہو گئی)۔ عَلَیْہِمْ (عَلٰی۔ ھِمْ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ ھِمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان پر)

اَنْفُسُہُمْ (اَنْفُسُ۔ ھُمْ) اَنْفُسُ: مضاف۔ نفوس۔ جانیں واحد نَفْسٌ۔ ھُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کی (ان کی جانیں)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ ظَنُّوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَنَّ۔ یَظُنُّ مصدر ظَنٌّ۔ گمان کرنا۔ سمجھنا۔ یقین کرنا (انہوں نے سمجھ لیا)

(اَنْ۔ لَّا) اَنْ: مصدریہ (کہ) لَا: نہیں۔ مَلْجَاَ: اِلْجَاءٌ مصدر سے اسم ظرف مکان۔ پناہ کی جگہ (کہ کوئی نہیں پناہ کی جگہ) مِنَ اللّٰہِ (مِنَ۔ اَللّٰہ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ اَللّٰہِ: مجرور۔ اللہ (اللہ سے)

اِلَّآ، حرف استثنا (مگر)

اِلَيۡهِ(اِلٰی۔ہِ) اِلٰی: حرف جار۔ کی طرف۔ ہِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ لِيَتُوۡبُوۡا ؕ	پھر اس نے ان پر توجہ (مہربانی) فرمائی تاکہ وہ توبہ کریں

ثُمَّ: حرف عطف۔ (پھر)۔ تَابَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ۔ يَتُوۡبُ مصدر تَوۡبَةٌ بعد میں عَلٰی ہے اس لئے ترجمہ۔ توبہ قبول کرنا۔ توجہ دینا۔ مہربان ہونا۔ اس نے توجہ (مہربانی) فرمائی۔

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰی۔ھِمۡ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ ھِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان پر)

لِيَتُوۡبُوۡا (لِ۔يَتُوۡبُوۡا) لِ: لام تعلیل۔ تاکہ۔ يَتُوۡبُوۡا: فعل مضارع جمع مذکر غائب تَابَ۔ يَتُوۡبُ مصدر تَوۡبَةٌ۔ توبہ کرنا۔ وہ توبہ کریں (تاکہ وہ توبہ کریں)

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ۱۱۸ ؑ	بے شک اللہ ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

ع ۱۴/۴

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔اللّٰهَ) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک، اللّٰهَ۔ اللہ (بے شک اللہ)

هُوَ ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) التَّوَّابُ اللہ کا صفاتی نام تَوۡبَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، اللہ کی صفت ہے کہ وہ کثرت سے مسلسل بار بار بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے (بہت توبہ قبول کرنے والا)

الرَّحِيۡمُ اللہ کا صفاتی نام رَحۡمَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ بہت رحم کرنے والا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوۡنُوۡا مَعَ الصّٰدِقِيۡنَ ۱۱۹	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اللہ سے ڈرو اور تم سچ بولنے والوں کے ساتھ ہو جاؤ

يٰۤاَيُّهَا (يَا۔ اَيُّهَا) يَا حرف ندا (اے) اَيُّهَا جب منادٰی پر اَلۡ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا بڑھا دیتے ہیں، الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا، منادٰی، الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگو جو)

اٰمَنُوۡا فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ۔ يُؤۡمِنُ مصدر اِيۡمَانٌ۔ ایمان لانا (ایمان لائے ہو)

اتَّقُوا اللّٰهَ (اِتَّقُوۡا۔اللّٰهَ) اِتَّقُوۡا فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی يَتَّقِيۡ مصدر اِتِّقَآءٌ۔ ڈرنا۔ تقوٰی اختیار کرنا، تم ڈرو۔ اللّٰهَ۔ اللہ (تم اللہ سے ڈرو)

وَ حرف عطف۔ اور، كُوْنُوْا فعل امر جمع مذکر حاضر كَانَ ۔يَكُوْنُ مصدر۔ كَوْنًا۔ ہونا(تم ہو جاؤ)
مَعَ الصّٰدِقِيْنَ (مَعَ۔اَلصّٰدِقِيْنَ) مَعَ مضاف۔ساتھ، اَلصّٰدِقِيْنَ مضاف الیہ صِدْقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔سچ بولنے والے واحد اَلصَّادِقُ (سچ بولنے والوں کے ساتھ)

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ	مدینہ کے رہنے والوں کو اور ان کے گرد و نواح میں جو دیہاتیوں میں سے ہیں ان کو (مناسب) نہ تھا کہ وہ اللہ کے رسول سے (جہاد میں) پیچھے رہتے اور نہ وہ اپنی جانوں کو اس کی جان سے عزیز رکھتے

مَا كَانَ (مَا۔ كَانَ) مَا: نافیہ۔ نہیں كَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ ۔يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا۔ وہ تھا (وہ نہیں تھا)۔ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ (لِ۔اَهْلِ۔الْمَدِيْنَةِ) لِ: حرف جار۔ کو۔ اَهْلِ: مجرور۔ مضاف۔ اہل ۔رہنے والے۔اَلْمَدِيْنَةِ، مضاف الیہ، مدینہ کے (مدینہ کے رہنے والوں کو) وَ: حرف عطف۔ اور۔
مَنْ: اسم موصول۔ جو (اور جو)۔ حَوْلَهُمْ (حَوْلَ۔هُمْ) حَوْلَ: مضاف۔ گرد و نواح۔ آس پاس۔
هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے گرد و نواح میں)
مِّنَ الْاَعْرَابِ (مِنَ۔الْاَعْرَابِ) مِنْ: حرف جار، سے، الْاَعْرَابِ، مجرور دیہاتیوں بدوی عرب (دیہاتیوں میں سے) اَنْ مصدریہ (کہ) يَتَخَلَّفُوْا: فعل مضارع جمع مذکر غائب تَخَلَّفَ ۔يَتَخَلَّفُ مصدر تَخَلُّفٌ۔ پیچھے رہنا (وہ پیچھے رہتے) عَنْ حرف جار۔ سے۔ رَسُوْلِ: مجرور۔ مضاف۔ رسول۔ اَللّٰهِ: مضاف الیہ ۔اللہ (اللہ کے رسول سے) وَ: حرف عطف (اور)
لَا يَرْغَبُوْا: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَغِبَ۔يَرْغَبُ مصدر رَغْبٌ وَ رَغْبَةٌ۔ رغبت رکھنا۔ عزیز رکھنا (وہ عزیز نہ رکھتے) بِاَنْفُسِهِمْ (بِ۔اَنْفُسِ۔هِمْ) بِ: حرف جار۔ کو۔ اَنْفُسِ: مجرور۔ مضاف ۔جانوں نفسوں واحد نَفْسٌ۔ هِمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اپنی (اپنی جانوں کو)
عَنْ نَّفْسِهٖ (عَنْ۔نَفْسِ۔هٖ) عَنْ، حرف جار۔ سے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، جان، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد

مذکر غائب، اس کی (اس کی جان سے)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ وَّ لَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک وہ ہیں انہیں اللہ کی راہ میں نہ پیاس پہنچتی اور نہ تھکاوٹ اور نہ بھوک

ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)۔ بِاَنَّهُمْ (بِ۔اَنَّ۔هُمْ) بِ: حرف جار۔ وجہ سے۔ اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل۔ کہ بے شک۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (اس وجہ سے کہ بے شک وہ)

لَا يُصِيْبُهُمْ (لَا يُصِيْبُ۔هُمْ) لَا يُصِيْبُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَصَابَ۔ يُصِيْبُ مصدر اِصَابَةٌ۔ پہنچنا۔ نہ پہنچتی۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (نہ پہنچتی انہیں) ظَمَاٌ، اسم (پیاس)

وَ لَا (وَ۔لَا) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ) نَصَبٌ، اسم (تھکاوٹ، مشقت)

وَ لَا (وَ۔لَا) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ) مَخْمَصَةٌ: اسم۔ بھوک، ایسی بھوک جس سے پیٹ میں گڑھا پڑ جائے۔ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (فِيْ۔سَبِيْلِ۔اللّٰهِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ سَبِيْلِ: مجرور۔ مضاف۔ راہ۔ اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ (اللہ کی راہ میں)

وَ لَا يَطَئُوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَ لَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ	اور نہ وہ کسی مقام پر داخل ہوتے ہیں کہ جو کافروں کو غصہ دلائے اور نہ کسی دشمن سے کوئی کامیابی حاصل کرتے ہیں مگر اس کے بدلے میں ان کے لئے ایک نیک عمل لکھ دیا جاتا ہے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا يَطَئُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَطِئَ۔ يَطَأُ مصدر وَطْأٌ۔ دشمن کے علاقے میں داخل ہونا (وہ داخل نہیں ہوتے) مَوْطِئًا: اسم ظرف مکان۔ روندی ہوئی جگہ۔ کسی مقام۔

يَغِيْظُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب غَاظَ۔ يَغِيْظُ مصدر غَيْظٌ۔ غصہ دلانا۔ اشتعال دلانا۔ غضبناک کرنا (وہ غصہ دلائے) اَلْكُفَّارَ، جمع مکسر، كُفْرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں کو،

وَ: حرف عطف۔ اور لَا يَنَالُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب نَالَ۔ يَنَالُ مصدر نَيْلٌ۔ پانا۔ حاصل کرنا (وہ حاصل نہیں کرتے)۔

مِنۡ عَدُوٍّ (مِنۡ ۔عَدُوٍّ) مِنۡ: حرف جار۔سے۔ عَدُوٍّ: کسی دشمن (کسی دشمن سے)

نَّيۡلًا: مصدر ہے۔ کوئی کامیابی۔کوئی حصول۔ اِلَّا: حرف استثنا۔مگر،

كُتِبَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَتَبَ۔ يَكۡتُبُ مصدر كِتَابَةٌ۔لکھنا(لکھ دیا جاتا ہے)۔

لَهُمۡ (لَ۔هُمۡ) لَ: حرف جار۔کے لیے۔ هُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ان(ان کے لیے)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ: حرف جار۔کے بدلے۔ هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اس ضمیر کا مرجع اللہ کی راہ میں بھوک ۔پیاس۔تھکاوٹ اور دوسرے عمل ہیں(اس کے بدلے)

عَمَلٌ صَالِحٌ(عَمَلٌ۔صَالِحٌ) عَمَلٌ، موصوف، اسم مصدر، ایک عمل، صَالِحٌ، صفت، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، نیک(ایک نیک عمل)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۟ۙ ﴿۱۲۰﴾	بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔اللّٰهَ) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل۔بے شک، اللّٰهَ ۔اللہ (بے شک اللہ)

لَا يُضِيۡعُ فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَضَاعَ يُضِيۡعُ مصدر اِضَاعَةٌ۔ضائع کرنا(وہ ضائع نہیں کرتا)

اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ (اَجۡرَ۔الۡمُحۡسِنِيۡنَ) اَجۡرَ ۔مضاف۔اجر۔جزا۔بدلہ۔ الۡمُحۡسِنِيۡنَ، مضاف الیہ، اِحۡسَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔نیکی کرنے والے واحد الۡمُحۡسِنُ (نیکی کرنے والوں کا اجر)

وَ لَا يُنۡفِقُوۡنَ نَفَقَةً صَغِيۡرَةً وَّ لَا كَبِيۡرَةً وَّ لَا يَقۡطَعُوۡنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾	اور وہ خرچ نہیں کرتے کوئی چھوٹا خرچ اور نہ کوئی بڑا اور وہ کسی وادی کو طے نہیں کرتے مگر وہ ان کے لیے لکھ دیا جاتا ہے تاکہ اللہ انہیں بہترین جزا دے جو وہ عمل کرتے تھے۔

وَ: حرف عطف۔اور، لَا يُنۡفِقُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَنۡفَقَ ۔يُنۡفِقُ مصدر اِنۡفَاقٌ۔ خرچ کرنا(وہ خرچ نہیں کرتے) نَفَقَةً: کوئی خرچ۔

صَغِيۡرَةً: صِغۡرٌ مصدر صفت مشبہ واحد مؤنث (چھوٹی)۔ وَّلَا كَبِيۡرَةً (وَ۔لَا كَبِيۡرَةً)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا: نہ (اور نہ) کَبِیۡرَۃً: کِبَرٌ مصدر سے صفت مشبہ واحد مؤنث (بڑی)۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا یَقۡطَعُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب قَطَعَ۔ یَقۡطَعُ مصدر قَطۡعٌ۔ کاٹنا۔ طے کرنا (وہ طے نہیں کرتے)۔ وَادِیًا: (کسی وادی کو)۔ اِلَّا: حرف استثنا (مگر)

کُتِبَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب کَتَبَ۔ یَکۡتُبُ مصدر کِتَابَۃٌ۔ لکھنا (وہ لکھ دیا جاتا ہے)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ: حرف جار۔ کے لیے۔ هُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان کے لیے)۔

لِیَجۡزِیَهُمُ (لِ۔ یَجۡزِیَ۔ هُمُ) لِ: لام تعلیل ناصبہ۔ تا کہ۔ یَجۡزِیَ: فعل مضارع واحد مذکر غائب جَزٰی۔ یَجۡزِیۡ مصدر جَزَآءٌ۔ جزا دینا۔ بدلہ دینا۔ جزا دے، هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (تا کہ جزا دے انہیں) اللّٰهُ: اللہ۔ اَحۡسَنَ: حُسۡنٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہت اچھی۔ بہترین)

مَا اسم موصول (جو) کَانُوۡا فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ۔ یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا۔ ہونا (وہ تھے)

یَعۡمَلُوۡنَ فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ۔ یَعۡمَلُ مصدر عَمَلٌ۔ عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

وَمَا كَانَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لِيَنۡفِرُوۡا كَآفَّةً ؕ	اور مومنوں کے لیے (مناسب) نہیں ہے کہ وہ سب کے سب نکل کھڑے ہوں

وَمَا کَانَ (وَ۔ مَا۔ کَانَ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں۔ کَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ۔ یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا، ہونا، وہ ہے (اور نہیں ہے)

اَلۡمُؤۡمِنُوۡنَ: اِیۡمَانٌ مصدر اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان رکھنے والے۔ مومنوں واحد اَلۡمُؤۡمِنُ۔

لِیَنۡفِرُوۡا (لِ۔ یَنۡفِرُوۡا) لِ: لام جحود برائے تاکید نفی۔ کہ۔ یَنۡفِرُوۡا: فعل مضارع جمع مذکر غائب نَفَرَ۔ یَنۡفِرُ مصدر نُفُوۡرٌ۔ نکلنا۔ وہ نکل کھڑے ہوں (کہ وہ نکل کھڑے ہوں)

کَآفَّۃً: اسم جمع ہے جَمِیۡعًا کے معنی میں آتا ہے۔ سب کے سب۔ تمام۔ کل

فَلَوۡ لَا نَفَرَ مِنۡ كُلِّ فِرۡقَةٍ مِّنۡهُمۡ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوۡا فِي الدِّيۡنِ	تو کیوں نہیں ان میں سے ہر گروہ سے کچھ لوگ نکلے تا کہ وہ دین میں سمجھ حاصل کریں

فَلَوْلَا (فَ۔لَوْلَا)فَ: حرف عطف۔ تو۔ لَوْ لَا، برائے زجر و توبیخ، کیوں نہیں (تو کیوں نہیں)

نَفَرَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب نَفَرَ ۔ یَنْفِرُ مصدر نُفُوْرٌ۔ نکلنا (وہ نکلا)

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ (مِنْ۔ كُلِّ۔ فِرْقَةٍ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ كُلِّ: مجرور مضاف۔ ہر۔

فِرْقَةٍ: مضاف الیہ گروہ (ہر گروہ میں سے)

مِّنْهُمْ (مِّنْ۔ هُمْ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان میں سے)

طَآئِفَةٌ: طَوْفٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث ایک یا ایک سے زائد لوگوں پر اس کا اطلاق ہوتا ہے (کچھ لوگ) (لِّ۔ یَتَفَقَّهُوْا) لِ: لام تعلیل ناصبہ۔ تاکہ۔ یَتَفَقَّهُوْا: فعل مضارع جمع مذکر غائب تَفَقَّهَ۔ یَتَفَقَّهُ مصدر تَفَقُّهٌ۔ سمجھ حاصل کرنا۔ وہ سمجھ حاصل کریں (تاکہ وہ سمجھ حاصل کریں)

فِی الدِّیْنِ (فِیْ۔ الدِّیْنِ) فِیْ: حرف جار۔ میں۔ اَلدِّیْنِ: مجرور۔ دین (دین میں)

وَ لِیُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَیْهِمْ لَعَلَّهُمْ یَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	اور تاکہ وہ اپنی قوم کو ڈرائیں جب وہ ان کی طرف واپس جائیں تاکہ وہ (گناہوں) سے بچ جائیں

ع ۵ ۴

وَلِیُنْذِرُوْا (وَ۔ لِ۔ یُنْذِرُوْا)وَ: حرف عطف۔ اور۔ لِ: لام تعلیل۔ تاکہ۔ یُنْذِرُوْا: فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْذَرَ ۔ یُنْذِرُ مصدر اِنْذَارٌ ۔ ڈرانا۔ وہ ڈرائیں (اور تاکہ وہ ڈرائیں)۔

قَوْمَهُمْ (قَوْمَ۔ هُمْ) قَوْمَ: مضاف۔ قوم۔ لوگوں۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اپنی (اپنی قوم کو) اِذَا: ظرف زمان بمعنی شرط (جب) رَجَعُوْٓا: فعل ماضی جمع مذکر غائب رَجَعَ ۔ یَرْجِعُ مصدر رُجُوْعٌ لوٹنا۔ واپس جانا اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ واپس جائیں)

اِلَیْهِمْ (اِلٰی۔ هِمْ) اِلٰی: حرف جار، کی طرف، هِمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ تاکہ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (تاکہ وہ)

یَحْذَرُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب حَذَرَ ۔ یَحْذَرُ مصدر حِذْرٌ وَ حَذَرٌ۔ بچنا، ڈرنا (وہ بچ جائیں)

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِیْنَ یَلُوْنَكُمْ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو۔ تم جنگ کرو ان

مِّنَ الْكُفَّارِ وَ لْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ	لوگوں سے جو کافروں میں سے تمہارے قریب (آس پاس) ہیں اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی پائیں

يَآاَيُّهَا (يَا۔ اَيُّهَا) يَا: حرف ندا (اے) ہے اَيُّهَا جب منادیٰ پر الْ داخل ہو تو مذکر کیلئے یا کے ساتھ اَيُّهَا بڑھا دیتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگو جو) اٰمَنُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ ۔ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ ایمان لانا (ایمان لائے ہو)

قَاتِلُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر قَاتَلَ ۔ يُقَاتِلُ مصدر مُقَاتَلَةٌ ۔ جنگ کرنا (تم جنگ کرو)

الَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں سے جو)

يَلُوْنَكُمْ (يَلُوْنَ۔ كُمْ) يَلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب وَلِيَ ۔ يَلِيْ مصدر وَلْيٌ۔ وِلَايَةٌ۔ قریب ہونا۔ آس پاس ہونا۔ وہ قریب ہیں كُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (وہ تمہارے قریب (آس پاس) ہیں)

مِّنَ الْكُفَّارِ (مِّنَ۔ الْكُفَّارِ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ الْكُفَّارِ: كُفْرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ کفر کرنے والے۔ کافروں (کافروں میں سے)

وَلْيَجِدُوْا (وَ۔ لْ۔ يَجِدُوْا) وَ: حرف عطف۔ اور۔ لْ: لام امر۔ چاہیے کہ۔ يَجِدُوْا: فعل مضارع جمع مذکر غائب وَجَدَ ۔ يَجِدُ مصدر وِجْدَانٌ ۔ پانا، وہ پائیں (اور چاہیے کہ وہ پائیں)

فِيْكُمْ (فِيْ۔ كُمْ) فِيْ: حرف جار۔ میں، كُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم میں)

غِلْظَةً: اسم مصدر۔ سختی۔ دل کی سختی۔ قوت، کسی سیال قوام والی چیز کے گاڑھے ہونے کو غِلْظَةٌ کہتے ہیں جیسے شربت کا گاڑھا ہونا، بطور استعارہ صفات میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾	اور تم جان لو کہ بے شک اللہ متقی لوگوں کے ساتھ ہے

وَاعْلَمُوْٓا (وَ۔ اِعْلَمُوْٓا) وَ، حرف عطف، اور، اِعْلَمُوْٓا: فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ، جاننا، تم جان لو (اور تم جان لو) اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ ۔ اللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

مَعَ الْمُتَّقِيْنَ (مَعَ ۔ الْمُتَّقِيْنَ) مَعَ: مضاف۔ ساتھ۔ الْمُتَّقِيْنَ: مضاف الیہ اِتِّقَآءٌ مصدر سے اسم فاعل

جمع مذکر۔ڈرنے والے۔پرہیز گاری اختیار کرنے والے۔پرہیز گاروں۔متقیوں واحد اَلْمُتَّقِيُ(متقی لوگوں کے ساتھ)

وَ اِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ اَيُّكُمۡ زَادَتۡهُ هٰذِهٖۤ اِيۡمَانًا ۚ	اور جب بھی کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ان میں سے کچھ (ایسے) ہیں جو کہتے ہیں تم میں کون ہے کہ اس (سورت) نے اسے ایمان میں زیادہ کیا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا مَاۤ (اِذَا۔مَا) اِذَا، ظرف زمان بمعنی شرط فعل ماضی سے پہلے آکر فعل ماضی اور فعل مضارع کے معنی دیتا ہے، جب، مَا، زائدہ برائے تاکید (جب بھی)

اُنۡزِلَتۡ: فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَنۡزَلَ۔يُنۡزِلُ مصدر اِنۡزَالٌ۔اتارنا۔نازل کرنا۔اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (نازل کی جاتی ہے) سُوۡرَةٌ (کوئی سورت)

فَمِنۡهُمۡ (فَ۔مِنۡ۔هُمۡ) فَ: حرف عطف۔تو، مِنۡ: حرف جار۔تبعیضیہ میں سے کچھ۔

هُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ان (تو ان میں سے کچھ)

مَّنۡ يَّقُوۡلُ (مَّنۡ۔يَّقُوۡلُ) مَنۡ: اسم موصول (جو) يَقُوۡلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ۔يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔کہنا۔اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتا ہے)۔

اَيُّكُمۡ (اَيُّ۔كُمۡ) اَيُّ: استفہامیہ۔کون ہے كُمۡ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔تم (تم میں سے کون ہے)

زَادَتۡهُ (زَادَتۡ۔هُ) زَادَتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب زَادَ۔يَزِيۡدُ مصدر زِيَادَةٌ۔زیادہ کرنا۔زیادہ کیا۔

هُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔اسے (زیادہ کیا اسے) هٰذِهٖۤ: اسم اشارہ واحد مؤنث۔اس (سورت)

اِيۡمَانًا، اسم مصدر (ایمان)

فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَزَادَتۡهُمۡ اِيۡمَانًا وَّ هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾	پس رہے وہ لوگ جو ایمان لائے تو اِس (سورت) نے ان کو ایمان میں زیادہ کیا ہے اور وہ خوش ہوتے ہیں

فَاَمَّا (فَ۔اَمَّا) فَ: حرف عطف۔پس، اَمَّا: حرف شرط و تفصیل۔رہے۔لیکن (پس رہے)۔

اَلَّذِیۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اٰمَنُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب۔اٰمَنَ ۔یُؤۡمِنُ مصدر اِیۡمَانٌ ۔ایمان لانا(ایمان لائے)

فَزَادَتۡھُمۡ (فَ۔زَادَتۡ۔ھُمۡ)فَ، حرف عطف،جواب شرط،تو،زَادَتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب زَادَ ۔یَزِیۡدُ مصدر زِیَادَۃٌ۔زیادہ کرنا۔بڑھانا۔اس نے زیادہ کیا۔ ھُمۡ : ضمیر جمع مذکر غائب۔ان کو(تو اس نے ان کو زیادہ کیا ہے) اِیۡمَانًا،اسم مصدر (ایمان)وَ: حرف عطف۔اور۔ ھُمۡ : ضمیر جمع مذکر غائب۔وہ(اور وہ) یَسۡتَبۡشِرُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَبۡشَرَ۔ یَسۡتَبۡشِرُ مصدر اِسۡتِبۡشَارٌ ۔خوش ہونا(وہ خوش ہوتے ہیں)

وَ اَمَّا الَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِھِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَتۡھُمۡ رِجۡسًا اِلٰی رِجۡسِھِمۡ وَ مَاتُوۡا وَ ھُمۡ کٰفِرُوۡنَ ﴿۱۲۵﴾	اور رہے وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے تو اس (سورت) نے ان کو ان کی گندگی کے ساتھ گندگی میں زیادہ کر دیا اور وہ اِس حال میں مر گئے کہ وہ کافر تھے

وَاَمَّا (وَ۔اَمَّا)وَ حرف عطف۔اور، اَمَّا حرف شرط و تفصیل۔رہے۔بہر حال(اور رہے)

اَلَّذِیۡنَ اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کے)۔

فِیۡ قُلُوۡبِھِمۡ (فِیۡ ۔قُلُوۡبِ۔ھِمۡ)فِیۡ: حرف جار۔میں۔ قُلُوۡبِ: مجرور مضاف، جمع مکسر ،دلوں،واحد قَلۡبٌ۔ ھِمۡ : مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ان کے (ان کے دلوں میں)۔ مَّرَضٌ،اسم مصدر، بیماری۔ مرض۔ بیمار ہونا۔ فَزَادَتۡھُمۡ (فَ۔زَادَتۡ۔ھُمۡ)فَ، حرف عطف،جواب شرط،تو،زَادَتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب زَادَ۔ یَزِیۡدُ مصدر زِیَادَۃٌ۔زیادہ کرنا۔بڑھانا۔اس نے زیادہ کر دیا۔ ھُمۡ : ضمیر جمع مذکر غائب۔ان کو(تو اس(سورت) نے ان کو زیادہ کر دیا)۔رِجۡسًا: نجاست۔ گندگی۔پلیدی،

اِلٰی رِجۡسِھِمۡ ،اِلٰی، حرف جار بمعنی،مَعَ،ساتھ (رِجۡسِ۔ھِمۡ)رِجۡسِ: مجرور مضاف۔ گندگی۔

ھِمۡ : مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کی (ان کی گندگی کے ساتھ) وَ حرف عطف۔اور۔

مَاتُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب مَاتَ۔ یَمُوۡتُ مصدر مَوۡتٌ۔مرنا(وہ مر گئے)

وَ: حالیہ۔اس حال میں کہ۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔وہ(اس حال میں کہ وہ)

كٰفِرُوۡنَ: كُفۡرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے۔کافروں واحد الۡكَافِرُ

اَوَ لَا يَرَوۡنَ اَنَّهُمۡ يُفۡتَنُوۡنَ فِىۡ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوۡ مَرَّتَيۡنِ ثُمَّ لَا يَتُوۡبُوۡنَ وَلَا هُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۲۶﴾	اور کیاوہ نہیں دیکھتے کہ بے شک وہ(منافق) ہر سال ایک بار یا دو بار آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں پھر(بھی)وہ نہ توبہ کرتے ہیں اور نہ وہ نصیحت قبول کرتے ہیں

اَوَلَا يَرَوۡنَ (اَ۔وَ۔لَا يَرَوۡنَ) اَ: استفہامیہ۔کیا،وَ: حرف عطف۔اور(اور کیا) لَا يَرَوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَاٰى ۔يَرٰى مصدر رُؤۡيَةٌ ۔دیکھنا(وہ نہیں دیکھتے)۔

اَنَّهُمۡ (اَنَّ۔هُمۡ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔بے شک، هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔وہ(بے شک وہ)

يُفۡتَنُوۡنَ: فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب فَتَنَ ۔يَفۡتِنُ مصدر فَتۡنٌ وَفُتُوۡنٌ ۔آزمائش میں ڈالنا۔ (وہ آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں)۔فِىۡ كُلِّ عَامٍ (فِىۡ ۔كُلِّ ۔عَامٍ) فِىۡ: حرف جار۔میں۔

كُلِّ: مجرور مضاف۔ ہر۔ عَامٍ: مضاف الیہ سال(ہر سال میں) مَرَّةً: (ایک بار)۔ اَوۡ: حرف عطف۔ یا۔

مَرَّتَيۡنِ: تثنیہ۔ دوبار(ایک باریادوبار) ثُمَّ: حرف عطف۔پھر۔ لَا يَتُوۡبُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب تَابَ ۔يَتُوۡبُ مصدر تَوۡبَةٌ ۔توبہ کرنا(وہ نہ توبہ کرتے ہیں)

وَلَا هُمۡ (وَ۔ لَا۔ هُمۡ) وَ: حرف عطف۔اور، لَا: نہ، هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔وہ(اور نہ وہ)

يَذَّكَّرُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِذَّكَّرَ ۔يَذَّكَّرُ ۔ مصدر اِذَّكُّرٌ ۔ نصیحت قبول کرنا (وہ نصیحت قبول کرتے ہیں)

وَ اِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ نَّظَرَ بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ ؕ	اور جب(بھی) کوئی سورت نازل کی جاتی ہے ان کا بعض بعض کی طرف دیکھتا ہے

وَ، حرف عطف(اور) اِذَامَاۤ،اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط،جب، مَاۤ،زائدہ برائے تاکید(جب بھی)

اُنۡزِلَتۡ: فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَنۡزَلَ ۔يُنۡزِلُ مصدر اِنۡزَالٌ ۔اتارنا۔نازل کرنا۔اِذَا کی وجہ

سے ترجمہ (اتاری جاتی ہے) سُوۡرَةٌ: اسم نکرہ (کوئی سورت)۔

نَظَرَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب نَظَرَ۔یَنۡظُرُ مصدر نَظۡرٌ۔ دیکھنا۔ اذا کی وجہ سے ترجمہ (وہ دیکھتا ہے)

بَعۡضُهُمۡ (بَعۡضُ، هُمۡ) بَعۡضُ، مضاف، بعض، هُمۡ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا بعض)

اِلٰى بَعۡضٍ (اِلٰى۔ بَعۡضٍ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ بَعۡضٍ: مجرور۔ بعض (بعض کی طرف)

هَلۡ يَرٰىكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ ثُمَّ انۡصَرَفُوۡا ؕ	کیا تمہیں کوئی ایک دیکھ رہا ہے؟ پھر وہ واپس پلٹ جاتے ہیں

هَلۡ يَرٰىكُمۡ (هَلۡ۔ يَرٰى۔ كُمۡ) هَلۡ: استفہامیہ (کیا)۔ يَرٰى: فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰى،

يَرٰى مصدر رُؤۡيَةٌ۔ دیکھنا۔ وہ دیکھ رہا ہے۔ كُمۡ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہیں (وہ دیکھ رہا ہے تمہیں)

مِّنۡ اَحَدٍ (مِنۡ۔ اَحَدٍ) مِنۡ، حرف جار زائدہ برائے عموم، اَحَدٍ اسم نکرہ (کوئی ایک (مومن))

ثُمَّ: حرف عطف۔ (پھر)۔ اِنۡصَرَفُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنۡصَرَفَ۔یَنۡصَرِفُ مصدر اِنۡصِرَافٌ

۔ لوٹنا۔ پلٹنا۔ ایک حالت سے دوسری حالت پر لوٹ جانا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ واپس پلٹ جاتے ہیں)

صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾	اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا اس وجہ سے کہ بے شک وہ ایسے لوگ ہیں کہ وہ سمجھ سے کام نہیں لیتے

صَرَفَ اللّٰهُ (صَرَفَ۔ اللّٰهُ) صَرَفَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب صَرَفَ۔یَصۡرِفُ مصدر صَرۡفٌ۔ پھیرنا۔

ہٹانا۔ پھیر دیا اللّٰهُ۔ اللہ (اللہ نے پھیر دیا) قُلُوۡبَهُمۡ (قُلُوۡبَ۔ هُمۡ) قُلُوۡبَ: مضاف۔ دلوں واحد قَلۡبٌ،

هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے دلوں کو)

بِاَنَّهُمۡ (بِ۔ اَنَّ۔ هُمۡ) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (اس وجہ سے کہ بے شک وہ) قَوۡمٌ: قوم۔ لوگ۔

لَا يَفۡقَهُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب فَقِهَ۔یَفۡقَهُ مصدر فِقۡهٌ۔ سمجھ سے کام لینا (وہ سمجھ سے کام نہیں لیتے)

لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ	بلا شبہ یقیناً ایک رسول تم ہی میں سے تمہارے پاس آیا ہے

عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾	اس پر بہت گراں (گزرتا) ہے جو تم کو تکلیف پہنچے۔ تم (کی بھلائی) پر بہت حریص ہے ایمان والوں کے ساتھ نہایت شفیق، بہت مہربان ہے

لَقَدْ (لَ-قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ (جَآءَ-كُمْ-رَسُوْلٌ) جَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ-يَجِيْءُ مصدر مَجِيْءٌ - آنا۔ آیا ہے، كُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے۔ رَسُوْلٌ: ایک رسول (ایک رسول تمہارے پاس آیا ہے)

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ (مِنْ-اَنْفُسِ-كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، اَنْفُسِ: مجرور مضاف، نفسوں جانوں واحد۔ نَفْسٌ۔ كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم کے۔ تم کے نفسوں میں سے (تم ہی میں سے)

عَزِيْزٌ: عِزَّةٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ بہت سخت۔ یہاں اس کے معنی ہیں۔ شاق۔ بہت گراں۔

عَلَيْهِ (عَلٰى-هِ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس پر)

مَا: اسم موصول (جو) عَنِتُّمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَنِتَ-يَعْنَتُ مصدر عَنَةٌ۔ زیر بار ہونا۔ مصیبت میں گرفتار ہونا۔ تکلیف پہنچنا (تم کو تکلیف پہنچے)۔

حَرِيْصٌ: حِرْصٌ سے صفت مشبہ۔ بہت حریص۔ خواہشمند۔

عَلَيْكُمْ (عَلٰى-كُمْ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ كُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم پر)

بِالْمُؤْمِنِيْنَ (بِ-الْمُؤْمِنِيْنَ) بِ: حرف جار۔ پر۔ کے ساتھ۔ الْمُؤْمِنِيْنَ: اِيْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان والے۔ مومنوں واحد۔ الْمُؤْمِنُ (ایمان والوں کے ساتھ)

رَءُوْفٌ: رَأْفَةٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ نہایت شفیق۔ رَحِيْمٌ: رَحْمَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ بہت مہربان

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ	پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو آپ کہہ دیجئے مجھے اللہ کافی ہے

فَاِنْ تَوَلَّوْا (فَ-اِنْ-تَوَلَّوْا) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ اِنْ: شرطیہ۔ اگر (پھر اگر) تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰى-يَتَوَلّٰى مصدر تَوَلِّيٌ۔ منہ موڑنا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ منہ موڑ لیں)

فَقُلۡ (فَ-قُلۡ)فَ، جواب شرط، حرف عطف، تو، قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا ، کہنا، آپ کہہ دیجئے (تو آپ کہہ دیجئے)حَسۡبِيَ اللّٰهُ(حَسۡبِ- یِ- اَللّٰه)حَسۡبِ مضاف مصدر- کافی ہونا - کافی ہے، یِ مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم - مجھے - اللّٰهُ: اللہ (مجھے اللہ کافی ہے)

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

لَاۤ (نہیں) اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، حرف استثنا (مگر- سوا) هُوَ: ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ- اس)

ع ٦ ٥

عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ۞ ١٢٩	میں نے اس پر توکل کیا اور وہی عرش عظیم کا رب ہے

عَلَيۡهِ (عَلٰی- هِ) عَلٰی: حرف جار- پر- هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب- اس (اس پر)

تَوَكَّلۡتُ: فعل ماضی واحد متکلم تَوَكَّلَ - يَتَوَكَّلُ مصدر تَوَكُّلٌ - توکل کرنا- بھروسہ کرنا (میں نے توکل کیا)

وَ: حرف عطف- اور- هُوَ: ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب- وہ- وہی-

رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ :رَبُّ، مضاف، رب، اَلۡعَرۡشِ، مضاف الیہ، موصوف- عرش کا-

الۡعَظِيۡمِ :عَظۡمَةٌ مصدر سے صفت مشبہ- بڑا- عظیم (عظیم عرش کا رب)

اٰیَاتُھَا 109	سُوۡرَۃُ یُوۡنُس مَکِّیَّۃٌ	رُکُوۡعَاتُھَا 11

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

الٓرٰ ۚ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡحَکِیۡمِ ①	الف۔لام۔را، یہ بڑی حکمت والی کتاب کی آیات ہیں

الٓرٰ : الف۔لام۔را حروف مقطعات ہیں۔ تِلۡکَ : اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡحَکِیۡمِ۔ اٰیٰتُ : مضاف ۔ آیات واحد اٰیَۃٌ۔الۡکِتٰبِ، مضاف الیہ، موصوف، کتاب کی یعنی قرآن۔الۡحَکِیۡمِ ،صفت، حِکۡمَۃٌ سے صفت مشبہ۔بڑی حکمت والی (بڑی حکمت والی کتاب کی آیات)

اَکَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنۡ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی رَجُلٍ مِّنۡھُمۡ	کیا لوگوں کو تعجب ہے کہ ہم نے ان میں سے ایک آدمی کی طرف وحی کی

اَکَانَ (اَ۔ کَانَ) اَ: استفہامیہ۔کیا۔ کَانَ : فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ ۔یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا۔ہونا۔وہ ہے(کیا وہ ہے) لِلنَّاسِ (لِ۔النَّاسِ) لِ: حرف جار۔کو۔ النَّاسِ: مجرور۔لوگوں(لوگوں کو)

عَجَبًا: مصدر ہے حیران ہونا۔ تعجب کرنا۔ایسی چیز جس سے تعجب کیا جائے اور جو تعجب پیدا کرے (تعجب)

اَنۡ، مصدریہ (کہ)

اَوۡحَیۡنَاۤ، فعل ماضی جمع متکلم اَوۡحٰی، یُوۡحِیۡ مصدر اِیۡحَآءٌ، وحی کرنا(ہم نے وحی کی)

اِلٰی رَجُلٍ (اِلٰی۔ رَجُلٍ) اِلٰی: حرف جار۔کی طرف۔ رَجُلٍ: مجرور۔ایک آدمی۔ایک شخص(ایک آدمی کی طرف)مِّنۡھُمۡ (مِّنۡ۔ھُمۡ) مِنۡ: حرف جار۔سے۔ ھُمۡ : مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ان(ان میں سے)

اَنۡ اَنۡذِرِ النَّاسَ وَ بَشِّرِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنَّ لَھُمۡ قَدَمَ صِدۡقٍ عِنۡدَ رَبِّھِمۡ ؕ	کہ آپ لوگوں کو ڈرائیں اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے خوشخبری دیں کہ بے شک ان کے لیے ان کے رب کے پاس سچا مرتبہ ہے

اَنۡ: مصدریہ (کہ) اَنۡذِرِ: فعل امر واحد مذکر حاضر اَنۡذَرَ ۔یُنۡذِرُ مصدر اِنۡذَارٌ ۔ڈرانا(آپ ڈرائیں)

النَّاسَ: (لوگوں کو) وَ حرف عطف، اور، بَشِّرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ۔يُبَشِّرُ مصدر تَبۡشِيۡرٌ ، خوشخبری دینا، بشارت دینا (آپ خوشخبری دیں)

الَّذِيۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)۔ اٰمَنُوۡۤا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ مصدر اِيۡمَانٌ۔ ایمان لانا۔ وہ ایمان لائے، اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ کہ بے شک۔

لَهُمۡ (لَ۔هُمۡ) لَ: حرف جار۔ کے لیے، هُمۡ مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان کے لیے)

قَدَمَ صِدۡقٍ، قَدَمَ، مضاف، اسم، قدم، پاؤں، درجہ، مرتبہ، صِدۡقٍ، مضاف الیہ، مصدر، سچا (سچا مرتبہ)

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ۔ عِنۡدَ: مضاف۔ پاس۔ نزدیک، رَبِّ: مضاف الیہ مضاف۔ رب۔

هِمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے رب کے پاس)

قَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيۡنٌ ۝	کافروں نے کہا بے شک یہ (آدمی) یقیناً کھلا جادوگر ہے

قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ۔ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا۔ کہا۔

الۡكٰفِرُوۡنَ: كُفۡرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ کفر کرنے والے۔ کافروں واحد الۡكَافِرُ (کافروں نے کہا)۔

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ هٰذَا: اسم اشارہ واحد مذکر قریب۔ یہ (بے شک یہ)

لَسٰحِرٌ مُّبِيۡنٌ (لَ۔سٰحِرٌ۔مُّبِيۡنٌ) لَ: لام تاکید۔ ضرور۔ یقیناً۔ سٰحِرٌ: سَحۡرٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ جادو کرنے والا۔ جادوگر۔ موصوف۔ مُّبِيۡنٌ: صفت اِبَانَةٌ۔ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ ظاہر کرنے والا۔ ظاہر۔ واضح۔ کھلا (یقیناً کھلا جادوگر ہے)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ فِيۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ ؕ	بے شک تمہارا رب اللہ ہے۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔ وہ (ہر) کام کی تدبیر کرتا ہے

اِنَّ رَبَّكُمُ (اِنَّ۔رَبَّ۔كُمُ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ رَبَّ: مضاف۔ رب۔

كُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارا (بے شک تمہارا رب)۔ اللّٰهُ (اللہ)

الَّذِیْ: اسم موصول واحد مذکر (جس نے)۔ خَلَقَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ ۔یَخْلُقُ مصدر خَلْقٌ۔ پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا) السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ۔السَّمٰوٰتِ: آسمانوں واحد السَّمَآءِ۔

وَ: حرف عطف۔اور۔ الْاَرْضَ: زمین (آسمانوں اور زمین کو)

فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ (فِیْ ۔سِتَّةِ ۔اَیَّامٍ)فِیْ، حرف جار، میں،سِتَّةِ، مجرور، عدد، مضاف، چھ،اَیَّامٍ،معدود، مضاف الیہ، دنوں، واحد یَوْمٌ (چھ دنوں میں) ثُمَّ: حرف عطف (پھر)اِسْتَوٰی: فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰی ۔یَسْتَوِیْ مصدر اِسْتِوَاءٌ۔ قائم ہونا۔ جلوہ گر ہونا (وہ قائم ہوا)

عَلَی الْعَرْشِ (عَلٰی۔ الْعَرْشِ) عَلٰی: حرف جار۔پر۔اَلْعَرْشِ: مجرور۔ عرش (عرش پر)

یُدَبِّرُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب دَبَّرَ ۔یُدَبِّرُ مصدر تَدْبِیْرٌ۔ تدبیر کرنا۔وہ تدبیر کرتا ہے۔

اَلْاَمْرَ:مصدر۔کام۔ معاملہ۔ حکم (وہ (ہر) کام کی تدبیر کرتا ہے)

مَا مِنْ شَفِیْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ	نہیں کوئی سفارش کرنے والا مگر اس کی اجازت کے بعد

مَا مِنْ شَفِیْعٍ (مَا ۔مِنْ ۔شَفِیْعٍ)مَا: نافیہ ۔نہیں، مِنْ: حرف جار زائدہ برائے عموم،شَفِیْعٍ: مجرور شَفَاعَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ کوئی سفارش کرنے والا جمع شُفَعَآءُ ۔

اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ (مِنْ ۔بَعْدِ ۔اِذْنِ۔ہٖ)مِنْ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں،بَعْدِ: مجرور، مضاف، بعد، اِذْنِ، مضاف الیہ، مضاف، اجازت کے،ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی اجازت کے بعد)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ	یہی اللہ تمہارا رب ہے۔ پس تم اس کی عبادت کرو

ذٰلِكُمُ۔یہی۔ یہ اسم اشارہ، كُمْ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کے لیے ہے۔ اللّٰهُ: اللہ۔

رَبُّكُمْ (رَبُّ۔ كُمْ) رَبُّ: مضاف۔رب۔ كُمْ مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارا (تمہارا رب)

فَاعْبُدُوْهُ (فَ۔اُعْبُدُوْا۔هُ) فَ: حرف عطف ۔پس۔ اُعْبُدُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ ۔یَعْبُدُ مصدر عِبَادَةٌ۔ عبادت کرنا۔ تم عبادت کرو۔هُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کی (پس تم اس کی عبادت کرو)

اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ۝	تو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے ؟

اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَذَكَّرُوۡنَ) اَ: استفہامیہ۔ کیا۔ فَ: حرف عطف۔ تو۔ لَا تَذَكَّرُوۡنَ: اصل میں تَتَذَكَّرُوۡنَ ہے ایک تا محذوف ہے۔ فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ۔ يَتَذَكَّرُ مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت قبول کرنا۔ تم نصیحت قبول نہیں کرتے۔

اِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا ؕ	اسی کی طرف تم سب کا لوٹنا ہے

اِلَيۡهِ (اِلٰى۔ هِ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کی طرف)
مَرۡجِعُكُمۡ (مَرۡجِعُ۔ كُمۡ) مَرۡجِعُ مضاف۔ رُجُوۡعٌ سے مصدر میمی۔ لوٹنا۔ رجوع کرنا۔
كُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم کا (تم کا لوٹنا) جَمِيۡعًا۔ جَمۡعٌ۔ سے بمعنی، مَجۡمُوۡعٌ۔ سب

وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ	اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَعۡدَ اللّٰهِ (وَعۡدَ۔ اللّٰهِ) وَعۡدَ، مضاف، وعدہ، اللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کا وعدہ) حَقًّا، اسم مصدر (سچا)

اِنَّهٗ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ لِيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالۡقِسۡطِ ؕ	بے شک وہ مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہ اُسے دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ وہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے انصاف کے ساتھ جزا دے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ (بے شک وہ)
يَبۡدَؤُا: فعل مضارع واحد مذکر غائب بَدَاَ۔ يَبۡدَؤُا مصدر بَدۡءٌ۔ ابتدا کرنا۔ پہلی بار پیدا کرنا (وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے) الۡخَلۡقَ: مصدر، پیدا کرنا بمعنی (مخلوق) بھی استعمال ہوتا ہے۔ ثُمَّ: حرف عطف۔ پھر۔
يُعِيۡدُهٗ (يُعِيۡدُ۔ هٗ) يُعِيۡدُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ۔ يُعِيۡدُ مصدر اِعَادَةٌ۔ اعادہ کرنا۔ دوبارہ پیدا کرنا۔ وہ دوبارہ پیدا کرے گا۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس ضمیر کا مرجع الۡخَلۡقَ ہے (وہ اسے دوبارہ پیدا کرے گا)۔ لِيَجۡزِىَ (لِ۔ يَجۡزِىَ) لِ: لام تعلیل ناصبہ۔ تاکہ۔ يَجۡزِىَ: فعل مضارع واحد مذکر غائب جَزٰى يَجۡزِىۡ مصدر جَزَآءٌ۔ جزا دینا۔ بدلہ دینا۔ وہ جزا دے (تاکہ وہ جزا دے)۔

الَّذِيۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)۔ اٰمَنُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ ۔ يُؤۡمِنُ مصدر اِيۡمَانٌ ۔ ایمان لانا (وہ ایمان لائے)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ (عَمِلُوۡا۔ اَلصّٰلِحٰتِ) عَمِلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا، انہوں نے عمل کئے، الصّٰلِحٰتِ: صَلَاحٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، اچھے، نیک، واحد، صَالِحَةٌ (انہوں نے نیک عمل کیے)

بِالۡقِسۡطِ (بِ۔ الۡقِسۡطِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، الۡقِسۡطِ، مجرور، انصاف، عدل (انصاف کے ساتھ)

وَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيۡمٌۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ۝۴	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے کھولتے ہوئے پانی سے مشروب ہے اور دردناک عذاب ہے اس کے بدلے جو وہ کفر کرتے تھے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ الَّذِيۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ ۔ يَكۡفُرُ مصدر كُفۡرٌ۔ کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ: حرف جار۔ کے لیے۔ هُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان کے لیے)

شَرَابٌ: پینے کی چیز، مشروب، مِّنۡ حَمِيۡمٍ، مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ حَمِيۡمٍ: مجرور۔ نہایت گرم۔ کھولتا ہوا پانی جمع حَمَآئِمُ (کھولتے ہوئے پانی سے) وَ: حرف عطف۔ اور۔ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ۔ عَذَابٌ: موصوف۔ عذاب۔ اَلِيۡمٌ: اَلَمٌ مصدر سے صفت مشبہ۔ دکھ دینے والا۔ دردناک (دردناک عذاب)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ: حرف جار۔ کے بدلے۔ مَا: موصولہ۔ جو (اس کے بدلے جو) كَانُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (وہ تھے)

يَكۡفُرُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَرَ ۔ يَكۡفُرُ مصدر كُفۡرٌ ۔ کفر کرنا۔ وہ کفر کرتے

هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ الشَّمۡسَ ضِيَآءً وَّ الۡقَمَرَ نُوۡرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِيۡنَ وَ	وہی ہے جس نے سورج کو روشنی اور چاند کو نور بنایا اور اس نے اس کی منزلیں مقرر کی ہیں تا کہ تم

الۡحِسَابَ ؕ	سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو

ھُوَ: ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی۔وہ)

الَّذِیۡ: اسم موصول واحد مذکر (جس نے) جَعَلَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ۔یَجۡعَلُ مصدر جَعۡلٌ
۔بنانا(اس نے بنایا) الشَّمۡسَ:(سورج کو)

ضِیَآءً: مصدر بمعنی اسم فاعل۔روشنی دینے والا۔روشنی۔ وَ: حرف عطف۔اور۔

الۡقَمَرَ:(چاند)نُوۡرًا (نور)۔وَ۔حرف عطف اور قَدَّرَہٗ (قَدَّرَ۔ہٗ)قَدَّرَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب
قَدَّرَ۔یُقَدِّرُ مصدر تَقۡدِیۡرٌ۔ مقرر کرنا۔اس نے مقرر کی ہیں۔ ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کی (اس نے
مقرر کی ہیں اس کی)۔ مَنَازِلَ:(منزلیں)واحد مَنۡزِلٌ ۔

لِتَعۡلَمُوۡا (لِ۔تَعۡلَمُوۡا) لِ:لام تعلیل۔تاکہ۔تَعۡلَمُوۡا فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ ۔یَعۡلَمُ مصدر
عِلۡمٌ۔جاننا۔معلوم کرنا۔تم معلوم کرو(تاکہ تم معلوم کرو)عَدَدَ السِّنِیۡنَ(عَدَدَ۔السِّنِیۡنَ)

عَدَدَ:مضاف۔گنتی۔شمار۔اَلسِّنِیۡنَ: مضاف الیہ۔سالوں واحد سَنَةٌ(سالوں کی گنتی)

وَالۡحِسَابَ (وَ ۔الۡحِسَابَ) وَحرف عطف اور۔ الۡحِسَابَ،اسم، حساب(اور حساب)

مَا خَلَقَ اللّٰہُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالۡحَقِّ ۚ	اللہ نے یہ (سب کچھ) نہیں پیدا کیا مگر حق کے ساتھ

مَا:نافیہ۔نہیں۔خَلَقَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ ۔یَخۡلُقُ مصدر خَلۡقٌ ۔پیدا کرنا۔اس نے پیدا کیا۔

اللّٰہُ:اللہ نے(اللہ نے پیدا کیا)۔

ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)۔ اِلَّا، حرف استثنا(مگر)

بِالۡحَقِّ(بِ۔الۡحَقِّ) بِ: حرف جار۔کے ساتھ۔ اَلۡحَقِّ، مجرور، حق(حق کے ساتھ)

یُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ ۵	وہ ان لوگوں کے لیے آیات تفصیل سے بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں

یُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ (یُفَصِّلُ۔ الۡاٰیٰتِ)یُفَصِّلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب فَصَّلَ ۔یُفَصِّلُ مصدر

تَفْصِيْلُ۔ تفصیل سے بیان کرنا۔ کھول کر بیان کرنا۔ وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے۔

الْاٰيٰتِ: آیات۔ واحد اٰيَةِ (وہ آیات تفصیل سے بیان کرتا ہے)۔ لِقَوْمٍ (لِ۔ قَوْمٍ) لِ: حرف جار۔ کے لیے، قَوْمٍ مجر رو۔ قوم۔ لوگوں (لوگوں کے لیے)۔ يَعْلَمُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ۔ يَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ ۔ جاننا۔ علم رکھنا (وہ علم رکھتے ہیں)

اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۞	بے شک رات اور دن کے آنے جانے میں اور جو اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا یقیناً ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں وہ (جو اللہ سے) ڈرتے ہیں

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک) فِي اخْتِلَافِ ،فِيْ: حرف جار۔ میں۔ اِخْتِلَافِ: مصدر ہے۔ اختلاف کرنا ۔ آگے پیچھے آنا۔ آنا جانا (آنے جانے ہیں)

الَّيْلِ: رات۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ النَّهَارِ: دن (رات اور دن کے)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

مَا: اسم موصول۔ جو (اور جو)۔ خَلَقَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ ۔ يَخْلُقُ مصدر خَلْقٌ۔ پیدا کرنا۔ اس نے پیدا کیا۔ اللّٰهُ: اللہ نے (اللہ نے پیدا کیا ہے)

فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ۔ السَّمٰوٰتِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ السَّمٰوٰتِ: مجرور۔ آسمانوں (آسمانوں میں)

وَ الْاَرْضِ (وَ۔ اَلْاَرْضِ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَلْاَرْضِ: زمین (اور زمین)

لَاٰيٰتٍ (لَ۔ اٰيٰتٍ) لَ: لام تاکید۔ ضرور۔ یقیناً۔ اٰيٰتٍ: آیات۔ نشانیاں واحد اٰيَةِ۔

لِّقَوْمٍ (لِ۔ قَوْمٍ) لِ: حرف جار کے لیے۔ قَوْمٍ: مجرور۔ قوم۔ لوگوں (لوگوں کے لیے)

يَتَّقُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰى ۔ يَتَّقِيْ مصدر اِتِّقَآءٌ۔ ڈرنا۔ تقویٰ اختیار کرنا (وہ ڈرتے ہیں)

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَ رَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ اطْمَاَنُّوْا بِهَا وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۞	بے شک وہ لوگ جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے اور وہ دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے اور وہ اس پر مطمئن ہو گئے اور وہ لوگ جو ہماری آیات سے غافل ہیں

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)۔ الَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

لَا يَرْجُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَا۔ يَرْجُوْ مصدر رَجَآءٌ۔ رَجُوٌّ۔ امید رکھنا۔ توقع رکھنا (وہ امید نہیں رکھتے)۔

لِقَاءَنَا (لِقَآءَ۔ نَا) لِقَآءَ: مضاف مصدر ہے۔ سامنا ہونا۔ ملاقات کرنا۔ ملاقات۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہم کی۔ ہماری (ہماری ملاقات کی)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ رَضُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب رَضِيَ ۔يَرْضٰى مصدر رِضْوَانٌ ۔راضی ہونا (وہ راضی ہو گئے)۔

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (بِ۔ الْحَيٰوةِ۔ الدُّنْيَا) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، اَلْحَيٰوةِ: مجرور، موصوف، زندگی۔ الدُّنْيَا: صفت۔ دنیا (دنیا کی زندگی پر)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِطْمَاَنُّوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِطْمَاَنَّ۔ يَطْمَئِنُّ مصدر اِطْمِيْنَانٌ۔ مطمئن ہونا۔ وہ مطمئن ہو گئے۔

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ: حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اس (اس پر)۔

وَ: حرف عطف۔ اور الَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)۔

هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ۔ عَنْ اٰيٰتِنَا (عَنْ: اٰيٰتِ۔ نَا) عَنْ حرف جار۔ سے۔

اٰيٰتِ: مجرور۔ مضاف۔ نشانیوں واحد۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہماری (ہماری آیات سے)

غٰفِلُوْنَ: غَفْلَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ غفلت کرنے والے واحد غَافِلٌ ۔غافل

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝	یہی لوگ ہیں کہ ان کا ٹھکانہ آگ ہے اس کے بدلے جو وہ کماتے تھے

اُولٰٓئِكَ: اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)۔ مَاْوٰىهُمُ (مَاْوٰى۔ هُمُ) مَاْوٰى، اسم ظرف، مضاف، ٹھکانہ، هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کا۔ (ان کا ٹھکانہ) النَّارُ: آگ۔

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ: حرف جار۔ کے بدلے۔ مَا: اسم موصول۔ جو (اس کے بدلے جو)۔

كَانُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ ۔يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (وہ تھے)۔

یَکۡسِبُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب کَسَبَ ۔یَکۡسِبُ مصدر کَسۡبٌ۔ کمانا۔ وہ کماتے

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ یَہۡدِیۡہِمۡ رَبُّہُمۡ بِاِیۡمَانِہِمۡ ۚ	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کا رب ان کے ایمان کی وجہ سے ان کی رہنمائی کرے گا

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)۔ الَّذِیۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)۔

اٰمَنُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ ۔یُؤۡمِنُ مصدر اِیۡمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان لائے)۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ عَمِلُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ ۔یَعۡمَلُ مصدر عَمَلٌ۔ عمل کرنا (انہوں نے عمل کئے) الصّٰلِحٰتِ: صَلَاحٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (اچھے۔ نیک) واحد صَالِحَۃٌ ۔ یَہۡدِیۡہِمۡ (یَہۡدِیۡ۔ ہِمۡ) یَہۡدِیۡ: فعل مضارع واحد مذکر غائب ھَدٰی ۔یَہۡدِیۡ مصدر ھِدَایَۃٌ۔

ہدایت دینا۔ رہنمائی کرنا۔ وہ رہنمائی کرے گا، ہِمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (وہ ان کی رہنمائی کرے گا)

رَبُّہُمۡ (رَبُّ۔ ھُمۡ) رَبُّ: مضاف۔ رب۔ ھُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اُن کا (ان کا رب)

بِاِیۡمَانِہِمۡ (بِ۔ اِیۡمَانِ۔ ہِمۡ) بِ: حرف جار۔ وجہ سے۔ اِیۡمَانِ: مجرور۔ مضاف۔ ایمان،

ہِمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے ایمان کی وجہ سے)

تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہِمُ الۡاَنۡہٰرُ فِیۡ جَنّٰتِ النَّعِیۡمِ ﴿۹﴾	ان (کی رہائش گاہوں) کے نیچے سے نعمت کے باغوں میں نہریں بہتی ہوں گی

تَجۡرِیۡ: فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی ۔یَجۡرِیۡ مصدر جِرۡیَانٌ۔ بہنا (بہتی ہوں گی)

مِنۡ تَحۡتِہِمُ (مِنۡ ۔تَحۡتِ۔ ہِمۡ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ تَحۡتِ: مجرور مضاف۔ نیچے۔

ہِمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے نیچے سے)۔ الۡاَنۡہٰرُ: نہریں واحد نَہۡرٌ۔

فِیۡ جَنّٰتِ النَّعِیۡمِ (فِیۡ جَنّٰتِ۔ النَّعِیۡمِ) فِیۡ: حرف جار۔ میں، جَنّٰتِ مجرور۔ مضاف جنتوں ۔ باغوں واحد جَنَّۃِ (باغوں میں) النَّعِیۡمِ، مضاف الیہ، نعمت کے، عیش، آرام (نعمت کے باغوں میں)

دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ	ان میں ان کی دعا اے اللہ تو پاک ہے اور ان میں ان کی (باہمی) دعائے خیر سلام ہو گی

دَعْوٰىهُمْ (دَعْوٰى۔هُمْ) دَعْوٰى: مصدر، مضاف۔ پکار۔ دعا ۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کی (ان کی دعا) فِيْهَا (فِيْ۔هَا) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ هَا: مجرور۔ ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اس ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہیں (ان میں)۔ سُبْحٰنَكَ (سُبْحٰنَ۔كَ) سُبْحٰنَ: مضاف۔ مصدر ہے بمعنی تسبیح۔ پاک ہے ۔كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ تو (تو پاک ہے) اللّٰهُمَّ: اصل میں يَآاَللّٰهُ ہے میم مشدد یا حرف ندا کی جگہ آیا ہے (اے اللہ)۔

وَتَحِيَّتُهُمْ (وَ۔تَحِيَّةُ۔هُمْ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ تَحِيَّةُ: مضاف۔ حَيَاةٌ سے ماخوذ۔ مصدر ہے۔ حَيَّاكَ اللّٰهُ ۔ کے لیے۔ دعائے حیات کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ دعائے خیر۔ دعائے ملاقات۔

هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (اور ان کی دعائے خیر) فِيْهَا (فِيْ۔هَا) فِيْ: حرف جار، میں، هَا: مجرور۔ ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اس ضمیر کا مرجع۔ جَنّٰتٍ ہیں (ان میں)۔

سَلٰمٌ: مصدر (سلامتی۔ سلامتی ہو۔ سلام۔ امان)

وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ع	اور ان کی دعا کا خاتمہ ہو گا کہ تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے

ع ۱۰/۶

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اٰخِرُ: (آخر۔ آخری۔ خاتمہ) دَعْوٰىهُمْ (دَعْوٰى۔هُمْ) دَعْوٰى، اسم، مضاف، پکار، دعا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی دعا)

اَنِ: اصل میں اَنْ تھا۔ اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر کا استعمال کیا گیا ہے، مصدریہ (کہ)

الْحَمْدُ (تمام تعریف) لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کے لیے، اللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے لیے)

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (رَبِّ۔اَلْعٰلَمِيْنَ) رَبِّ: مضاف۔ رب۔ پالنے والا۔ الْعٰلَمِيْنَ: مضاف الیہ سب جہانوں کا (سب جہانوں کا پالنے والا ہے)

وَ لَوۡ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسۡتِعۡجَالَهُمۡ بِالۡخَيۡرِ لَقُضِىَ اِلَيۡهِمۡ اَجَلُهُمۡ ؕ	اور اگر اللہ لوگوں کو برائی (پہنچانے) میں جلدی کرتا جیسے ان کا بھلائی کو جلدی مانگنا ہے یقیناً ان کی طرف ان کی مدت پوری کر دی جاتی

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَوۡ: شرطیہ۔ اگر (اور اگر)۔

يُعَجِّلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب عَجَّلَ۔ يُعَجِّلُ مصدر تَعۡجِيۡلٌ۔ جلدی کرنا۔ جلدی کرتا۔

اللّٰهُ: اللہ (اللہ جلدی کرتا)۔ لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ اَلنَّاسِ: مجرور۔ لوگوں (لوگوں کے لیے) الشَّرَّ: شر۔ برائی (برائی میں)۔

اِسۡتِعۡجَالَهُمۡ (اِسۡتِعۡجَالَ۔ هُمۡ) اِسۡتِعۡجَالَ: مضاف۔ مصدر ہے۔ عجلت کرنا۔ جلدی مانگنا۔ هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کا (ان کا جلدی مانگنا)۔ بِالۡخَيۡرِ (بِ۔ اَلۡخَيۡرِ) بِ: حرف جار۔ کو۔ اَلۡخَيۡرِ: مجرور بھلائی (بھلائی کو)۔ لَقُضِىَ (لَ۔ قُضِىَ) لَ: لام تاکید۔ ضرور۔ یقیناً۔ قُضِىَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰى۔ يَقۡضِىۡ مصدر قَضَآءٌ۔ فیصلہ کرنا۔ پورا کرنا (پوری کر دی جاتی)۔

اِلَيۡهِمۡ (اِلٰى۔ هِمۡ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ هِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان کی طرف)

اَجَلُهُمۡ (اَجَلُ۔ هُمۡ) اَجَلُ: مضاف۔ مدت۔ هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کی (ان کی مدت)

فَنَذَرُ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۱۱﴾	پس ہم ان لوگوں کو جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں

فَنَذَرُ (فَ۔ نَذَرُ) فَ: حرف عطف۔ پس۔ نَذَرُ: فعل مضارع جمع متکلم وَذَرَ يَذَرُ مصدر وَذۡرٌ چھوڑ دینا۔ ہم چھوڑ دیتے ہیں، اس مادے سے ماضی مستعمل نہیں، الَّذِيۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

لَا يَرۡجُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَا۔ يَرۡجُوۡ مصدر رَجَآءٌ۔ توقع رکھنا۔ امید رکھنا (وہ امید نہیں رکھتے) لِقَاءَنَا (لِقَآءَ۔ نَا) لِقَآءَ، مضاف، اسم مصدر، ملاقات، نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہم کی۔ ہماری (ہماری ملاقات)

فِیۡ طُغۡیَانِهِمۡ (فِیۡ، طُغۡیَانِ، هِمۡ) فِیۡ: حرف جار میں، طُغۡیَانِ: مجرور، مضاف، سرکشی، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی سرکشی میں)

یَعۡمَهُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِهَ۔ یَعۡمَهُ مصدر عَمۡهٌ، سرگردان ہونا، بھٹکنا (وہ بھٹکتے رہیں)

وَ اِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنۡۢبِهٖۤ اَوۡ قَاعِدًا اَوۡ قَآئِمًا ۚ	اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے وہ اپنے پہلو پر (لیٹا ہوا) یا بیٹھا ہوا یا کھڑا ہوا ہم کو پکارتا ہے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط۔ جب (اور جب)

مَسَّ: فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ۔ یَمُسُّ مصدر مَسٌّ۔ چھونا۔ پہنچنا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ پہنچتی ہے۔

الۡاِنۡسَانَ: انسان کو (انسان کو پہنچتی ہے) الضُّرُّ: اسم ہے۔ سختی۔ تکلیف۔ نقصان۔

دَعَانَا (دَعَا۔ نَا) دَعَا: فعل ماضی واحد مذکر غائب دَعَا۔ یَدۡعُوۡا مصدر دَعۡوَةٌ۔ دعا کرنا۔ پکارنا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ وہ پکارتا ہے۔ نَا: ضمیر جمع متکلم۔ ہم کو (وہ ہم کو پکارتا ہے)۔

لِجَنۡۢبِهٖۤ (لِ۔ جَنۡبِ۔ هٖ) لِ: حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر۔ جَنۡبِ: مجرور مضاف۔ پہلو۔ ہ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اپنے (اپنے پہلو پر (لیٹا ہوا)) اَوۡ: حرف عطف (یا)۔

قَاعِدًا: قُعُوۡدًا۔ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بیٹھا ہوا) اَوۡ حرف عطف (یا)۔

قَآئِمًا: قِیَامٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کھڑا ہوا)

فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنۡ لَّمۡ یَدۡعُنَاۤ اِلٰی ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ	پھر جب ہم اس سے اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں وہ (یوں) گزر جاتا ہے گویا کہ اس نے اس تکلیف کی طرف (جو) اسے پہنچی تھی ہمیں پکارا ہی نہیں تھا

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ لَمَّا: حرف شرط۔ جب (پھر جب)۔

كَشَفۡنَا: فعل ماضی جمع متکلم كَشَفَ۔ یَكۡشِفُ مصدر كَشۡفٌ۔ دور کرنا۔ ہٹانا۔ لَمَّا کی وجہ سے ترجمہ (ہم دور کر دیتے ہیں) عَنۡهُ (عَنۡ۔ هُ) عَنۡ: حرف جار۔ سے۔ هُ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس سے)

ضُرَّہٗ (ضُرَّ ۔ہٗ) ضُرَّ : اسم ہے۔تکلیف۔ سختی۔ مضاف۔ ہٗ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔اس کی (اس کی تکلیف)۔ مَرَّ: فعل ماضی واحد مذکر غائب مَرَّ ۔یَمُرُّ مصدر مَرُوۡرٌ۔ گزر جانا۔ لَمَّا کی وجہ سے ترجمہ (وہ گزر جاتا ہے) کَاَنۡ: اصل میں کَاَنَّ تھا تخفیف نون کی وجہ سے اس کا لفظی تصرف ختم ہو گیا (گویا کہ)۔

لَمۡ یَدۡعُنَاۤ (لَمۡ یَدۡعُ۔نَاۤ) لَمۡ یَدۡعُ: فعل مضارع نفی جحد بلم واحد مذکر غائب دَعَا یَدۡعُوۡا مصدر دَعۡوَۃٌ۔ دعا کرنا۔ پکارنا۔ اس نے نہیں پکارا تھا۔ نَا: ضمیر جمع متکلم۔ ہمیں (اس نے ہمیں نہیں پکارا تھا)۔

اِلٰی ضُرٍّ (اِلٰی ضُرٍّ) اِلٰی: حرف جار۔ کی طرف۔ ضُرٍّ: مجرور۔ تکلیف (اس تکلیف کی طرف)۔

مَّسَّہٗ (مَّسَّ۔ہٗ) مَسَّ: فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ ۔یَمُسُّ مصدر مَسٌّ۔ چھونا۔ پہنچنا۔ وہ پہنچی تھی۔ ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے (وہ پہنچی تھی اسے)

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲﴾	اسی طرح حد سے تجاوز کرنے والوں کے لیے مزین کر دیئے گئے جو وہ عمل کرتے تھے

کَذٰلِکَ (کَ۔ذٰلِکَ) کَ، حرف جار و تشبیہ، طرح، جیسا، مانند، ذٰلِکَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اسی (اسی طرح) زُیِّنَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب زَیَّنَ ۔یُزَیِّنُ مصدر تَزۡیِیۡنٌ۔ زینت دینا۔ مزین کرنا (مزین کر دیا گیا)۔

لِلۡمُسۡرِفِیۡنَ (لِ۔اَلۡمُسۡرِفِیۡنَ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ اَلۡمُسۡرِفِیۡنَ: مجرور اِسۡرَافٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ حد سے تجاوز کرنے والے (حد سے تجاوز کرنے والوں کے لیے)۔ مَا: اسم موصول (جو)۔

کَانُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ ۔یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا۔ ہونا (وہ تھے)۔

یَعۡمَلُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ ۔یَعۡمَلُ مصدر عَمَلٌ ۔ عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

وَ لَقَدۡ اَهۡلَكۡنَا الۡقُرُوۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا ۙ وَ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَ مَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا ؕ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کو ہلاک کیا جب انہوں نے ظلم کیا اور ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل کے ساتھ آئے اور وہ نہ تھے کہ ایمان لاتے

وَلَقَدۡ (وَ۔لَ۔قَدۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، ضرور، قَدۡ، حرف تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)

اَهۡلَكۡنَا: فعل ماضی جمع متکلم اَهۡلَكَ، یُهۡلِكُ مصدر اِهۡلَاكٌ، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کیا)

الۡقُرُوۡنَ: الگ الگ زمانے والی قومیں۔ امتیں۔ جماعتیں واحد الۡقَرۡنُ۔

مِنۡ قَبۡلِكُمۡ (مِنۡ، قَبۡلِ، كُمۡ) مِنۡ: حرف جار، سے، قَبۡلِ: مجرور۔ مضاف۔ پہلے۔ كُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم سے پہلے)۔ لَمَّا: اسم ظرف (جب) ظَلَمُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ۔ یَظۡلِمُ مصدر ظُلۡمٌ۔ ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

جَآءَتۡهُمۡ (جَآءَتۡ۔هُمۡ) جَآءَتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ۔ یَجِیۡٓءُ مصدر مَجِیۡٓءٌ۔ آنا۔ آئے۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے پاس آئے)۔

رُسُلُهُمۡ (رُسُلُ۔هُمۡ) رُسُلُ، جمع مکسر، مضاف۔ رسولوں واحد رَسُوۡلُ۔ هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے رسول) بِالۡبَیِّنٰتِ (بِ۔اَلۡبَیِّنٰتِ) بِ: حرف جار۔ کے ساتھ۔ اَلۡبَیِّنٰتِ: واضح دلائل واحد الۡبَیِّنَةِ (واضح دلائل کے ساتھ)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

مَا: نافیہ۔ نہ (اور نہ) كَانُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ۔ یَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (وہ تھے)۔

لِیُؤۡمِنُوۡا (لِ۔یُؤۡمِنُوۡا) لِ: لام تعلیل کہ۔ یُؤۡمِنُوۡا: فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ۔ یُؤۡمِنُ مصدر اِیۡمَانٌ۔ ایمان لانا۔ وہ ایمان لاتے (کہ وہ ایمان لاتے)

كَذٰلِكَ نَجۡزِی الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۱۳﴾	اسی طرح ہم مجرم لوگوں کو سزا دیتے ہیں

كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف جار و تشبیہ، طرح، جیسا، مانند، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اسی (اسی طرح) نَجۡزِیۡ: فعل مضارع جمع متکلم جَزٰی۔ یَجۡزِیۡ مصدر جَزَآءٌ۔ جزا دینا۔ بدلہ دینا۔ سزا دینا (ہم سزا دیتے ہیں)۔

الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِیۡنَ (اَلۡقَوۡمَ، اَلۡمُجۡرِمِیۡنَ) اَلۡقَوۡمَ: موصوف، قوم، لوگوں، اَلۡمُجۡرِمِیۡنَ: صفت اِجۡرَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے۔ مجرموں واحد الۡمُجۡرِمُ (مجرم لوگوں)

ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾	پھر ان کے بعد ہم نے تمہیں زمین میں جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں تم کیسے عمل کرتے ہو؟

ثُمَّ: حرف عطف (پھر) جَعَلْنٰكُمْ (جَعَلْنَا۔ كُمْ) جَعَلْنَا: فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ۔ يَجْعَلُ مصدر جَعْلٌ۔ بنانا۔ ہم نے بنایا۔ كُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہیں (ہم نے تمہیں بنایا)

خَلٰٓئِفَ: (خلیفہ، جانشین) فِي الْاَرْضِ (فِيْ ۔ اَلْاَرْضِ) فِيْ حرف جار۔ میں۔ الْاَرْضِ: مجرور زمین (زمین میں) مِنْۢ بَعْدِهِمْ (مِنْ ۔ بَعْدِ ۔ هِمْ) مِنْ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں بَعْدِ مجرور مضاف۔ بعد۔ هِمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے بعد)

لِنَنْظُرَ (لِ ۔ نَنْظُرَ) لِ: لام تعلیل ناصبہ۔ تاکہ۔ نَنْظُرَ: فعل مضارع جمع متکلم نَظَرَ۔ يَنْظُرُ مصدر نَظْرٌ۔ دیکھنا۔ ہم دیکھیں (تاکہ ہم دیکھیں) كَيْفَ: استفہامیہ۔ کیسے۔

تَعْمَلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ ۔ يَعْمَلُ مصدر عَمَلٌ ۔ عمل کرنا۔ تم عمل کرتے ہو۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ۭ	اور جب ان پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں (تو) وہ لوگ کہتے ہیں جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے آپ اس کے علاوہ کسی (اور) قرآن کو لائیں یا آپ اس کو بدل دیں

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط۔ جب (اور جب)۔

تُتْلٰى: فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا ۔ يَتْلُوْ مصدر تِلَاوَةٌ۔ تلاوت کرنا (تلاوت کی جاتی ہے)۔

عَلَيْهِمْ (عَلٰى ۔ هِمْ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ هِمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان پر)

اٰيَاتُنَا (اٰيَاتُ ۔ نَا) اٰيَاتُ: مضاف۔ آیات واحد اٰيَةٌ۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہماری (ہماری آیات) بَيِّنٰتٍ: واضح۔ کھلی واحد بَيِّنَةٌ۔ قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (کہتا ہے)۔ الَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)۔

لَا يَرْجُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَا۔ يَرْجُوْ مصدر رَجَآءٌ ۔ توقع رکھنا۔ امید رکھنا (وہ امید

نہیں رکھتے) لِقَاءَنَا (لِقَآءَ۔ نَا) لِقَآءَ، ملاقات، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کی، ہماری (ہماری ملاقات)

اِئۡتِ: فعل امر واحد مذکر حاضر اَتٰی۔ یَاۡتِیۡ مصدر اِتۡیَانٌ۔ آنا جب اس کے بعد والا لفظ باء سے شروع ہو رہا ہو تو ترجمہ 'لانا' ہوتا ہے (آپ لائیں) بِقُرۡاٰنٍ (بِ۔ قُرۡاٰنٍ) بِ: حرف جار۔ کو۔ قُرۡاٰنٍ: مجرور۔ کسی قرآن (کسی قرآن کو) غَیۡرِ ھٰذَآ (غَیۡرِ۔ ھٰذَا) غَیۡرِ، مضاف، علاوہ، سوا، ھٰذَا، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر، اس کے (اس کے علاوہ) اَوۡ، حرف عطف (یا)

بَدِّلۡهُ (بَدِّلۡ۔ هُ) بَدِّلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر بَدَّلَ۔ یُبَدِّلُ مصدر تَبۡدِیۡلٌ۔ بدل دینا۔ تبدیل کرنا، آپ بدل دیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کو (یا آپ اس کو بدل دیں)

قُلۡ مَا یَكُوۡنُ لِیۡۤ اَنۡ اُبَدِّلَهٗ مِنۡ تِلۡقَآئِ نَفۡسِیۡ ۚ	آپ کہہ دیجئے مجھ کو (اختیار) نہیں ہے کہ میں اپنے نفس کی طرف سے اسے بدل دوں

قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)

مَا یَكُوۡنُ، مَا: نافیہ، نہیں، یَكُوۡنُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ، یَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہے (وہ نہیں ہے) لِیۡۤ (لِ۔ یۡ) لِ: حرف جار۔ کو۔ یۡ: مجرور ضمیر واحد متکلم۔ مجھ (مجھ کو) اَنۡ: مصدریہ ناصبہ (کہ) اُبَدِّلَهٗ (اُبَدِّلَ۔ هٗ) اُبَدِّلَ: فعل مضارع واحد متکلم بَدَّلَ۔ یُبَدِّلُ مصدر تَبۡدِیۡلٌ۔ بدل دینا۔ تبدیل کرنا۔ میں بدل دوں۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے (میں اسے بدل دوں)

مِنۡ تِلۡقَآئِ، مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ تِلۡقَآئِ، مجرور، لِقَآءٌ سے جس کے معنی ملاقات کرنے ہیں۔ ملاقات کرنے اور آمنے سامنے ہونے کی جگہ کو تِلۡقَآءَ کہتے ہیں۔ طرف اور جہت کے معنیٰ میں بھی مستعمل ہے (کی طرف سے)

نَفۡسِیۡ (نَفۡسِ۔ یۡ) نَفۡسِ: مضاف۔ جان۔ نفس۔ یۡ: مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم۔ اپنے (اپنے نفس)

اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوۡحٰۤی اِلَیَّ ۚ	میں پیروی نہیں کرتا مگر اس کی جو میری طرف وحی کی جاتی ہے

اِنۡ: صلہ میں اِلَّا ہے معنی (نہیں) اَتَّبِعُ: فعل مضارع واحد متکلم اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ پیروی کرنا (میں

پیروی کرتا)اِلَّا، حرف استثناء (مگر) مَا: اسم موصول۔ جو (اس کی جو)

يُوْحٰٓى: فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِيْ مصدر اِيْحَآءٌ۔ وحی کرنا (وحی کی جاتی ہے)

اِلَيَّ (اِلٰى۔ يْ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ يْ: مجرور ضمیر واحد متکلم۔ مجھ (مجھ کی طرف۔ میری طرف)

اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾	بے شک اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

اِنِّيْٓ (اِنَّ۔ يْ) اِنَّ: اصل میں اِنَّ ہے يْ کو ملانے کے لیے زیر استعمال کی گئی ہے۔ بے شک يْ ضمیر واحد متکلم ۔ میں (بے شک میں)۔ اَخَافُ: فعل مضارع واحد متکلم خَافَ ۔يَخَافُ مصدر خَوْفٌ۔ خوف کھانا۔ ڈرنا (میں ڈرتا ہوں)۔ اِنْ: شرطیہ (اگر)

عَصَيْتُ: فعل ماضی واحد متکلم عَصٰى ۔يَعْصِيْ مصدر عِصْيَانٌ۔ نافرمانی کرنا اِنْ کی وجہ سے ترجمہ (میں نافرمانی کروں) رَبِّيْ (رَبِّ۔ يْ) رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کی)

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (عَذَابَ۔ يَوْمٍ۔ عَظِيْمٍ) عَذَابَ، مضاف، عذاب، سزا، يَوْمٍ، مضاف الیہ، موصوف، دن کے، عَظِيْمٍ، صفت، عَظَمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑا (بڑے دن کے عذاب سے)

قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَ لَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ	آپ کہہ دیجئے اگر اللہ چاہتا میں اسے تم پر نہ تلاوت کرتا اور نہ وہ تمہیں اس کی خبر دیتا

قُلْ: فعل امر واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)۔

لَوْ: شرطیہ (اگر)۔ شَاءَ اللّٰهُ (شَآءَ۔ اللّٰهُ) شَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ۔ يَشَآءُ مصدر مَشِيْئَةً۔ چاہنا ۔ لَوْ کی وجہ سے ترجمہ چاہتا۔ اللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا)

مَا تَلَوْتُهٗ (مَا۔ تَلَوْتُ۔ هٗ) مَا: نافیہ۔ نہ تَلَوْتُ: فعل ماضی واحد متکلم تَلَا ۔يَتْلُوْ مصدر تِلَاوَةً۔ تلاوت کرنا۔ لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، میں تلاوت کرتا۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے (میں اسے تلاوت نہ کرتا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم پر)

وَلَآ (وَ۔لَا) وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا: نافیہ۔ نہ (اور نہ)

اَدۡرٰىكُمۡ (اَدۡرٰى۔ كُمۡ) اَدۡرٰى: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدۡرٰى۔ يُدۡرِىۡ مصدر اِدۡرَآءٌ۔ اطلاع دینا۔ خبر دینا۔ لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ خبر دیتا۔ كُمۡ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہیں (وہ تمہیں خبر دیتا)۔

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ: حرف جار۔ کی۔ هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کی)

فَقَدۡ لَبِثۡتُ فِيۡكُمۡ عُمُرًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ ؕ	پس یقیناً میں تم میں اس سے پہلے ایک عمر رہ چکا ہوں

فَقَدۡ (فَ۔ قَدۡ) فَ: حرف عطف۔ پس قَدۡ: حرف تحقیق۔ یقیناً (پس یقیناً)

لَبِثۡتُ: فعل ماضی واحد متکلم لَبِثَ۔ يَلۡبَثُ مصدر لَبۡثٌ۔ ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔ رہنا (میں رہ چکا ہوں)

فِيۡكُمۡ (فِىۡ۔ كُمۡ) فِىۡ: حرف جار۔ میں۔ كُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم میں)

عُمُرًا: ایک زندگی۔ ایک عمر۔ مِّنۡ قَبۡلِهٖ (مِنۡ۔ قَبۡلِ۔ هٖ) مِنۡ: حرف جار۔ سے،

قَبۡلِ: مجرور مضاف۔ پہلے۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس سے پہلے)

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶﴾	تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَعۡقِلُوۡنَ) اَ: استفہامیہ (کیا)۔ فَ: حرف عطف (تو)۔

لَا تَعۡقِلُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ۔ يَعۡقِلُ مصدر عَقۡلٌ۔ عقل سے کام لینا۔ (تم عقل سے کام نہیں لیتے)

فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ	پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا یا اس کی آیات کو جھٹلایا

فَمَنۡ (فَ۔ مَنۡ) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ مَنۡ: استفہامیہ۔ کون (پھر کون)

اَظۡلَمُ: ظُلۡمٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ ہے (زیادہ ظالم) مِمَّنِ (مِنۡ۔ مَنِ) مِنۡ: حرف جار۔ سے مَنۡ: اسم موصول۔ جس نے (اس سے جس نے) اِفۡتَرٰى: فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفۡتَرٰى۔ يَفۡتَرِىۡ مصدر اِفۡتِرَآءٌ۔ بہتان باندھنا (بہتان باندھا)

عَلَى اللّٰهِ (عَلَى-اللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر۔ اَللّٰهِ: اللہ (اللہ پر) كَذِبًا، اسم مصدر (جھوٹا)

اَوْ: حرف عطف۔ یا۔ كَذَّبَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ۔ يُكَذِّبُ مصدر تَكْذِيْبٌ جھٹلانا (اس نے جھٹلایا) بِاٰيٰتِهٖ (بِ-اٰيٰتِ-هٖ) بِ: حرف جار۔ کو۔ اٰيٰتِ: مجرور مضاف۔ آیات واحد اٰيَةٌ۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کی (اس کی آیات کو)

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝	بے شک بات یہ ہے کہ مجرم فلاح نہیں پاتے

اِنَّهٗ (اِنَّ-هٗ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ ضمیر قصہ۔ بات یہ ہے (بے شک بات یہ ہے)۔ لَا يُفْلِحُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَفْلَحَ۔ يُفْلِحُ مصدر اِفْلَاحٌ۔ فلاح پانا۔ کامیابی حاصل کرنا (وہ فلاح نہیں پاتے)

اَلْمُجْرِمُوْنَ: اِجْرَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ جرم کرنے والے، مجرموں واحد اَلْمُجْرِمُ

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	اور وہ اللہ کے علاوہ ان کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انہیں نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ وہ انہیں نفع پہنچا سکتے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں

وَ، حرف عطف (اور) يَعْبُدُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ۔ يَعْبُدُ مصدر عِبَادَةٌ۔ عبادت کرنا (وہ عبادت کرتے ہیں) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ- دُوْنِ- اَللّٰهِ) مِنْ: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے علاوہ) مَا: اسم موصول (ان کی جو) لَا يَضُرُّهُمْ (لَا يَضُرُّ-هُمْ) لَا يَضُرُّ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ضَرَّ۔ يَضُرُّ مصدر اِضْرَارٌ، نقصان پہنچانا، وہ نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں) وَلَا يَنْفَعُهُمْ (وَ-لَا يَنْفَعُ-هُمْ)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا يَنْفَعُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَفَعَ۔ يَنْفَعُ مصدر نَفْعٌ، نفع پہچانا، وہ نہ نفع پہنچا سکتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور وہ انہیں نہ نفع پہنچا سکتے ہیں) وَ: حرف عطف۔ اور۔ يَقُوْلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر

قَوۡلًا۔ کہنا (وہ کہتے ہیں)۔ هٰۤؤُلَآءِ: اسم اشارہ جمع قریب (یہ)۔

شُفَعَآؤُنَا (شُفَعَآؤُ۔نَا) شُفَعَآؤُ: مضاف شَفَاعَةٌ مصدر اسم فاعل جمع مذکر سفارش کرنے والے۔ سفارشی، واحد شَفِيۡعٌ۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر متکلم۔ ہمارے (ہمارے سفارشی)

عِنۡدَ اللّٰهِ (عِنۡدَ۔ اللّٰهِ) عِنۡدَ: مضاف۔ پاس۔ ہاں۔ نزدیک۔ اللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ (اللہ کے پاس)

قُلۡ اَتُنَبِّـُٔوۡنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعۡلَمُ فِى السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ	آپ کہہ دیجئیے کیا تم اللہ کو اس (چیز) کی خبر دیتے ہو جو وہ نہ آسمانوں میں جانتا ہے اور نہ زمین میں؟

قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجیے)۔

اَتُنَبِّـُٔوۡنَ اللّٰهَ (اَ۔تُنَبِّـُٔوۡنَ۔اللّٰهَ)۔ اَ: استفہامیہ۔ (کیا)۔ تُنَبِّـُٔوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَبَّاَ يُنَبِّئُ مصدر تَنۡبِئَةٌ۔ خبر دینا۔ تم خبر دیتے ہو۔ اللّٰهَ: اللہ کو (کیا تم اللہ کو خبر دیتے ہو؟)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ: حرف جار۔ کی۔ مَا: اسم موصول۔ جو (اس کی جو)

لَا يَعۡلَمُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب عَلِمَ۔ يَعۡلَمُ مصدر عِلۡمٌ۔ جاننا (وہ نہ جانتا ہے)

فِى السَّمٰوٰتِ (فِى۔ السَّمٰوٰتِ) فِىۡ: حرف جار۔ میں۔ السَّمٰوٰتِ: مجرور۔ آسمانوں واحد السَّمَآءِ (آسمانوں میں) (وَ۔لَا) وَ: حرف عطف۔ اور لَا: نافیہ۔ نہ (اور نہ)

فِى الۡاَرۡضِ (فِى۔ الۡاَرۡضِ) فِىۡ: حرف جار۔ میں۔ الۡاَرۡضِ: مجرور۔ زمین (زمین میں)

سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ۝١٨	وہ پاک ہے اور وہ برتر ہے اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں

سُبۡحٰنَهٗ (سُبۡحٰنَ۔هٗ) سُبۡحٰنَ: مضاف، مصدر بمعنی تسبیح، پاکی بیان کرنے کے۔ پاک ہے۔

هٗ: مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ (وہ پاک ہے)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ تَعٰلٰى: فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ تَعَالٰى۔ يَتَعَالٰى مصدر تَعَالِىٌ۔ آنا۔ برتر ہونا ۔بلند ہونا۔ (وہ برتر ہے) عَمَّا: (عَنۡ۔مَا) عَنۡ: حرف جار۔ سے۔ مَا: اسم موصول۔ جو (اس سے جو)

يُشۡرِكُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشۡرَكَ۔ يُشۡرِكُ مصدر اِشۡرَاكٌ۔ شرک کرنا۔ شریک بنانا (وہ

شریک بناتے ہیں)

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخۡتَلَفُوۡا ؕ	اور نہیں تھے لوگ مگر ایک امت پھر وہ جدا جدا ہو گئے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں (اور نہیں)

كَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (وہ تھا)۔

النَّاسُ: (لوگ)۔ اِلَّاۤ، حرف استثناء (مگر) اُمَّةً وَّاحِدَةً، اُمَّةً: موصوف، امت، وَاحِدَةً: صفت، اسم فاعل واحد مؤنث، ایک (ایک امت)

فَاخۡتَلَفُوۡا (فَ۔اِخۡتَلَفُوۡا) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ اِخۡتَلَفُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِخۡتَلَفَ، يَخۡتَلِفُ مصدر اِخۡتِلَافٌ، اختلاف کرنا، مختلف ہونا، جدا جدا ہونا، وہ جدا جدا ہو گئے (پھر وہ جدا جدا ہو گئے)

وَ لَوۡ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ فِيۡمَا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾	اور اگر وہ بات آپ کے رب کی طرف سے پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان اس کے بارے میں ضرور فیصلہ کر دیا جاتا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں

وَلَوۡ (وَ۔لَوۡ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَوۡ: شرطیہ۔ اگر (اور اگر) لَا، نافیہ (نہ) كَلِمَةٌ (بات)

سَبَقَتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ سَبَقَ۔ يَسۡبِقُ مصدر سَبۡقٌ۔ پہلے طے ہونا۔ لَوۡ: کی وجہ سے ترجمہ (پہلے طے ہو چکی ہوتی) مِنۡ رَّبِّكَ: (مِنۡ۔رَبِّ۔كَ) مِنۡ: حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے۔ رَبِّ: مجرور مضاف رب۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

لَقُضِىَ: (لَ۔قُضِىَ)۔ لَ: لام تاکید۔ ضرور۔ یقیناً۔ قُضِىَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ قَضٰى۔ يَقۡضِىۡ مصدر قَضَآءٌ۔ فیصلہ کرنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (فیصلہ کر دیا جاتا)۔

بَيۡنَهُمۡ (بَيۡنَ۔هُمۡ) بَيۡنَ: مضاف۔ درمیان۔ هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے درمیان) فِيۡمَا (فِىۡ۔مَا) فِىۡ: حرف جار۔ برائے تعلق، کے بارے میں، مَا اسم موصول جس (اس کے بارے میں جس) فِيۡهِ (فِىۡ۔هِ) فِىۡ: حرف جار میں۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس میں)۔

يَخْتَلِفُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ۔ يَخْتَلِفُ مصدر اِخْتِلَافٌ ۔ اختلاف کرنا (وہ اختلاف کر رہے ہیں)

وَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ	اور وہ کہتے ہیں اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ اتاری گئی؟

وَ: حرف عطف۔ اور۔ يَقُوْلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (وہ کہتے ہیں)۔

لَوْلَآ: برائے زجر و توبیخ (کیوں نہ)

اُنْزِلَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ۔ يُنْزِلُ مصدر اِنْزَالٌ۔ اتارنا۔ نازل کرنا (اتاری گئی)

عَلَيْهِ: (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس پر)

اٰيَةٌ: آیت (نشانی)۔ مِّنْ رَّبِّهٖ: (مِنْ۔ رَبِّ۔ هٖ) مِنْ: حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے رَبِّ: مجرور مضاف۔ رب۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کے (اس کے رب کی طرف سے)

فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ	تو آپ کہہ دیجیے بے شک غیب (کا علم) اللہ ہی کو ہے پس تم انتظار کرو

فَقُلْ: (فَ۔ قُلْ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا۔ آپ کہہ دیجیے (تو آپ کہہ دیجیے)۔ اِنَّمَا: کلمہ حصر۔ در حقیقت۔ بے شک

الْغَيْبُ، انسان کی عقل اور حس سے بالاتر پوشیدہ چیزیں (غیب)

لِلّٰهِ (لِ۔ اللّٰهِ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ کو، اللّٰهِ مجرور، اللہ (اللہ ہی کو ہے)

فَانْتَظِرُوْا: (فَ۔ اِنْتَظِرُوْا) فَ: حرف عطف۔ پس۔ اِنْتَظِرُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر۔

اِنْتَظَرَ۔ يَنْتَظِرُ مصدر اِنْتِظَارٌ۔ انتظار کرنا۔ تم انتظار کرو (پس تم انتظار کرو)

اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۟ ع	بے شک میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں

ع ۲

اِنِّيْ (اِنَّ۔ یْ) اِنَّ: یہ اصل میں۔ اِنَّ ہے یْ سے ملانے کے لیے زیر استعمال کی گئی ہے۔

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل بے شک۔ یْ: ضمیر واحد متکلم۔ میں (بے شک میں)

مَعَكُمْ: (مَعَ۔كُمْ)۔ مَعَ: مضاف۔ ساتھ۔ كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے ساتھ) مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ (مِنْ۔اَلْمُنْتَظِرِيْنَ) مِنْ: حرف جار، سے، اَلْمُنْتَظِرِيْنَ: اِنْتِظَارٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ انتظار کرنے والے واحد اَلْمُنْتَظِرُ (انتظار کرنے والوں میں سے)

وَ اِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْۤ اٰيَاتِنَا ؕ	اور جب لوگوں کو تکلیف کے بعد جو ان کو پہنچتی ہے ہم رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں (تو) اچانک ان کو ہماری آیات کے بارے میں کوئی چال چلنا ہوتی ہے

(وَ۔اِذَآ: وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

اَذَقْنَا: فعل ماضی جمع متکلم اَذَاقَ۔يُذِيْقُ مصدر اِذَاقَةٌ مزہ چکھانا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (ہم مزہ چکھاتے ہیں) النَّاسَ: (لوگوں کو) رَحْمَةً مصدر ہے (رحمت)

مِّنْۢ بَعْدِ (مِّنْ۔ بَعْدِ) مِنْ: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ بَعْدِ مجرور (کے بعد) ضَرَّآءَ: اسم ۔تکلیف جو کسی کو بیماری کی وجہ سے پہنچے۔

مَسَّتْهُمْ: (مَسَّتْ۔هُمْ) مَسَّتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ مَسَّ۔يَمُسُّ مصدر مَسٌّ۔ چھونا۔ پہنچنا ۔اِذَا کی وجہ سے ترجمہ پہنچتی ہے۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کو (پہنچتی ہے ان کو)

اِذَا: مفاجاتیہ (اس وقت۔ تب۔ فوراً، اچانک۔ لَهُمْ: (لَ۔هُمْ) لَ: حرف جار۔ کو، هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان کو)۔ مَكْرٌ: مصدر ہے۔ حیلہ سازی کرنا۔ چال۔ چال چلنا۔

فِيْۤ اٰيَاتِنَا: (فِيْ۔اٰيَاتِ۔نَا) فِيْ: حرف جار برائے تعلق، کے بارے میں۔ اٰيَاتِ: مجرور مضاف۔ آیات واحد اٰيَةٌ۔نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم ہماری (ہماری آیات کے بارے میں)

قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ	آپ کہہ دیجئے اللہ چال چلنے میں زیادہ تیز ہے

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر۔ قَالَ۔يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اللهُ:(الله)۔اَسۡرَعُ:سُرۡعَةٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ ہے(زیادہ تیز ہے)مَکۡرًا:مصدر ہے۔چال چلنا۔

اِنَّ رُسُلَنَا یَکۡتُبُوۡنَ مَا تَمۡکُرُوۡنَ ﴿۲۱﴾	بے شک ہمارے فرشتے لکھ رہے ہیں جو تم چال چلتے ہو۔

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل(بے شک)۔ رُسُلَنَا:(رُسُلَ۔نَا)رُسُلَ، مضاف، جمع مکسر، بھیجے ہوئے، رسولوں۔فرشتے واحد رَسُوۡلٌ۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ہمارے(ہمارے فرشتے)

یَکۡتُبُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب کَتَبَ۔یَکۡتُبُ مصدر کِتَابَةٌ۔لکھنا۔(وہ لکھ رہے ہیں)

مَا:اسم موصول(جو)

تَمۡکُرُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر مَکَرَ۔یَمۡکُرُ مصدر مَکۡرٌ۔چال چلنا(تم چال چلتے ہو)

هُوَ الَّذِیۡ یُسَیِّرُكُمۡ فِی الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ؕ	وہی ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر میں چلاتا ہے

هُوَ:ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب(وہ۔وہی ہے)الَّذِیۡ:اسم موصول واحد مذکر(جو)

یُسَیِّرُ:فعل مضارع واحد مذکر غائب سَیَّرَ یُسَیِّرُ مصدر تَسۡیِیۡرٌ چلانا۔وہ چلاتا ہے)۔

کُمۡ: ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں(وہ تمہیں چلاتا ہے)۔فِی الۡبَرِّ(فِیۡ۔اَلۡبَرِّ) فِیۡ: حرف جار۔میں۔

اَلۡبَرِّ: مجرور خشکی(خشکی میں)۔وَالۡبَحۡرِ(وَ۔اَلۡبَحۡرِ)وَ: حرف عطف اور۔ اَلۡبَحۡرِ:سمندر(اور سمندر)

حَتّٰۤی اِذَا کُنۡتُمۡ فِی الۡفُلۡكِ ۚ	یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو۔

حَتّٰی:حرف غایت(یہاں تک کہ)اِذَا:ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط(جب)

کُنۡتُمۡ:فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ۔یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا۔ہونا۔اِذَا کی وجہ سے ترجمہ(تم ہوتے ہو)

فِی الۡفُلۡكِ(فِیۡ۔اَلۡفُلۡكِ)فِیۡ،حرف جار،میں،اَلۡفُلۡكِ،مجرور،کشتی یہ واحد اور جمع دونوں کے لیے آتا ہے(کشتی میں)

وَجَرَیۡنَ بِهِمۡ بِرِیۡحٍ طَیِّبَةٍ وَّ فَرِحُوۡا بِهَا جَآءَتۡهَا رِیۡحٌ عَاصِفٌ وَّ جَآءَهُمُ الۡمَوۡجُ مِنۡ کُلِّ مَکَانٍ	اور وہ ان کو لے کر موافق ہوا کے ذریعے چل پڑتی ہیں اور وہ اس(ہوا)پر خوش ہوتے ہیں تو ان(کشتیوں)پر سخت تیز ہوا آجاتی ہے اور ان پر ہر طرف سے موج آجاتی ہے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ جَرَيۡنَ: فعل ماضی جمع مؤنث غائب جَرٰی۔ یَجۡرِیۡ مصدر جَرۡیٌ۔ جِرۡیَانٌ چلنا ۔ بہنا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ چل پڑتی ہیں)۔

بِهِمۡ: (بِ۔ هِمۡ) بِ: حرف جار۔ کو۔ هِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان کو)

بِرِيۡحٍ طَيِّبَةٍ: (بِ۔ رِيۡحٍ۔ طَيِّبَةٍ)۔ بِ: حرف جار۔ کے ذریعے۔ رِيۡحٍ: مجرور موصوف ہوا۔ جمع رِيَاحٌ۔ طَيِّبَةٍ: صفت طِيۡبٌ سے صفت مشبہ۔ عمدہ۔ پاکیزہ۔ موافق (موافق ہوا کے ذریعے)

وَ: حرف عطف۔ اور فَرِحُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب فَرِحَ يَفۡرَحُ مصدر فَرۡحٌ۔ خوش ہونا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ خوش ہوتے ہیں)۔

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ: حرف جار۔ پر۔ هَا: مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اس ضمیر کا مرجع رِيۡحٍ ہے (اس پر)

جَآءَتۡهَا (جَآءَتۡ۔ هَا)۔ جَآءَتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ ۔ يَجِيۡٓءُ مصدر مَجِيۡٓءٌ، آنا، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ آجاتی ہے۔ هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اس ضمیر کا مرجع اَلۡفُلۡكِ ہے (ان پر آجاتی ہے)

رِيۡحٌ عَاصِفٌ (رِيۡحٌ۔ عَاصِفٌ) رِيۡحٌ، موصوف، ہوا، عَاصِفٌ، صفت، عَصۡفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، تیز و تند، سخت تیز (سخت تیز ہوا)

وَ، حرف عطف (اور) جَآءَهُمُ (جَآءَ۔ هُمۡ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ ۔ يَجِيۡٓءُ مصدر مَجِيۡٓءٌ آنا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ آجاتی ہے۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب ان پر (آجاتی ہے ان پر)

اَلۡمَوۡجُ: اسم مفرد معرفہ موج۔ لہر جمع اَمۡوَاجٌ۔

مِنۡ كُلِّ مَكَانٍ (مِنۡ۔ كُلِّ۔ مَكَانٍ) مِنۡ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، ضاف، ہر، مَكَانٍ، مضاف الیہ، كَوۡنٌ، مصدر سے اسم ظرف، طرف، جگہ، مقام، جمع، اَمَاكِنٌ (ہر طرف سے)

وَّظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ اُحِيۡطَ بِهِمۡ‌ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۚ	اور وہ یقین کر لیتے ہیں کہ یقیناً وہ ہیں کہ ان کو گھیر لیا گیا ہے۔ وہ اللہ کو اس کے لیے بندگی کو خالص کرتے ہوئے پکارتے ہیں

وَ: حرف عطف اور ظَنُّوۡۤا: فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَنَّ۔ يَظُنُّ مصدر ظَنٌّ کے معنی اعتقاد راجع کے ہیں،

یقین کرنا اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ یقین کر لیتے ہیں)

اَنَّهُمۡ (اَنَّ۔هُمۡ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل بے شک یقیناً۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب وہ (یقیناً وہ)

اُحِيۡطَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَحَاطَ۔ يُحِيۡطُ مصدر اِحَاطَةٌ، احاطہ کرنا گھیر لینا (گھیر لیا گیا ہے)

بِهِمۡ: (بِ۔هِمۡ) بِ: حرف جار۔ کو۔ هِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان کو)

دَعَوُا اللّٰهَ: (دَعَوُا۔اللّٰهَ)۔ دَعَوُا اصل دَعَوۡا ہے واؤ پر پیش اگلے لفظ سے ملانے کیلئے ہے دَعَوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب دَعَا۔ يَدۡعُوۡا مصدر دُعَآءٌ۔ پکارنا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ۔ وہ پکارتے ہیں، اللّٰهَ، اللہ کو (وہ اللہ کو پکارتے ہیں) مُخۡلِصِيۡنَ: اِخۡلَاصٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ خالص اللہ کی عبادت کرنے والے (خالص کرتے ہوئے)۔ (لَ۔هٗ) لَ: حرف جار۔ کے لیے۔ هٗ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس کے لیے)

اَلدِّيۡنَ: اطاعت دین۔ ملت۔ جزا۔ بندگی، عبادت۔

لَئِنۡ اَنۡجَيۡتَنَا مِنۡ هٰذِهٖ لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۲۲﴾	یقیناً اگر تو نے ہمیں اِس (طوفان) سے نجات دی ہم ضرور بالضرور شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے

لَئِنۡ: (لَ۔اِنۡ) لَ: لام تاکید۔ یقیناً۔ اِنۡ: شرطیہ اگر (یقینا اگر)

اَنۡجَيۡتَنَا: (اَنۡجَيۡتَ۔نَا) اَنۡجَيۡتَ: فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَنۡجٰى۔ يُنۡجِيۡ مصدر اِنۡجَآءٌ۔ نجات دینا۔ تو نے نجات دی۔ نَا: ضمیر جمع متکلم۔ ہمیں (تو نے ہمیں نجات دی)

مِنۡ هٰذِهٖ (مِنۡ۔هٰذِهٖ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ هٰذِهٖ: اسم اشارہ واحد مؤنث یہ۔ اس۔ اشارہ طوفان کی طرف ہے (اس سے) لَنَكُوۡنَنَّ: (لَ۔نَكُوۡنَنَّ)۔ لَ: لام تاکید۔ ضرور۔ نَكُوۡنَنَّ: فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ۔ كَانَ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا ہونا۔ ضرور ہم ہو جائیں گے۔ (ضرور بالضرور ہم ہو جائیں گے)

مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ (مِنۡ۔ اَلشّٰكِرِيۡنَ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ الشّٰكِرِيۡنَ: شُكۡرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر شکر کرنے والے۔ شکر گزار (شکر گزاروں میں سے)

فَلَمَّآ اَنۡجٰىهُمۡ اِذَا هُمۡ يَبۡغُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ	پھر جب اس نے انہیں نجات دی وہ اچانک زمین

الۡحَقِّ ؕ	میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں

فَلَمَّآ: (فَ۔ لَمَّا) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ لَمَّا: اسم ظرف جب (پھر جب)

اَنۡجٰهُمۡ: (اَنۡجٰی۔ هُمۡ) اَنۡجٰی: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡجٰی۔ يُنۡجِیۡ مصدر اِنۡجَآءٌ نجات دینا۔ اس نے نجات دی۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب انہیں (اس نے نجات دی انہیں)۔

اِذَا: مفاجاتیہ۔ اچانک۔ فوراً۔ اسی وقت۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب وہ (اچانک وہ)

يَبۡغُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب بَغٰی۔ يَبۡغِیۡ مصدر بَغۡیٌ۔ میانہ روی سے تجاوز کرنا۔ سرکشی کرنا (وہ سرکشی کرنے لگتے ہیں)

فِی الۡاَرۡضِ: (فِیۡ۔ الۡاَرۡضِ) فِیۡ: حرف جار۔ سے۔ اَلۡاَرۡضِ: مجرور۔ زمین (زمین میں)

بِغَيۡرِ الۡحَقِّ: (بِ۔ غَيۡرِ۔ الۡحَقِّ) بِ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيۡرِ، مجرور، مضاف، بغیر، سوا، نا، اَلۡحَقِّ، مضاف الیہ، حق، سچ (ناحق)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغۡيُكُمۡ عَلٰۤى اَنۡفُسِكُمۡ ۙ مَّتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۟	اے لوگو! درحقیقت تمہاری سرکشی تمہاری جانوں پر ہے دنیا کی زندگی کا فائدہ (عارضی) ہے

يٰۤاَيُّهَا (يَا۔ اَيُّهَا) يَا حرف ندا، اے، اَيُّهَا اگر منادی پر الۡ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگاتے ہیں ۔النَّاسُ: منادی، لوگو (اے لوگو) اِنَّمَا۔ کلمہ حصر۔ بے شک۔ درحقیقت۔

بَغۡيُكُمۡ (بَغۡیُ۔ كُمۡ) بَغۡیُ، مضاف، اسم مصدر، سرکشی، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری سرکشی) عَلٰۤى اَنۡفُسِكُمۡ (عَلٰۤى۔ اَنۡفُسِ۔ كُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَنۡفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفۡسٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری جانوں پر)

مَّتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا (مَتَاعَ۔ اَلۡحَيٰوةِ۔ اَلدُّنۡيَا) مَتَاعَ، اسم مفرد منصوب، مضاف سامان۔ پونجی۔ فائدہ جمع، اَمۡتِعَةٌ، اَلۡحَيٰوةِ، مضاف الیہ، موصوف زندگی۔ الدُّنۡيَا: صفت دَانِيَةٌ سے اسم تفضیل۔ بہت قریب ۔بہت ذلیل۔ دنیا (دنیا کی زندگی کا فائدہ (عارضی) ہے)

ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾	پھر ہماری طرف تمہارا لوٹنا ہے تو ہم تمہیں اس کی خبر دیں گے جو تم عمل کرتے تھے

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِلَيْنَا (اِلٰی۔نَا) اِلٰی، حرف جار، طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف) مَرْجِعُكُمْ (مَرْ جِعُ۔كُمْ) مَرْجِعُ، مضاف، مصدر، رجوع کرنا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارا (تمہارا لوٹنا)

فَنُنَبِّئُكُمْ (فَ۔نُنَبِّئُ۔كُمْ) فَ: حرف عطف، تو، نُنَبِّیءُ: فعل مضارع جمع متکلم نَبَّاَ، يُنَبِّئُ مصدر تَنْبِئَةٌ خبر دینا۔ ہم خبر دیں گے۔ كُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہیں (تو ہم تمہیں خبر دیں گے)

بِمَا: (بِ۔مَا) بِ: حرف جار۔ کی۔ مَا: اسم موصول۔ جو (اس کی جو)

كُنْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ كَانَ۔يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا ہونا (تم تھے)۔

تَعْمَلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ۔يَعْمَلُ مصدر عَمَلٌ۔ عمل کرنا (تم عمل کرتے)

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ	دنیاوی زندگی کی مثال محض پانی کی طرح ہے ہم نے اسے آسمان سے اتارا پھر اس کے ذریعے زمین کی نباتات گھنی ہوگئی جس سے لوگ اور چوپائے کھاتے ہیں

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، در حقیقت، محض، صرف)

مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (مَثَلُ۔ اَلْحَيٰوةِ۔ اَلدُّنْيَا) مَثَلُ: مضاف۔ مثال۔ اَلْحَيٰوةِ: مضاف الیہ موصوف۔ زندگی کی۔ الدُّنْيَا: صفت دنیاوی (دنیاوی زندگی کی مثال)

كَمَآءٍ: (كَ۔مَآءٍ) كَ: حرف تشبیہ و جار۔ طرح۔ جیسا۔ مانند۔ مَآءٍ: مجرور۔ پانی (پانی کی طرح)

اَنْزَلْنٰهُ: (اَنْزَلْنَا۔ هُ)۔ اَنْزَلْنَا: فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ۔يُنْزِلُ مصدر اِنْزَالٌ۔ اتارنا۔ ہم نے اتارا ہے۔ هُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے (ہم نے اتارا ہے اسے) مِنَ السَّمَآءِ (مِنْ۔ اَلسَّمَآءِ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ اَلسَّمَآءِ: مجرور آسمان جمع السَّمٰوٰتِ (آسمان سے)۔

فَاخۡتَلَطَ :(فَ۔اِخۡتَلَطَ)فَ: حرف عطف۔ پھر۔اِخۡتَلَطَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اِخۡتَلَطَ۔ یَخۡتَلِطُ مصدر اِخۡتِلَاطٌ۔ ملنا۔ مل جل جانا۔ گھنی ہونا۔ وہ گھنی ہوگئی (پھر وہ گھنی ہوگئی)

بِہٖ:(بِ۔ہٖ)بِ: حرف جار۔ کے ذریعے۔ہٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس(اس کے ذریعے)

نَبَاتُ الۡاَرۡضِ(نَبَاتُ۔ الۡاَرۡضِ) نَبَاتُ: مضاف زمین سے اُگنے والی۔ سبزی۔ گھاس۔ روئیدگی۔ نباتات۔الۡاَرۡضِ: مضاف الیہ، زمین کی (زمین کی نباتات)

مِمَّا:(مِنۡ۔مَا)مِنۡ: حرف جار، سے۔مَا: اسم موصول جس (جس سے)

یَاۡکُلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَکَلَ۔یَاۡکُلُ مصدر اَکۡلٌ۔ کھانا(کھاتا ہے)

النَّاسُ: (لوگ، انسان) وَ حرف عطف۔اور الۡاَنۡعَامُ۔ چوپائے۔

حَتّٰۤی اِذَاۤ اَخَذَتِ الۡاَرۡضُ زُخۡرُفَهَا وَ ازَّیَّنَتۡ وَ ظَنَّ اَهۡلُهَاۤ اَنَّهُمۡ قٰدِرُوۡنَ عَلَیۡهَاۤ ۙ	یہاں تک کہ جب زمین نے اپنی آرائش حاصل کر لی اور مزین ہوگئی اور اس کے رہنے والوں نے گمان کیا کہ یقیناً وہ اس پر قادر ہیں

حَتّٰۤی: حرف غایت (یہاں تک کہ)اِذَاۤ: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)۔

اَخَذَتِ: یہ اصل میں اَخَذَتۡ ہے اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر استعمال ہوئی ہے۔ فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ۔یَاۡخُذُ مصدر اَخۡذٌ ۔ پکڑنا۔ حاصل کرنا(حاصل کرلی)

الۡاَرۡضُ:(زمین نے)زُخۡرُفَهَا:(زُخۡرُفَ۔هَا) زُخۡرُفَ: مضاف۔ سونا۔ آرائش۔ ملمع۔ رونق۔ کسی چیز کے کمال حسن کو زخرف کہتے ہیں،هَا: مضاف الیہ ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع، الۡاَرۡضُ، ہے(اپنی آرائش)وَ، حرف عطف(اور)

اِزَّیَّنَتۡ: اصل میں تَزَیَّنَتۡ تھا تا کو زا میں مدغم کیا زا ساکن ہوگئی اس سے قبل ہمزہ وصل لایا گیا۔ فعل ماضی واحد مؤنث غائب تَزَیَّنَ۔یَتَزَیَّنُ مصدر تَزَیُّنٌ سنوارنا، مزین کرنا(وہ مزین ہوگئی)

وَظَنَّ (وَ۔ ظَنَّ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ ظَنَّ: فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ظَنَّ ۔یَظُنُّ مصدر ظَنٌّ۔ گمان

کرنا۔ یقین کرنا۔ گمان کیا(اور گمان کیا)۔ اَهۡلُهَآ: (اَهۡلُ۔ هَا) اَهۡلُ: مضاف۔ والے۔ رہنے والے

۔ هَا: مضاف الیہ ضمیر واحد مؤنث غائب اس ضمیر کا مرجع اَلۡاَرۡضُ ہے (اس کے رہنے والوں نے)

اَنَّهُمۡ (اَنَّ، هُمۡ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، یقیناً، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (کہ یقیناً وہ)

قٰدِرُوۡنَ: قُدۡرَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر قدرت رکھنے والے واحد قَادِرٌ (قادر ہیں)

عَلَيۡهَآ (عَلٰى۔ هَا) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ هَا: مجرور ضمیر واحد مونث غائب۔ اس (اس پر)۔

اَتٰٮهَآ اَمۡرُنَا لَيۡلًا اَوۡ نَهَارًا فَجَعَلۡنٰهَا حَصِيۡدًا كَاَنۡ لَّمۡ تَغۡنَ بِالۡاَمۡسِ ؕ	رات کو یا دن میں اس پر ہمارا حکم آیا تو ہم نے اس کو جڑ سے کاٹی ہوئی کھیتی کر دیا گویا کہ وہ کل موجود نہ تھی

اَتٰٮهَآ: (اَتٰى۔ هَآ) اَتٰى: فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ اَتٰى۔ يَاۡتِىۡ مصدر اِتۡيَانٌ۔ آنا۔ آیا۔

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اس پر۔ ضمیر کا مرجع نَبَاتُ الۡاَرۡضِ ہے (آیا اس پر)۔

اَمۡرُنَا (اَمۡرُ۔ نَا) اَمۡرُ، مضاف، اسم مصدر۔ حکم۔ فیصلہ۔ نَا: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع متکلم۔ ہمارا (ہمارا حکم)

لَيۡلًا: (رات)۔ اَوۡ: حرف عطف (یا)۔ نَهَارًا: (دن میں)

فَجَعَلۡنٰهَا: (فَ۔ جَعَلۡنَا۔ هَا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ جَعَلۡنَا: فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ۔ يَجۡعَلُ مصدر

جَعۡلٌ۔ بنانا۔ کر دینا۔ ہم نے کر دیا۔ هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اس کو (تو ہم نے اس کو کر دیا)۔ حَصِيۡدًا:

حَصَادًا مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ بمعنی مفعول (جڑ سے کاٹی ہوئی۔ کٹی ہوئی کھیتی)

كَاَنۡ: اصل میں یہ لفظ كَاَنَّ تھا، لیکن تخفیف نون کے بعد عمل اور لفظی تصرف ساقط ہو گیا (گویا کہ)۔ لَّمۡ

تَغۡنَ: فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب غَنِىَ۔ يَغۡنٰى مصدر

غِنَآءٌ۔ آباد ہونا۔ موجود ہونا (وہ موجود نہ تھی)

بِالۡاَمۡسِ (بِ۔ اَلۡاَمۡسِ) بِ: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ اَمۡسِ: مجرور۔ کل (کل)

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ۝	اسی طرح ہم ان لوگوں کے لیے آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں

كَذٰلِكَ :(كَ۔ ذٰلِكَ)كَ، حرف جار وتشبیہ ،مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اسی (اسی طرح) نُفَصِّلُ: فعل مضارع جمع متکلم۔فَصَّلَ۔ یُفَصِّلُ مصدر تَفۡصِیۡلٌ۔ تفصیل سے بیان کرنا ۔کھول کر بیان کرنا۔(ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں)

الۡاٰیٰتِ(آیات)واحد اٰیَةٍ۔ لِقَوۡمٍ :(لِ۔ قَوۡمٍ)لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ قَوۡمٍ: مجرور۔ قوم۔ لوگوں (لوگوں کے لیے)

یَتَفَکَّرُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب تَفَکَّرَ یَتَفَکَّرُ مصدر تَفَکُّرٌ غور و فکر کرنا(وہ غور و فکر کرتے ہیں)

وَاللّٰهُ یَدۡعُوۡۤا اِلٰی دَارِ السَّلٰمِ ؕ	اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے

وَاللّٰهُ(وَ۔ اللّٰهُ)وَ: حرف عطف۔ اور اللّٰهُ: اللہ (اور اللہ)۔ یَدۡعُوۡۤا: فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا۔ یَدۡعُوۡا مصدر دَعۡوَةٌ۔ بلانا۔ پکارنا(وہ بلاتا ہے)

اِلٰی دَارِ السَّلٰمِ (اِلٰی۔ دَارِ۔ السَّلٰمِ)اِلٰی: حرف جار۔ کی طرف۔ دَارِ: مجرور۔ مضاف۔ گھر۔ اَلسَّلٰمِ: مضاف الیہ، اسم مصدر، سلامتی کے (سلامتی کے گھر کی طرف)

وَیَهۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۲۵﴾	اور وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

وَ: حرف عطف (اور) یَهۡدِیۡ: فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی۔ یَهۡدِیۡ مصدر هِدَایَةٌ۔ ہدایت دینا(وہ ہدایت دیتا ہے)مَنۡ: اسم موصول(جس کو)

یَشَآءُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ۔ یَشَآءُ مصدر مَشِیۡئَةٌ۔ چاہنا۔(وہ چاہتا ہے)

اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ (اِلٰی۔ صِرَاطٍ۔ مُّسۡتَقِیۡمٍ)اِلٰی: حرف جار۔ کی طرف۔ صِرَاطٍ: مجرور۔ موصوف۔ راستے مُسۡتَقِیۡمٍ :صفت اِسۡتِقَامَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ سیدھے۔ (سیدھے راستے کی طرف)

لِلَّذِیۡنَ اَحۡسَنُوا الۡحُسۡنٰی وَزِیَادَةٌ ؕ	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے نیکیاں کیں، اچھا بدلہ ہے اور زیادہ

	بھی ہے

لِلَّذِيْنَ: (لِ۔ الَّذِيْنَ)۔ لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر وہ لوگ جو (ان لوگوں کے لیے جنہوں نے) اَحْسَنُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ اَحْسَنَ۔ يُحْسِنُ مصدر اِحْسَانٌ، احسان کرنا نیکی کرنا (انہوں نے نیکیاں کیں)

اَلْحُسْنٰى: حُسْنٌ سے افعل التفضیل واحد مؤنث کا صیغہ (بھلائی۔ عمدہ۔ اچھا بدلہ)

وَ: حرف عطف (اور)۔ زِيَادَةٌ: مصدر۔ زیادہ ہونا۔ زیادہ۔ مزید

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ	اور ان کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے گی اور نہ ذلت

وَ: حرف عطف (اور) لَا يَرْهَقُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب رَهِقَ۔ يَرْهَقُ مصدر رَهْقٌ۔ چھا جانا (نہ چھائے گی) وُجُوْهَهُمْ (وُجُوْهَ۔ هُمْ) وُجُوْهَ: مضاف۔ چہروں واحد وَجْهٌ۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (ان کے چہروں) قَتَرٌ: اسم فعل، تاریکی، دھواں۔ سیاہی

وَ: حرف عطف (اور) لَا: نافیہ (نہ) ذِلَّةٌ، اسم مصدر، رُسوا ہونا۔ رُسوائی۔ ذلت۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	یہی لوگ جنت والے ہیں

اُولٰٓئِكَ: اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں) اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ (اَصْحٰبُ۔ اَلْجَنَّةِ) اَصْحٰبُ: مضاف (والے۔ رہنے والے) واحد صَاحِبٌ۔ اَلْجَنَّةِ: مضاف الیہ جنت (جنت والے)

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۲۶	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)۔ فِيْهَا: (فِيْ۔ هَا) فِيْ: حرف جار (میں)۔ هَا: مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب (اس) هَا ضمیر کا مرجع اَلْجَنَّةِ ہے (اس میں)۔

خٰلِدُوْنَ: خُلُوْدٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ہمیشہ رہنے ولے واحد خَالِدٌ۔

وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے برائیاں کمائیں برائی کی سزا اسی کی مثل ہوگی اور ان پر ذلت چھائے گی

وَ: حرف عطف (اور)۔ اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)۔

كَسَبُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ كَسَبَ۔ يَكْسِبُ مصدر كَسْبٌ۔ کمانا (انہوں نے کمائیں)۔

اَلسَّيِّاٰتِ: (برائیاں)۔ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ (جَزَآءُ۔ سَيِّئَةٍ) جَزَآءٌ: مضاف ہے۔ بدلہ جزا۔ سزا۔

سَيِّئَةٍ: مضاف الیہ۔ برائی کی (برائی کی سزا)۔

بِمِثْلِهَا: (بِ۔ مِثْلِ۔ هَا) بِ: حرف جار (سے)۔ مِثْلِ: مجرور۔ مضاف۔ مثل۔ مانند۔ طرح۔

هَا: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اسی کی (اسی کی مثل سے)۔

وَ: حرف عطف (اور)۔ تَرْهَقُهُم: (تَرْهَقُ۔ هُمْ) تَرْهَقُ: فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔

رَهِقَ۔ يَرْهَقُ مصدر رَهْقٌ۔ چھاجانا۔ چھائے گی۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب اُن پر (ان پر چھائے گی)

ذِلَّةٌ، اسم مصدر (ذلت، رُسوائی)

مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ	ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں ہو گا

مَالَهُمْ: (مَا۔ لَ۔ هُمْ) مَا: نافیہ۔ نہیں۔ لَ: حرف جار۔ کو۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (نہیں ہو گا ان کو)۔ مِّنَ اللّٰهِ (مِّنَ۔ اَللّٰهِ) مِنْ: حرف جار۔ سے. اللہ مجرور۔ اللہ (اللہ سے)

مِنْ عَاصِمٍ (مِنْ۔ عَاصِمٍ) مِنْ۔ حرف جار زائدہ برائے عموم۔ عَاصِمٍ: اسم نکرہ عِصْمَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی بچانے والا)

كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ	گویا کہ ان کے چہرے تاریک رات کے ٹکڑوں سے ڈھانک دیئے گئے ہیں

كَاَنَّمَآ: (كَاَنَّ۔ مَا) كَاَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ گویا کہ۔ مَا: زائدہ کافہ مَا کے آنے سے كَاَنَّ کا لفظی تصرف باطل ہو جاتا ہے۔ (گویا کہ) اُغْشِيَتْ: فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ اَغْشٰى۔ يُغْشِيْ مصدر اِغْشَآءٌ۔ ڈھانک دینا (ڈھانک دیئے گئے) وُجُوْهُهُمْ: (وُجُوْهُ۔ هُمْ) وُجُوْهُ: مضاف۔ چہروں واحد وَجْهٌ ۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (ان کے چہروں)۔

قِطَعًا: (ٹکڑوں) واحد قِطْعَةٌ۔ (مِّنَ۔ الَّيْلِ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔

الَّيْلِ: مجرور۔ رات (رات سے) مُظْلِمًا: اِظْلَامٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ تاریکی میں پڑا ہوا۔ تاریک۔ اندھیری۔ جمع مُظْلِمُوْنَ

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	یہی دوزخ والے لوگ ہیں

اُولٰٓئِكَ: اسم اشارہ جمع بعید۔ یہی لوگ ہیں۔ اَصْحٰبُ النَّارِ (اَصْحٰبُ۔ اَلنَّارِ) اَصْحٰبُ: مضاف (والے۔ رہنے والے) واحد صَاحِبٌ۔ اَلنَّارِ: مضاف الیہ، دوزخ، آگ (دوزخ والے)

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فِيْهَا: (فِيْ۔ هَا) فِيْ: حرف جار (میں)۔ هَا: مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب (اس) هَا ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ ہے (اس میں)

خٰلِدُوْنَ: خُلُوْدٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے ولے) واحد خَالِدٌ۔

وَ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَ شُرَكَآؤُكُمْ ۚ	اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے ہم ان لوگوں سے کہیں گے جنہوں نے شرک کیا تھا تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ ٹھہرے رہو

وَ يَوْمَ (وَ۔ يَوْمَ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ يَوْمَ: دن (اور جس دن)

نَحْشُرُهُمْ (نَحْشُرُ۔ هُمْ) نَحْشُرُ: فعل مضارع جمع متکلم حَشَرَ۔ يَحْشُرُ مصدر حَشْرٌ۔ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ ہم اکٹھا کریں گے۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ہم ان کو اکٹھا کریں گے)

جَمِيْعًا: جَمْعٌ سے۔ سب۔ ثُمَّ: حرف عطف (پھر)

نَقُوْلُ: فعل مضارع جمع متکلم۔ قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (ہم کہیں گے)

لِلَّذِيْنَ: (لِ۔ الَّذِيْنَ) لِ: حرف جار۔ سے۔ الَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر۔ وہ لوگ جو (ان لوگوں سے جنہوں نے)۔ اَشْرَكُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشْرَكَ۔ يُشْرِكُ مصدر اِشْرَاكٌ۔ شرک کرنا (انہوں نے

شرک کیا) مَكَانَكُمْ ،مَكَانَ، مضاف ظرف مکان، جگہ، كُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جگہ) اصل میں، اسم فعل امر بمعنی، اَلْزَمُوْا مَكَانَكُمْ (اپنی جگہ ٹھہرے رہو) ہے۔

اَنْتُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) وَ: حرف عطف (اور)

شُرَكَاؤُكُمْ (شُرَكَآؤُ۔كُمْ) شُرَكَآؤُ: مضاف شریکوں واحد شَرِيْكٌ۔ كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔تمہارے (تمہارے شریک)

فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَ قَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢٨	پھر ہم ان کے درمیان علیحدگی کر دیں گے اور ان کے شریک کہیں گے کہ تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے

فَزَيَّلْنَا: (فَ۔زَيَّلْنَا) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ زَيَّلْنَا: فعل ماضی جمع متکلم زَيَّلَ۔ يُزَيِّلُ مصدر تَزْيِيْلٌ ۔علیحدہ کرنا۔ تفریق کرنا قیامت کا احوال ہے اس لیے ترجمہ (پھر ہم علیحدگی کر دیں گے)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔هُمْ) بَيْنَ: مضاف۔ درمیان۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے درمیان)۔ وَ: حرف عطف (اور)۔ قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا احوال قیامت کی وجہ سے ترجمہ (کہیں گے)۔

شُرَكَاؤُهُمْ (شُرَكَآؤُ۔هُمْ) شُرَكَآءُ: مضاف۔ شریکوں واحد، شَرِيْكٌ۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے شریک)۔ مَا: نافیہ ہے (نہیں)۔ كُنْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (تم تھے)۔ اِيَّانَا اِيَّا: کے ساتھ ضمیر لاحق ہو تو اس وقت یہ ضمیر منصوب منفصل ہوتی ہے ۔اِيَّا تاکید کا مفہوم دیتی ہے، ضمیر منصوب منفصل جمع متکلم (ہماری)

تَعْبُدُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ۔ يَعْبُدُ مصدر عِبَادَةٌ۔ عبادت کرنا (تم عبادت کرتے)

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ۝٢٩	پس اللہ ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے بے شک ہم تمہاری عبادت سے یقیناً بے خبر تھے

فَکَفٰی: (فَ۔ کَفٰی) فَ: حرف عطف۔ پس۔ کَفٰی: فعل ماضی واحد مذکر غائب کَفٰی۔ یَکۡفِیۡ مصدر کِفَایَۃٌ۔ کافی ہونا۔ کافی ہے (پس کافی ہے)۔

بِاللّٰہِ: (بِ۔ اللّٰہِ) بِ: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰہِ۔ مجرور۔ اللّٰہِ: (اللہ)

شَہِیۡدًۢا: شَہَادَۃٌ۔ شُہُوۡدٌ مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر (گواہ۔ شاہد۔ نگران)

بَیۡنَنَا: (بَیۡنَ۔ نَا) بَیۡنَ: مضاف۔ درمیان۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہمارے (ہمارے درمیان)۔

وَ: حرف عطف (اور)۔ بَیۡنَکُمۡ (بَیۡنَ۔ کُمۡ) بَیۡنَ: مضاف۔ درمیان۔ کُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے درمیان)۔ اِنۡ دراصل مخفف ہے۔ اِنَّ: کااِنَّ کی تاکید اور معنی دیتا ہے (بے شک)۔ کُنَّا: فعل ماضی جمع متکلم۔ کَانَ۔ یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا۔ ہونا (ہم تھے)

عَنۡ عِبَادَتِکُمۡ: (عَنۡ۔ عِبَادَۃِ۔ کُمۡ) عَنۡ: حرف جار۔ سے۔ عِبَادَۃِ: مجرور مضاف مصدر عبادت۔ عبادت کرنا۔ کُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہاری (تمہاری عبادت سے)

لَغٰفِلِیۡنَ: (لَ۔ غٰفِلِیۡنَ) لَ: لام تاکید، یقیناً، غٰفِلِیۡنَ۔ غَفۡلَۃٌ مصدر اسم فاعل جمع مذکر۔ بے خبر واحد غَافِلٌ (یقیناً بے خبر)

ہُنَالِکَ تَبۡلُوۡا کُلُّ نَفۡسٍ مَّاۤ اَسۡلَفَتۡ وَ رُدُّوۡۤا اِلَی اللّٰہِ مَوۡلٰىہُمُ الۡحَقِّ وَ ضَلَّ عَنۡہُمۡ مَّا کَانُوۡا یَفۡتَرُوۡنَ ﴿۳۰﴾ ع	وہاں ہر جان جانچ لے گی جو اس نے آگے بھیجا۔ وہ اللہ اپنے مالک حقیقی کی طرف لوٹائے جائیں گے اور ان سے وہ گم ہو جائے گا جو وہ جھوٹ باندھتے تھے۔

النصف ع ۳

ہُنَالِکَ اسم اشارہ ظرف مکان (وہاں۔ اس جگہ)

تَبۡلُوۡا: فعل مضارع واحد مؤنث غائب بَلَا۔ یَبۡلُوۡا مصدر بَلَآءٌ۔ آزمانا۔ جانچنا (جانچ لے گی)

کُلُّ نَفۡسٍ (کُلُّ۔ نَفۡسٍ) کُلُّ: مضاف تمام۔ ہر نَفۡسٍ: مضاف الیہ نفس۔ جان (ہر جان)

مَآ: اسم موصول (جو) اَسۡلَفَتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَسۡلَفَ۔ یُسۡلِفُ مصدر اِسۡلَافٌ۔ آگے بھیجنا (اس نے آگے بھیجا)۔ وَ: حرف عطف (اور)

رُدُّوْٓا: فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب رَدَّ۔ یَرُدُّ مصدر رَدٌّ۔ لوٹانا (وہ لوٹائے جائیں گے)

اِلَى اللّٰهِ (اِلٰی۔اللّٰهِ) اِلٰی: حرف جار۔ کی طرف۔ اللّٰهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ کی طرف)

مَوْلٰىهُمُ (مَوْلٰی۔هُمُ) مَوْلٰی: مضاف۔ مالک۔ آقا۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اپنے (اپنے مالک)۔ اَلْحَقِّ: حق۔ حقیقی۔ سچا۔ وَ: حرف عطف (اور)۔ ضَلَّ: فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ۔ یَضِلُّ مصدر ضَلَالٌ۔ گم ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ گم ہو جائے گا)۔

عَنْهُمْ: (عَنْ۔هُمْ) عَنْ: حرف جار۔ سے هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ مَّا: اسم موصول (جو)

كَانُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ۔ یَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (وہ تھے)۔ یَفْتَرُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰی۔ یَفْتَرِیْ مصدر اِفْتِرَآءٌ: جھوٹ باندھنا۔ جھوٹ گھڑنا (وہ جھوٹ باندھتے)

قُلْ مَنْ یَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اَمَّنْ یَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ	آپ کہہ دیجئے کون تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ یا کون سماعت اور بینائی کا اختیار رکھتا ہے؟

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)

مَنْ: استفہامیہ (کون)۔ یَّرْزُقُكُمْ: (یَرْزُقُ۔كُمْ) یَرْزُقُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب رَزَقَ۔ یَرْزُقُ مصدر رِزْقٌ۔ رزق دینا۔ وہ رزق دیتا ہے۔

كُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہیں (وہ رزق دیتا ہے تمہیں)۔

مِّنَ السَّمَآءِ (مِنَ۔السَّمَآءِ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ اَلسَّمَآءِ: مجرور۔ آسمان جمع السَّمٰوٰتِ (آسمان سے)

وَالْاَرْضِ (وَ۔الْاَرْضِ) وَ: حرف عطف (اور)۔ اَلْاَرْضِ: معطوف۔ زمین (اور زمین)

اَمَّنْ: (اَمْ۔مَنْ) اَمْ: حرف عطف۔ یا۔ مَنْ: استفہامیہ۔ کون (یا کون)

یَمْلِكُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب مَلَكَ۔ یَمْلِكُ مصدر مَلْكٌ۔ مالک ہونا۔ اختیار رکھنا (وہ اختیار رکھتا ہے)

اَلسَّمْعَ: اسم اور مصدر ہے۔ سماعت کان۔ سننا۔ وَ: حرف عطف (اور)۔

اَلْاَبْصَارَ: آنکھیں۔ بینائیاں واحد بَصَرٌ

وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ مَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ	اور کون زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے؟ اور کون (ہر) کام کی تدبیر کرتا ہے؟

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَنْ: استفہامیہ۔ کون (اور کون)۔

يُخْرِجُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْرَجَ۔ يُخْرِجُ مصدر اِخْرَاجٌ۔ نکالنا (وہ نکالتا ہے)

اَلْحَيَّ: حَيَاةٌ سے صفت مشبہ (زندہ)۔ مِنَ الْمَيِّتِ (مِنَ۔ الْمَيِّتِ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔

اَلْمَيِّتِ: مجرور۔ مَوْتٌ سے اسم صفت، مردہ (مردہ سے) وَ: حرف عطف (اور)۔ يُخْرِجُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْرَجَ۔ يُخْرِجُ مصدر اِخْرَاجٌ۔ نکالنا (اور وہ نکالتا ہے)

اَلْمَيِّتَ: (مردے کو)۔ مِنَ الْحَيِّ (مِنَ۔ الْحَيِّ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ اَلْحَيِّ: مجرور۔ زندہ (زندہ سے) وَ: حرف عطف (اور)۔ مَنْ: استفہامیہ (کون)۔ يُدَبِّرُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب دَبَّرَ۔ يُدَبِّرُ مصدر تَدْبِيْرٌ۔ تدبیر کرنا (وہ تدبیر کرتا ہے)۔

اَلْاَمْرَ: کام۔ معاملہ۔ حکم۔ امر کا لفظ تمام اقوال وافعال کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ	توضرور وہ کہیں گے اللہ

فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ: (فَ۔ سَ۔ يَقُوْلُوْنَ۔ اللّٰهُ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ سَ: عنقریب۔ جلد۔ تاکید کے لیے بھی آتا ہے اور یہاں تاکید کے معنی میں ضرور ہے۔

يَقُوْلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا۔ وہ کہیں گے۔ اَللّٰهُ: اللہ۔

فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾	تو آپ کہیے پھر کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟

فَقُلْ: (فَ۔ قُلْ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہیے)۔ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ: (اَ۔ فَ۔ لَا تَتَّقُوْنَ)۔ اَ: استفہامیہ کیوں۔ کیا۔ فَ: حرف عطف۔ پھر۔ لَا تَتَّقُوْنَ: فعل مضارع منفی۔ جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى۔ يَتَّقِيْ مصدر اِتِّقَآءٌ۔ ڈرنا۔ پرہیز گاری اختیار کرنا۔ تم ڈرتے نہیں (پھر کیا تم ڈرتے نہیں؟)

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ	پس یہی اللہ تمہارا حقیقی رب ہے

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ(فَ۔ذٰلِكُمُ۔اللّٰهُ) فَ:حرف عطف۔پس۔ ذٰلِكُمْ:اسم اشارہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے، یہ، یہی، اللّٰهُ:اللہ (پس یہی اللہ ہے) رَبُّكُمُ : (رَبُّ۔كُمْ) رَبُّ:مضاف، پالنے والا، رب۔كُمْ : مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔تمہارا (تمہارا رب) اَلْحَقُّ:سچا۔حقیقی

فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ	پھر حق کے بعد گمراہی کے سوا کیا ہے

فَمَاذَا (فَ۔مَاذَا) فَ حرف عطف۔پھر، مَاذَا، مَا استفہامیہ ذَا، فصل کیلئے تا کہ،مَا،نافیہ اور،مَا، استفہامیہ میں امتیاز ہو جائے، کیا ہے (پھر کیا ہے)

بَعْدَ الْحَقِّ(بَعْدَ۔ الْحَقِّ) بَعْدَ: مضاف، بعد، اَلْحَقِّ: مضاف الیہ۔حق کے (حق کے بعد)

اِلَّا، حرف استثناء(مگر۔سوا)اَلضَّلٰلُ:مصدر ہے (سیدھے راستے سے ہٹ جانا۔گمراہی۔گم ہو جانا)

فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝۳۲	پھر کہاں تم پھیرے جاتے ہو؟

فَاَنّٰى: (فَ۔اَنّٰى) فَ: حرف عطف۔پھر۔ اَنّٰى، ظرف مکان بمعنی،اَيْنَ، کہاں (پھر کہاں)

تُصْرَفُوْنَ: فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر صَرَفَ۔يَصْرِفُ مصدر صَرْفٌ پھر جانا(تم پھیرے جاتے ہو)

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۳۳	اسی طرح آپ کے رب کا فرمان ان لوگوں پر سچ ثابت ہوا جنہوں نے نافرمانی کی کہ بے شک وہ ایمان نہیں لائیں گے

كَذٰلِكَ:(كَ ۔ذٰلِكَ) كَ:حرف جار و تشبیہ۔مانند۔طرح۔جیسا۔ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید۔یہ اسی (اسی طرح) حَقَّتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَقَّ۔يَحِقُّ۔مصدر حَقٌّ۔سچ ہونا۔ درست ہونا (سچ ثابت ہوا)۔ كَلِمَتُ:بات۔فرمان۔

رَبِّكَ :(رَبِّ۔كَ)رَبِّ:مضاف۔رب۔كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔آپ کے (آپ کے رب کا)

عَلَى الَّذِيْنَ (عَلٰى۔اَلَّذِيْنَ)عَلٰى:حرف جار۔پر۔ اَلَّذِيْنَ: مجرور۔اسم موصول جمع مذکر۔وہ لوگ جو(ان لوگوں پر جنہوں نے) فَسَقُوْٓا: فعل ماضی جمع مذکر غائب فَسَقَ۔يَفْسِقُ مصدر فِسْقٌ۔نافرمانی کرنا

(انہوں نے نافرمانی کی)۔ اَنَّهُمْ: (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ کہ بے شک۔
هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (کہ بے شک وہ)۔ لَا يُؤْمِنُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب
اٰمَنَ۔ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائیں گے)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ	آپ کہیئے کیا تمہارے شریکوں میں سے (کوئی) ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرے پھر اسے دوبارہ پیدا کرے

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہیئے)۔ هَلْ: استفہامیہ (کیا)
مِنْ شُرَكَآئِكُمْ (مِنْ۔ شُرَكَآءِ۔ كُمْ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ شُرَكَآءِ: مجرور مضاف۔ شریکوں واحد۔
شَرِيْكٌ۔ كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے شریکوں میں سے)۔ مَنْ: اسم موصول
(جو)۔ يَبْدَؤُا: فعل مضارع واحد مذکر غائب بَدَاَ۔ يَبْدَؤُا مصدر بَدْءٌ۔ ابتدا کرنا۔ پہلی بار پیدا کرنا (پہلی بار
پیدا کرے)۔ اَلْخَلْقَ: مصدر ہے۔ پیدا کرنا۔ یہاں بمعنی مخلوق ہے۔ ثُمَّ: حرف عطف (پھر)
يُعِيْدُهٗ (يُعِيْدُ۔ هٗ) يُعِيْدُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ۔ يُعِيْدُ مصدر اِعَادَةٌ۔ اعادہ کرنا۔ دوبارہ پیدا
کرنا (دوبارہ پیدا کرے)۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے (وہ دوبارہ پیدا کرے اسے)

قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾	آپ کہہ دیجیئے اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہ اسے دوبارہ پیدا کرے گا پھر کہاں تم بہکائے جاتے ہو؟

قُلِ اللّٰهُ: (قُلْ۔ اَللّٰهُ) قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجیئے)
اللّٰهُ: اللہ (آپ کہہ دیجیئے اللہ) يَبْدَؤُا: فعل مضارع واحد مذکر غائب بَدَاَ يَبْدَؤُا مصدر بَدْءٌ۔ پہلی بار پیدا
کرنا (وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے)۔ اَلْخَلْقَ: مصدر ہے۔ پیدا کرنا۔ یہاں بمعنی (مخلوق کو)
ثُمَّ: حرف عطف (پھر) يُعِيْدُهٗ (يُعِيْدُ۔ هٗ) يُعِيْدُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ۔ يُعِيْدُ مصدر
اِعَادَةٌ۔ اعادہ کرنا۔ دوبارہ پیدا کرنا (وہ دوبارہ پیدا کرے گا)۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے (وہ دوبارہ پیدا
کرے گا اسے) فَاَنّٰى (فَ۔ اَنّٰى) فَ، حرف عطف، پھر، اَنّٰى، ظرف مکان بمعنی، اَيْنَ، کہاں (پھر کہاں)

تُؤۡفَكُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر اَفَكَ يَاۡفِكُ مصدر اِفۡكٌ پلٹنا، پھرنا، بہکانا (تم بہکائے جاتے ہو)

قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآٮِٕكُمۡ مَّنۡ يَّهۡدِىۡۤ اِلَى الۡحَـقِّ ؕ	آپ کہہ دیجیے کیا تمہارے شریکوں میں سے (کوئی) ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہو؟

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے) هَلۡ، استفہامیہ (کیا)

مِنۡ شُرَكَآٮِٕكُمۡ (مِنۡ۔ شُرَكَآءِ۔ كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، شُرَكَآءِ، مجرور، مضاف، شریکوں، واحد، شَرِيۡكٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے شریکوں میں سے)

مَنۡ: اسم موصول (جو) يَهۡدِىۡۤ: فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى۔ يَهۡدِىۡ مصدر هِدَايَةٌ۔

ہدایت دینا۔ رہنمائی کرنا (وہ رہنمائی کرتا ہو)۔

اِلَى الۡحَـقِّ (اِلٰى۔ اَلۡحَقِّ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ اَلۡحَقِّ: مجرور۔ حق (حق کی طرف)

قُلِ اللّٰهُ يَهۡدِىۡ لِلۡحَـقِّ ؕ	آپ کہہ دیجیے اللہ ہی حق کی رہنمائی کرتا ہے

قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجیے)۔ اللّٰهُ: (اللہ)

يَهۡدِىۡ: فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى۔ يَهۡدِىۡ مصدر هِدَايَةٌ۔ رہنمائی کرنا۔ ہدایت دینا (رہنمائی کرتا ہے)۔ لِلۡحَـقِّ: (لِ۔ الۡحَقِّ) لِ: حرف جار۔ کی۔ اَلۡحَقِّ: مجرور۔ حق (حق کی)

اَفَمَنۡ يَّهۡدِىۡۤ اِلَى الۡحَـقِّ اَحَقُّ اَنۡ يُّتَّبَعَ اَمَّنۡ لَّا يَهِدِّىۡۤ اِلَّاۤ اَنۡ يُّهۡدٰى ۚ	تو کیا جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے زیادہ حق دار ہے کہ وہ پیروی کیا جائے یا وہ جو (خود) راہ نہ پائے مگر یہ کہ اس کی رہنمائی کی جائے

اَفَمَنۡ: (اَ۔ فَ۔ مَنۡ) اَ: استفہامیہ کیا۔ فَ: حرف عطف تو۔ مَنۡ: اسم موصول جو (تو کیا جو)

يَهۡدِىۡۤ: فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى۔ يَهۡدِىۡ مصدر هِدَايَةٌ۔ ہدایت دینا۔ رہنمائی کرنا (وہ رہنمائی کرتا ہے) اِلَى الۡحَـقِّ (اِلٰى۔ الۡحَقِّ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ اَلۡحَقِّ: مجرور۔ حق (حق کی طرف) اَحَقُّ۔ حَقٌّ سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ حقدار)۔ اَنۡ: مصدریہ ناصبہ (کہ)

يُتَّبَعَ: فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ۔ یَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ۔ پیروی کرنا (وہ پیروی کیا جائے)

اَمَّنۡ: (اَمۡ ۔ مَنۡ) اَمۡ: حرف عطف یا۔ مَنۡ: اسم موصول جو (یا وہ جو)

لَا یَهِدِّیۡۤ: اصل میں لَا یَهۡتَدِیۡ تھا۔ فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِهۡتَدٰی ۔ یَهۡتَدِیۡ مصدر اِهۡتِدَآءٌ ۔ ہدایت پانا۔ راہ پانا (وہ راہ نہ پائے)۔ اِلَّآ، حرف استثناء (مگر۔ سوا) اَنۡ: مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)

یُهۡدٰی: فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب هَدٰی ۔ یَهۡدِیۡ مصدر هِدَایَةٌ ۔ ہدایت دینا۔ رہنمائی کرنا (اس کی رہنمائی کی جائے)

فَمَا لَكُمۡ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ۝٣٥	تو تم کو کیا ہے تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟

فَمَا: (فَ ۔ مَا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ مَا: استفہامیہ۔ کیا (تو کیا)

لَكُمۡ (لَ ۔ كُمۡ) لَ: حرف جار۔ کو۔ كُمۡ: مجرور۔ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم کو) كَيۡفَ: استفہامیہ (کیسے)

تَحۡكُمُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَكَمَ ،یَحۡكُمُ مصدر حُكۡمٌ، حکم دینا، فیصلہ کرنا (تم فیصلے کرتے ہو)

وَمَا يَتَّبِعُ اَكۡثَرُهُمۡ اِلَّا ظَنًّا ؕ	اور ان کے اکثر پیروی نہیں کرتے مگر گمان کی۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں (اور نہیں)

یَتَّبِعُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ ۔ یَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ۔ پیروی کرنا (وہ پیروی کرتا ہے)

اَكۡثَرُهُمۡ (اَكۡثَرُ ۔ هُمۡ) اَكۡثَرُ: مضاف كَثۡرَةٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ۔ بہت زیادہ۔ اکثر۔

هُمۡ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر) اِلَّا، حرف استثناء (مگر) ظَنًّا، اسم منصوب (گمان)

اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغۡنِىۡ مِنَ الۡحَـقِّ شَيۡـئًا ؕ	بے شک گمان حق کے مقابلہ میں کچھ بھی کام نہیں آتا

اِنَّ الظَّنَّ (اِنَّ ۔ اَلظَّنَّ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلظَّنَّ، اِنَّ، کا اسم منصوب، گمان (بے شک گمان)

لَا یُغۡنِیۡ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَغۡنٰی ۔ یُغۡنِیۡ مصدر اِغۡنَآءٌ کام آنا۔ فائدہ دینا (کام نہیں آتا)

مِنَ الۡحَقِّ (مِنۡ ۔ اَلۡحَقِّ) مِنۡ: حرف جار۔ برائے تقابل کے مقابلہ میں۔ اَلۡحَقِّ: مجرور۔ حق (حق کے مقابلہ میں) شَیۡئًا: (کوئی چیز۔ کچھ بھی)

اِنَّ اللّٰہَ عَلِیۡمٌۢ بِمَا یَفۡعَلُوۡنَ ﴿۳۶﴾	بے شک اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے جو وہ کرتے ہیں

اِنَّ اللّٰہَ (اِنَّ۔ اللّٰہَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل بے شک۔ اللّٰہَ: اللہ (بے شک اللہ) عَلِیۡمٌ: عِلۡمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)۔ بِمَا: (بِ۔ مَا) بِ: حرف جار۔ کو۔ مَا: اسم موصول۔ جو (اس کو جو) یَفۡعَلُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فَعَلَ۔ یَفۡعَلُ مصدر فِعۡلٌ۔ کرنا (وہ کرتے ہیں)

وَ مَا کَانَ ہٰذَا الۡقُرۡاٰنُ اَنۡ یُّفۡتَرٰی مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ	اور یہ قرآن (ایسا) نہیں ہے کہ اللہ (کی وحی) کے بغیر گھڑ لیا جائے

وَمَا (وَ۔ مَا) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں (اور نہیں)۔ کَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ۔ یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا۔ ہونا (وہ ہے) ہٰذَا الۡقُرۡاٰنُ (ہٰذَا۔ الۡقُرۡاٰنُ) ہٰذَا: اسم اشارہ واحد مذکر۔ یہ۔ اَلۡقُرۡاٰنُ: مشارالیہ۔ قرآن (یہ قرآن) اَنۡ: مصدریہ (کہ)

یُفۡتَرٰی: فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اِفۡتَرٰی۔ یَفۡتَرِیۡ مصدر اِفۡتِرَآءٌ۔ گھڑنا (وہ گھڑ لیا جائے) مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ (مِنۡ۔ دُوۡنِ۔ اَللّٰہِ) مِنۡ: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ دُوۡنِ: مجرور۔ مضاف۔ علاوہ۔ بغیر، سوا۔ اَللّٰہِ: مضاف الیہ۔ اللہ کے (اللہ کے بغیر)

وَ لٰکِنۡ تَصۡدِیۡقَ الَّذِیۡ بَیۡنَ یَدَیۡہِ وَ تَفۡصِیۡلَ الۡکِتٰبِ لَا رَیۡبَ فِیۡہِ مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۳۷﴾	اور لیکن اس کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے اور کتاب (احکام ضروریہ) کی تفصیل ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے یہ کہ تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے

وَلٰکِنۡ (وَ۔ لٰکِنۡ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ لٰکِنۡ: حرف استدراک۔ لیکن (اور لیکن)

تَصۡدِیۡقَ الَّذِیۡ (تَصۡدِیۡقَ۔ اَلَّذِیۡ) تَصۡدِیۡقَ، مضاف، تصدیق، اَلَّذِیۡ، مضاف الیہ، اسم موصول واحد مذکر، اس کی جو (اس کی تصدیق جو)

بَیۡنَ یَدَیۡہِ (بَیۡنَ۔ یَدَیۡ۔ ہِ)۔ بَیۡنَ: مضاف درمیان۔ یَدَیۡ: مضاف الیہ مضاف اصل میں یَدَیۡنِ تھا اضافت کی وجہ سے ن گرا ہوا ہے۔ دونوں ہاتھ۔ یَدٌ واحد۔ ہِ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کے

(اس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان) جب بَيۡنَ کی اضافت يَدَيۡ کی طرف ہو تو مطلب ہوتا ہے اس کے سامنے۔ اس سے پہلے۔ وَ: حرف عطف (اور)

تَفۡصِيۡلَ الۡكِتٰبِ (تَفۡصِيۡلَ۔ اَلۡكِتٰبِ) تَفۡصِيۡلَ، مضاف، تفصیل، اَلۡكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب کی (کتاب کی تفصیل ہے) لَا رَيۡبَ (لَا۔ رَيۡبَ) لَا: نفی جنس۔ نہیں۔ رَيۡبَ، اسم، کوئی شک (کوئی شک نہیں)

فِيۡهِ: (فِيۡ۔ هِ) فِيۡ: حرف جار۔ میں۔ هِ: ضمیر واحد مذکر غائب اس ضمیر کا مرجع اَلۡقُرۡاٰنُ ہے (اس میں)

مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ (مِنۡ۔ رَّبِّ۔ الۡعٰلَمِيۡنَ) مِنۡ: حرف جار۔ بمعنی اِلٰی کی طرف سے۔ رَبِّ: مجرور۔ مضاف۔ رب پالنے والا۔ اَلۡعٰلَمِيۡنَ: مضاف الیہ واحد عَالَمٌ۔ تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب کی طرف سے)

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰٮهُ ؕ	کیا وہ کہتے ہیں کہ اس (نبی ﷺ) نے اسے گھڑ لیا ہے؟

اَمۡ، حرف عطف استفہامیہ (کیا) يَقُوۡلُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ۔ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (وہ کہتے ہیں) افۡتَرٰٮهُ (اِفۡتَرٰى۔ هُ) اِفۡتَرٰى: فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفۡتَرٰى۔ يَفۡتَرِيۡ مصدر اِفۡتِرَآءٌ۔ گھڑنا۔ اس نے گھڑ لیا ہے۔ هُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے (اس نے گھڑ لیا ہے اسے)

قُلۡ فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّثۡلِهٖ وَ ادۡعُوۡا مَنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۝۳۸	آپ کہہ دیجئے تو تم اس کے مثل کوئی ایک سورت لاؤ اور تم اللہ کے سوا بلا لو جس کو (بلانے کی) تم طاقت رکھتے ہو اگر تم سچے ہو۔

قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)

فَاۡتُوۡا: (فَ۔ اِئۡتُوۡا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ اِئۡتُوۡا: فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰى۔ يَاۡتِيۡ مصدر اِتۡيَانٌ۔ آنا۔ صلہ میں لفظ باء سے شروع ہو رہا ہے ترجمہ لانا ہوگا (تم لاؤ)۔

بِسُوۡرَةٍ: (بِ۔ سُوۡرَةٍ) بِ: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ سُوۡرَةٍ: اسم نکرہ (کوئی سورت)

مِّثۡلِهٖ (مِثۡلِ۔ هٖ) مِثۡلِ: مضاف۔ مثل۔ مانند۔ جیسی۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کے

(اس کے مثل)۔ وَ: حرف عطف (اور)۔ اُدْعُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا۔ یَدْعُوْا مصدر دَعْوَۃٌ۔ بلانا۔ پکارنا۔ تم بلالو (اور تم بلالو)۔

مَنِ اسْتَطَعْتُمْ (مَنْ۔اِسْتَطَعْتُمْ) مَنْ: اسم موصول۔ جس کو۔ اِسْتَطَعْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِسْتَطَاعَ۔ یَسْتَطِیْعُ مصدر اِسْتِطَاعَۃٌ۔ کر سکنا۔ طاقت رکھنا (تم طاقت رکھتے ہو)۔

مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ اَللّٰہِ) مِنْ: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ: مجرور۔ مضاف۔ علاوہ۔ سوا۔ اَللّٰہِ: مضاف الیہ۔ اللہ کے (اللہ کے سوا)

اِنْ: شرطیہ (اگر)۔ کُنْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ۔ یَکُوْنُ مصدر کَوْنًا۔ ہونا (ہو تم)

صٰدِقِیْنَ: صِدْقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ سچ بولنے والے۔ سچے۔ واحد صَادِقٌ۔ سچا

بَلْ کَذَّبُوْا بِمَا لَمْ یُحِیْطُوْا بِعِلْمِہٖ وَ لَمَّا یَاْتِہِمْ تَاْوِیْلُہٗ ؕ	بلکہ انہوں نے اس کو جھٹلایا جس کے علم کا انہوں احاطہ نہیں کیا حالانکہ ان کے پاس اس کی حقیقت ابھی تک نہیں آئی

بَلْ: حرف اضراب (بلکہ) کَذَّبُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَّبَ۔ یُکَذِّبُ مصدر تَکْذِیْبٌ جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا) بِمَا: (بِ۔مَا)۔ بِ: حرف جار۔ کو۔ مَا: اسم موصول، جس (اس کو جس)

لَمْ یُحِیْطُوْا: فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اَحَاطَ۔ یُحِیْطُ مصدر اِحَاطَۃٌ۔ احاطہ کرنا قابو کرنا (انہوں نے احاطہ نہیں کیا)۔ بِعِلْمِہٖ: (بِ۔عِلْمِ۔ہٖ) بِ: حرف جار۔ کا۔ عِلْمِ: مجرور مضاف، علم، ہٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کے (اس کے علم کا) وَ: حالیہ۔ حالانکہ۔ لَمَّا: حرف جازم مضارع پر داخل ہو کر جزم کرتا ہے اور ماضی منفی کے معنی دیتا ہے (ابھی تک نہیں)

لَمَّا یَاْتِہِمْ (لَمَّا یَاْتِ۔ہِمْ) لَمَّا یَاْتِ، فعل مضارع تاکید بہ لَمَّا واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ مصدر اِتْیَانٌ، آنا، ابھی تک نہیں آئی، ہِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس ابھی تک نہیں آئی)

تَاْوِیْلُہٗ (تَاْوِیْلُ۔ہٗ) تَاْوِیْلُ، مضاف۔ تعبیر حقیقت۔ تاویل۔ ہٗ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کی (اس کی حقیقت)

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيۡنَ ۝٣٩	اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے۔ پھر آپ دیکھئے ظالموں کا انجام کیسا ہوا؟

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف جار و تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح) كَذَّبَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ۔ يُكَذِّبُ مصدر تَكۡذِيۡبٌ۔ جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

الَّذِيۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ (مِنۡ۔ قَبۡلِ۔ هِمۡ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ قَبۡلِ: مجرور۔ مضاف۔ پہلے۔ هِمۡ: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان سے پہلے)

فَانۡظُرۡ (فَ۔ اُنۡظُرۡ) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ اُنۡظُرۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ۔ يَنۡظُرُ مصدر نَظَرٌ۔ دیکھنا (آپ دیکھئے)۔ كَيۡفَ: استفہامیہ (کیسا)

كَانَ فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (ہوا)

عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيۡنَ (عَاقِبَةُ۔ الظّٰلِمِيۡنَ) عَاقِبَةُ: مضاف۔ مصدر ہے۔ پیچھے سے آنا۔ انجام، اَلظّٰلِمِيۡنَ، مضاف الیہ، ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد ظَالِمٌ (ظالموں کا انجام)

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يُّؤۡمِنُ بِهٖ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ لَّا يُؤۡمِنُ بِهٖ ؕ	اور ان میں سے کچھ وہ ہیں، جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور ان میں سے کچھ وہ ہیں، جو اس پر ایمان نہیں لاتے ہیں

وَمِنۡهُمۡ (وَ۔ مِنۡ۔ هُمۡ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مِنۡ: حرف جار تبعیضیہ۔ میں سے کچھ۔ هُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (اور ان میں سے کچھ)۔ مَنۡ: اسم موصول (جو)۔ يُؤۡمِنُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ۔ يُؤۡمِنُ مصدر اِيۡمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان لاتا ہے)۔

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ: حرف جار۔ پر۔ هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس پر)۔

وَمِنۡهُمۡ (وَ۔ مِنۡ۔ هُمۡ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مِنۡ: حرف جار تبعیضیہ۔ میں سے کچھ۔ هُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (اور ان میں سے کچھ)۔ مَنۡ: اسم موصول (جو)۔ لَا يُؤۡمِنُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر

غائب اٰمَنَ۔ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ ایمان لانا(وہ ایمان نہیں لاتا ہے)۔ بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ: حرف جار۔ پر۔ هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس پر)

ع

وَ رَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤٠﴾	اور آپ کا رب فساد کرنے والوں کو زیادہ جاننے والا ہے

وَرَبُّكَ (وَ۔ رَبُّ۔ كَ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ رَبُّ: مضاف۔ رب۔ كَ: مضاف الیہ۔ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کا (آپ کا رب)۔ اَعْلَمُ عِلْمٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ۔ زیادہ جاننے والا۔

بِالْمُفْسِدِيْنَ (بِ۔ اَلْمُفْسِدِيْنَ) بِ: حرف جار۔ کو۔ اَلْمُفْسِدِيْنَ: اِفْسَادٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ فساد کرنے والے۔

وَ اِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَ لَكُمْ عَمَلُكُمْ ج	اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ کہہ دیجئے کہ میرے لیے میرا عمل ہے اور تمہارے لیے تمہارا عمل ہے۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِنْ: شرطیہ۔ اگر (اور اگر)۔ كَذَّبُوْكَ (كَذَّبُوْا۔ كَ) كَذَّبُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ۔ يُكَذِّبُ مصدر تَكْذِيْبٌ۔ جھٹلانا۔ اِنْ کی وجہ سے ترجمہ وہ جھٹلائیں۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ (وہ آپ کو جھٹلائیں)۔ فَقُلْ (فَ۔ قُلْ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)۔

لِّيْ (لِ۔ يْ) لِ: حرف جار۔ لئے۔ يْ: مجرور ضمیر واحد متکلم۔ میرے (میرے لیے)

عَمَلِيْ (عَمَلِ۔ يْ) عَمَلِ: مضاف۔ عمل۔ يْ: مضاف الیہ۔ میرا (میرا عمل)

وَ: حرف عطف۔ اور لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ: حرف جار۔ لیے۔ كُمْ: مجرور۔ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے لیے) عَمَلُكُمْ (عَمَلُ۔ كُمْ) عَمَلُ: مضاف، عمل۔ كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارا۔ (تمہارا عمل)

اَنْتُمْ بَرِيْٓــُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٤١﴾	تم اس سے بری ہو جو میں عمل کرتا ہوں اور میں اس سے بری ہوں جو تم عمل کرتے ہو

اَنْتُمْ : ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر (تم)۔ بَرِيْٓـُٔوْنَ : بَرَاءَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بے زار ہونے والے، بے تعلق، بری، مِمَّآ (مِنْ۔مَآ) مِنْ : حرف جار۔سے۔مَا: موصولہ۔جو (اس سے جو)

اَعْمَلُ : فعل مضارع واحد متکلم عَمِلَ۔يَعْمَلُ مصدر عَمَلٌ۔ عمل کرنا (میں عمل کرتا ہوں)

وَ: حرف عطف۔اور۔ اَنَا: ضمیر واحد متکلم۔ میں (اور میں)۔ بَرِيْٓءٌ: بَرَآءَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بری) مِمَّآ (مِنْ مَا) مِنْ: حرف جار۔سے۔مَا : موصولہ۔جو (اس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ۔يَعْمَلُ مصدر عَمَلٌ ۔ عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ	اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں

وَ: حرف عطف۔اور ۔ مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ: حرف جار تبعیضیہ۔ میں سے کچھ۔هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ اُن (اور ان میں سے کچھ)۔ مَّنْ: اسم موصول (وہ جو)۔ يَسْتَمِعُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَمَعَ۔يَسْتَمِعُ مصدر اِسْتِمَاعٌ ۔کان لگانا۔ سننا (وہ کان لگاتے ہیں)

اِلَيْكَ (اِلٰى۔كَ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔كَ : مجرور ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ (آپ کی طرف)

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴۲	تو کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں اگرچہ وہ عقل سے کام نہ لیتے ہوں

اَفَاَنْتَ (اَ۔فَ۔اَنْتَ) اَ: استفہام انکاری۔ کیا۔ فَ: حرف عطف۔ تو۔اَنْتَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ (تو کیا آپ)۔ تُسْمِعُ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَسْمَعَ ۔يُسْمِعُ مصدر اِسْمَاعٌ۔ سنانا (آپ سنا سکتے ہیں) الصُّمَّ (بہروں) واحد، اَصَمُّ۔ وَلَوْ، وصلیہ (اگرچہ)

كَانُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ ۔يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (وہ ہوں)

لَا يَعْقِلُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَقَلَ ۔يَعْقِلُ مصدر عَقْلٌ ۔ عقل سے کام لینا (وہ عقل سے کام نہ لیتے)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ	اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو آپ کی طرف دیکھتے ہیں

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ: حرف جار تبعیضیہ۔ میں سے کچھ۔ هُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ اُن (اور ان میں سے کچھ)۔ مَّنۡ: اسم موصول (وہ جو)۔ يَّنۡظُرُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب نَظَرَ۔ يَنۡظُرُ مصدر نَظۡرٌ۔ دیکھنا (وہ دیکھتے ہیں)۔

اِلَيۡكَ (اِلٰى۔ كَ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ كَ: مجرور ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ (آپ کی طرف)

اَفَاَنۡتَ تَهۡدِى الۡعُمۡىَ وَلَوۡ كَانُوۡا لَا يُبۡصِرُوۡنَ ۝٤٣	تو کیا آپ اندھوں کو راہ دکھا سکتے ہیں اگرچہ وہ نہ دیکھتے ہوں

اَفَاَنۡتَ (اَ۔ فَ۔ اَنۡتَ) اَ: استفہامیہ انکاری۔ کیا۔ فَ: حرف عطف۔ تو۔ اَنۡتَ: ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (تو کیا آپ)۔ تَهۡدِىۡ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر هَدٰى۔ يَهۡدِىۡ مصدر هِدَايَةٌ۔ راہ دکھانا۔ ہدایت دینا (آپ راہ دکھا سکتے ہیں) اَلۡعُمۡىَ (اندھوں) واحد اَعۡمٰى۔ وَلَوۡ، وصلیہ (اگرچہ)

كَانُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (وہ ہوں)

لَا يُبۡصِرُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَبۡصَرَ، يُبۡصِرُ مصدر اِبۡصَارٌ، دیکھنا (وہ نہ دیکھتے ہوں)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظۡلِمُ النَّاسَ شَيۡـًٔا وَّ لٰكِنَّ النَّاسَ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ۝٤٤	بے شک اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا اور لیکن لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔ اللّٰه) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ اَللّٰهَ: اللہ (بے شک اللہ)

لَا يَظۡلِمُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ظَلَمَ۔ يَظۡلِمُ مصدر ظُلۡمٌ ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کرتا)

اَلنَّاسَ: (لوگوں)۔ شَيۡـًٔا: (کوئی چیز۔ کچھ بھی)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ لٰكِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ لیکن (اور لیکن)۔ اَلنَّاسَ: (لوگوں)۔ اَنۡفُسَهُمۡ (اَنۡفُسَ۔ هُمۡ) اَنۡفُسَ: مضاف۔ نفسوں۔ جانوں واحد نَفۡسٌ۔ هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اپنی (اپنی جانوں)

يَظۡلِمُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ۔ يَظۡلِمُ مصدر ظُلۡمٌ۔ ظلم کرنا (وہ ظلم کرتے ہیں)

وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ كَاَنۡ لَّمۡ يَلۡبَثُوۡۤا	اور جس دن وہ انہیں جمع کرے گا (وہ خیال کریں گے) گویا کہ

اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ ؕ	وہ (دنیا میں) نہ ٹھہرے تھے مگر دن میں سے ایک گھڑی۔ وہ ایک دوسرے کو آپس میں پہچانیں گے

وَيَوۡمَ (وَ۔يَوۡمَ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ يَوۡمَ: اسم ظرف۔ جس دن بمعنی قیامت کے دن (اور جس دن)

يَحۡشُرُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب حَشَرَ۔يَحۡشُرُ مصدر حَشۡرٌ۔ جمع کرنا۔ وہ جمع کرے گا

هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (وہ انہیں جمع کرے گا)۔

كَاَنۡ: اصل میں كَاَنَّ تھا تخفیف نون کے بعد عمل اور لفظی تصرف ساقط ہو گیا۔ اسم کو زبر نہیں دیتا (گویا کہ)۔

لَمۡ يَلۡبَثُوۡٓا: فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب لَبِثَ۔يَلۡبَثُ مصدر لَبۡثٌ۔ ٹھہرنا۔ قیام کرنا (وہ نہ ٹھہرے تھے)۔ اِلَّا: حرف استثنا (مگر) سَاعَةً: اسم ظرف (ایک گھڑی)

مِّنَ النَّهَارِ (مِنۡ۔اَلنَّهَارِ) مِنۡ: حرف جار، سے، اَلنَّهَارِ: مجرور، دن (دن میں سے)

يَتَعَارَفُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب تَعَارَفَ۔يَتَعَارَفُ مصدر تَعَارُفٌ۔ ایک دوسرے کو پہچاننا (وہ ایک دوسرے کو پہچانیں گے) بَيۡنَهُمۡ (بَيۡنَ۔هُمۡ) بَيۡنَ: مضاف۔ درمیان۔ ملاپ۔

هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اُن۔ وہ (ان کے درمیان۔ وہ آپس میں)

قَدۡ خَسِرَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوۡا مُهۡتَدِيۡنَ ۝٤٥	یقیناً وہ لوگ خسارے میں رہے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور وہ ہدایت پانے والے نہیں تھے

قَدۡ، حرف تحقیق تاکید کے لیے (یقیناً) خَسِرَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب خَسِرَ يَخۡسَرُ مصدر خُسۡرٌ وَخَسَارَةٌ۔ خسارہ میں رہنا (وہ خسارہ میں رہا)۔ الَّذِيۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَذَّبُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ۔يُكَذِّبُ مصدر تَكۡذِيۡبٌ جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا)۔

بِلِقَآءِ اللّٰهِ (بِ۔لِقَآءِ۔ اللّٰهِ) بِ: حرف جار۔ کو۔ لِقَآءِ: مجرور، مضاف، ملاقات۔ اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کی (اللہ کی ملاقات کو) وَمَا (وَ۔مَا) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں (اور نہیں)

كَانُوۡا فعل ماضی منفی جمع مذکر غائب كَانَ۔يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (وہ تھے)۔

مُهۡتَدِيۡنَ: اِهۡتِدَآءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ہدایت پانے والے واحد مُهۡتَدٍ۔

وَ اِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيۡدٌ عَلٰى مَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۴۶﴾	اور اگر ہم واقعی آپ کو (عذاب کا) کچھ حصہ دکھلا دیں جو ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم آپ کو ضرور فوت کریں تو ان کا لوٹنا ہماری طرف ہے پھر اس پر اللہ گواہ ہے جو وہ کرتے ہیں

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِمَّا: (اِنۡ۔ مَا) کا مرکب ہے اِنۡ۔ اگر۔ مَا: زائدہ ہے۔ اگر (اور اگر)

نُرِيَنَّكَ (نُرِيَنَّ۔ كَ) نُرِيَنَّ: فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ۔ جمع متکلم۔ اَرٰى۔ يُرِىۡ مصدر اِرَآءَةٌ۔ دکھانا۔ واقعی ہم دکھلا دیں۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کو (واقعی ہم آپ کو دکھلا دیں)

بَعۡضَ الَّذِىۡ (بَعۡضَ۔ الَّذِىۡ) بَعۡضَ، مضاف، بعض، کچھ حصہ، اَلَّذِىۡ، مضاف الیہ، اسم موصول واحد مذکر، جو (کچھ حصہ جو)

نَعِدُهُمۡ (نَعِدُ۔ هُمۡ) نَعِدُ: فعل مضارع جمع متکلم وَعَدَ۔ يَعِدُ مصدر وَعۡدٌ۔ وعدہ کرنا۔ ہم وعدہ کرتے ہیں، هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان سے (ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں)۔

اَوۡ: حرف عطف (یا)۔ نَتَوَفَّيَنَّكَ (نَتَوَفَّيَنَّ۔ كَ) نَتَوَفَّيَنَّ: فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم تَوَفّٰى۔ يَتَوَفّٰى مصدر تَوَفِّىۡ۔ فوت کرنا۔ اٹھالینا۔۔ ہم ضرور فوت کریں۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر آپ کو (ہم آپ کو ضرور فوت کریں) فَاِلَيۡنَا (فَ۔ اِلٰى۔ نَا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ اِلٰى: حرف جار۔ طرف۔

نَا: مجرور ضمیر جمع متکلم۔ ہماری (تو ہماری طرف)۔ مَرۡجِعُهُمۡ (مَرۡجِعُ۔ هُمۡ) مَرۡجِعُ: مضاف مصدر ہے۔ لوٹنا۔ هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کا (ان کا لوٹنا)۔

ثُمَّ: حرف عطف (پھر)۔ اللّٰهُ: (اللہ) شَهِيۡدٌ: شَهَادَةٌ مصدر سے بمعنی فاعل (گواہ)

عَلٰى مَا (عَلٰى مَا) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ مَا: موصولہ۔ جو (اس پر جو)

يَفۡعَلُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ۔ يَفۡعَلُ مصدر فِعۡلٌ۔ کرنا (وہ کرتے ہیں)

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلٌ ج	اور ہر امت کے لیے ایک رسول ہے

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ(وَ-لِ-كُلِّ- اُمَّةٍ) وَ: حرف عطف۔ اور۔لِ: حرف جار۔کے لیے۔كُلِّ: مجرور مضاف ہر۔
اُمَّةٍ: مضاف الیہ۔ امت(اور ہر امت کے لیے)۔رَسُوْلٌ: ایک رسول

فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾	تو جب ان کا رسول آجاتا ہے ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور وہ ظلم نہیں کیے جاتے

فَاِذَا (فَ-اِذَا) فَ: حرف عطف۔تو۔ اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب(توجب)۔
جَآءَ رَسُوْلُهُمْ (جَآءَ- رَسُوْلُ- هُمْ) جَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ۔يَجِيْءُ مصدر مَجِيْءٌ۔
آنا۔اِذَا: کی وجہ سے ترجمہ آجاتا ہے۔رَسُوْلُ: مضاف۔رسول۔هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔
ان کا(ان کا رسول آجاتا ہے)۔قُضِيَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰى۔يَقْضِيْ مصدر قَضَآءٌ۔پورا
کرنا۔فیصلہ کرنا۔اِذَا: کی وجہ سے ترجمہ (فیصلہ کر دیا جاتا ہے)۔
بَيْنَهُمْ (بَيْنَ-هُمْ) بَيْنَ: مضاف۔درمیان۔هُمْ: مضاف الیہ۔ان کے (ان کے درمیان)
بِالْقِسْطِ (بِ-اَلْقِسْطِ) بِ: حرف جار۔کے ساتھ۔اَلْقِسْطِ: مجرور۔انصاف (انصاف کے ساتھ)
وَهُمْ (وَ-هُمْ) وَ: حرف عطف۔اور۔هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔وہ(اور وہ)۔لَا يُظْلَمُوْنَ: فعل مضارع
مجہول منفی جمع مذکر غائب ظَلَمَ۔يَظْلِمُ مصدر ظُلْمٌ۔ظلم کرنا(وہ ظلم نہیں کیے جاتے)

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾	اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ (عذاب) کب ہو گا اگر تم سچے ہو

وَ: حرف عطف۔اور۔يَقُوْلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ۔يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔کہنا(وہ کہتے ہیں)
مَتٰى: استفہامیہ ظرف زمان(کب)
هٰذَا الْوَعْدُ (هٰذَا-اَلْوَعْدُ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اَلْوَعْدُ، مشارٌ الیہ، وعدہ(یہ وعدہ)
اِنْ: شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ۔يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ہونا(تم ہو)
صٰدِقِيْنَ: صِدْقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔سچ بولنے والے۔سچے واحد صَادِقٌ

قُلۡ لَّاۤ اَمۡلِكُ لِنَفۡسِیۡ ضَرًّا وَّ لَا نَفۡعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	آپ کہہ دیجیے میں اپنی جان کے لیے کسی نقصان کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ کسی نفع کا مگر جو اللہ چاہے

قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجیے)

لَاۤ اَمۡلِكُ: فعل مضارع منفی واحد متکلم مَلَكَ۔ یَمۡلِكُ مصدر مَلۡكٌ۔ مالک ہونا۔ اختیار رکھنا (میں اختیار نہیں رکھتا) لِنَفۡسِیۡ (لِ۔ نَفۡسِ۔ یۡ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ نَفۡسِ: مجرور مضاف۔ جان۔ یۡ مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم۔ اپنی (اپنی جان کے لیے) ضَرًّا: مصدر (ضرر۔ کسی نقصان، نقصان پہنچانا)

وَ لَا (وَ۔ لَا) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ) نَفۡعًا، مصدر (کسی نفع، نفع پہچانا) اِلَّا: حرف استثنا (مگر) مَا: موصولہ (جو) شَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ۔ یَشَآءُ مصدر مَشِیۡئَةٌ۔ چاہنا۔ چاہے۔

اللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام۔ اللہ (اللہ چاہے)

لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ	ہر امت کے لیے ایک معین وقت ہے

لِكُلِّ اُمَّةٍ (لِ۔ كُلِّ۔ اُمَّةٍ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ كُلِّ: مجرور۔ مضاف۔ ہر۔ اُمَّةٍ: مضاف الیہ امت (ہر امت کے لیے) اَجَلٌ: مقررہ وقت۔ مقررہ مدت۔ معین وقت۔ وقت جمع آجَالٌ

اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ فَلَا یَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً وَّ لَا یَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۴۹﴾	جب ان کا معین وقت آجاتا ہے تو وہ ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ وہ آگے بڑھ سکتے ہیں

اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) ماضی سے پہلے ہو تو مضارع اور کبھی ماضی کے معنی دیتا ہے۔

جَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ۔ یَجِیۡٓءُ مصدر مَجِیۡٓءٌ۔ آنا (آجاتا ہے)۔

(اَجَلُ۔ هُمۡ) اَجَلُ: مضاف۔ معین وقت۔ مقرر وقت۔ هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کا (ان کا معین وقت)۔ فَلَا یَسۡتَاۡخِرُوۡنَ (فَ۔ لَا یَسۡتَاۡخِرُوۡنَ) فَ: حرف عطف۔ تو۔

لَا یَسۡتَاۡخِرُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسۡتَاۡخَرَ۔ یَسۡتَاۡخِرُ مصدر اِسۡتِیۡخَارٌ۔ پیچھے رہنا، وہ نہ پیچھے رہ سکتے ہیں، سَاعَةً: ایک گھڑی۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا یَسۡتَقۡدِمُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع

مذکر غائب اِسْتَقْدَمَ۔ يَسْتَقْدِمُ مصدر اِسْتِقْدَامٌ۔ آگے بڑھنا۔ وہ نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّا ذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۵۰	آپ کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اگر تم پر اس کا عذاب رات کے وقت یا دن کو آجائے اِس (عذاب) سے کیا چیز ہے کہ مجرم لوگ جلدی طلب کر رہے ہیں

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)۔

اَرَءَيْتُمْ (اَ۔ رَءَيْتُمْ) اَ: استفہامیہ۔ کیا۔ رَءَيْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰى۔ يَرٰى مصدر رُؤْيَةٌ دیکھنا۔ تم نے دیکھا (کیا تم نے دیکھا)۔ اِنْ: شرطیہ (اگر)۔ اَتٰىكُمْ (اَتٰى۔ كُمْ) اَتٰى: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى۔ يَاْتِيْ مصدر اِتْيَانٌ۔ آنا۔ آجائے۔ كُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (آجائے تم پر)

عَذَابُهٗ (عَذَابُ۔ هٗ) عَذَابُ: مضاف۔ عذاب۔ هٗ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کا (اس کا عذاب)

بَيَاتًا: مصدر ہے (شبخون مارنا۔ رات میں آپڑنا، رات کے وقت)۔

اَوْ: حرف عطف (یا)۔ نَهَارًا: (دن کو) مَا ذَا: مَا، استفہامیہ، ذَا، فصل کیلئے، تاکہ، مَا، استفہامیہ اور، مَا، نافیہ میں امتیاز ہو جائے (کیا چیز ہے)

يَسْتَعْجِلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَعْجَلَ۔ يَسْتَعْجِلُ مصدر اِسْتِعْجَالٌ۔ جلدی طلب کرنا (وہ جلد طلب کرتا ہے) مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

اَلْمُجْرِمُوْنَ: اِجْرَامٌ مصدر اسم فاعل جمع مذکر۔ جرم کرنے والے (مجرم لوگ)

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ	کیا پھر جب وہ واقع ہو جائے گا تم اِس پر ایمان لاؤ گے؟

اَثُمَّ (اَ۔ ثُمَّ) اَ: استفہامیہ۔ کیا۔ ثُمَّ: حرف عطف۔ پھر (کیا پھر)۔

اِذَا مَا (اِذَا۔ مَا) اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط جب۔ مَا: زائدہ (جب)۔ وَقَعَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقَعَ۔ يَقَعُ مصدر وُقُوْعٌ۔ واقع ہونا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ واقع ہو جائے گا)

اٰمَنْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ۔ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ ایمان لانا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (تم ایمان لاؤ

گے)بِہٖ(بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر۔ہٖ: مجرور۔ ضمیر واحد مذکر غائب۔اُس(اس پر)

آٰلْئٰنَ وَ قَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٥١﴾	(اس وقت کہا جائے گا) کیا اب (مانتے ہو) حالانکہ یقیناً تم اس کو جلدی طلب کرتے تھے

آٰلْئٰنَ: اصل میں اَ اَلْاٰنَ تھا۔اَ استفہامیہ۔کیا۔اَلْاٰنَ۔ظرف زمان مبنی بمعنی اب (کیا اب)

وَ قَدْ(وَ۔قَدْ)وَ: حالیہ۔حالانکہ۔قَدْ: حرف تحقیق کلام۔تاکید کے لیے۔یقیناً(حالانکہ یقیناً)

كُنْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ۔يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ہونا(تم تھے)بِہٖ(بِ۔ہٖ) بِ: حرف جار، کو، ہٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔اس(اس کو)۔تَسْتَعْجِلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَعْجَلَ۔يَسْتَعْجِلُ مصدر اِسْتِعْجَالٌ۔جلدی طلب کرنا(تم جلدی طلب کرتے)

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ	پھر ان لوگوں سے کہا جائے گا جنہوں نے ظلم کیا، تم ہمیشگی کا عذاب چکھو

ثُمَّ: حرف عطف۔(پھر)۔قِيْلَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ۔يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔کہنا(کہا جائیگا)۔لِلَّذِيْنَ (لِ۔الَّذِيْنَ) لِ: حرف جار۔سے۔الَّذِيْنَ: مجرور۔اسم موصول جمع مذکر۔وہ لوگ جو(اُن لوگوں سے جنہوں نے)۔ظَلَمُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ۔يَظْلِمُ مصدر ظُلْمٌ۔ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)۔ذُوْقُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ۔يَذُوْقُ مصدر ذَوْقٌ۔چکھنا(تم چکھو)۔

عَذَابَ الْخُلْدِ(عَذَابَ۔الْخُلْدِ) عَذَابَ: مضاف۔عذاب۔اَلْخُلْدِ: مضاف الیہ اسم مصدر۔ہمیشہ رہنا۔دوام۔ہمیشگی کا(ہمیشگی کا عذاب)

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٥٢﴾	تم بدلہ نہیں دیے جاؤ گے مگر اس کا جو تم کماتے تھے

هَلْ: جملے میں آگے اِلَّا آرہا ہے اس لئے ترجمہ 'نہیں' ہوتا ہے۔تُجْزَوْنَ: فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر جَزٰى۔يَجْزِىْ مصدر جَزَآءٌ۔بدلہ دینا۔جزا دینا(تم بدلہ دیے جاؤ گے)۔

اِلَّا: حرف استثنا(مگر)۔بِمَا(بِ۔مَا)۔بِ: حرف جار۔کا۔مَا: مجرور۔موصولہ۔جو(اس کا جو)۔

كُنْتُمْ : فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ۔ یَکُوْنُ مصدر کَوْنًا۔ ہونا (تم تھے)۔

تَکْسِبُوْنَ : فعل مضارع جمع مذکر حاضر کَسَبَ۔ یَکْسِبُ مصدر کَسْبٌ۔ کمانا (تم کماتے)

وقف النبی علیہ السلام

وَ یَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ	اور وہ آپ سے دریافت کرتے ہیں کیا وہ (عذاب) سچ ہے

وَ: حرف عطف (اور)۔ یَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ (یَسْتَنْۢبِـُٔوْنَ۔ كَ) یَسْتَنْۢبِـُٔوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَنْبَاَ۔ یَسْتَنْبِئُ مصدر اِسْتِنْبَاءٌ۔ پوچھنا۔ دریافت کرنا۔ وہ دریافت کرتے ہیں۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ سے (وہ آپ سے دریافت کرتے ہیں)

اَحَقٌّ (اَ۔ حَقٌّ) اَ، استفہامیہ، کیا، حَقٌّ، اسم، حق، سچ، درست (کیا سچ ہے) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

وقف النبی علیہ السلام

قُلْ اِیْ وَ رَبِّیْۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؔ	آپ کہہ دیجئے ہاں قسم ہے میرے رب کی بے شک وہ یقیناً سچ ہے

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)۔

اِیْ: حرف ایجاب بمعنی نَعَمْ اور قسم سے پہلے آتا ہے (ہاں)

وَرَبِّیْۤ (وَ۔ رَبِّ۔ یْ) وَ قسمیہ قسم ہے، رَبِّ۔ مقسم بہ۔ مضاف رب، یْ۔ مضاف الیہ میرے (قسم ہے میرے رب کی) اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ (بے شک وہ)

لَحَقٌّ (لَ۔ حَقٌّ) لَ: لام تاکید۔ یقیناً۔ ضرور۔ حَقٌّ، اسم، حق، سچ، درست (یقیناً سچ ہے)

ع ۵

وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ۟	اور تم ہرگز عاجز کرنے والے نہیں ہو

وَمَاۤ (وَ۔ مَاۤ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں (اور نہیں)۔ اَنْتُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

(بِ۔ مُعْجِزِیْنَ) بِ: حرف جار۔ زائدہ برائے تاکید نفی۔ مُعْجِزِیْنَ: مجرور۔ اِعْجَازٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہرگز عاجز کرنے والے)

وَ لَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِی الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ	اور اگر واقعی ہر جان کے لیے ہو جس نے ظلم کیا کہ جو زمین میں ہے وہ اس کو ضرور فدیہ میں دے دے

وَلَوْ (وَ۔ لَوْ) وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ امتناعیہ، اگر (اور اگر) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک، واقعی)

لِكُلِّ نَفۡسٍ (لِ۔كُلِّ۔نَفۡسٍ) لِ: حرف جار۔کے لیے۔ كُلِّ: مجرور۔ مضاف۔ ہر۔ نَفۡسٍ: مضاف الیہ، نفس۔ جان (ہر جان کے لیے)۔ ظَلَمَتۡ: فعل ماضی واحد مونث غائب ظَلَمَ ۔يَظۡلِمُ مصدر ظُلۡمٌ۔ ظلم کرنا (اس نے ظلم کیا) مَا: اسم موصول (جو)

فِي الۡاَرۡضِ (فِيۡ۔اَلۡاَرۡضِ) فِيۡ: حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ: مجرور۔زمین (زمین میں)

لَافۡتَدَتۡ (لَ۔اِفۡتَدَتۡ) لَ: جواب شرط لام تاکید۔ضرور۔اِفۡتَدَتۡ: فعل ماضی واحد مونث غائب اِفۡتَدٰى يَفۡتَدِيۡ مصدر اِفۡتِدَآءٌ ، فدیہ دینا، فدیہ میں دے دے (ضرور وہ فدیہ میں دے دے) پھر بھی عذاب سے نہ بچ سکے گا، بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ: حرف جار۔کو۔هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔اس (اس کو)

وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ ۚ	اور وہ ندامت کو چھپائیں گے جب وہ عذاب کو دیکھیں گے

وَ: حرف عطف۔اور۔ اَسَرُّوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اَسَرَّ ۔يُسِرُّ مصدر اِسۡرَارٌ۔ چھپانا۔احوال قیامت کی وجہ سے ترجمہ (وہ چھپائیں گے)۔ اَلنَّدَامَةَ، اسم (پشیمانی، ندامت کو)۔

لَمَّا: اسم ظرف (جب)۔ رَاَوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰى ۔يَرٰى مصدر رُؤۡيَةٌ۔ دیکھنا۔احوال قیامت کی وجہ سے ترجمہ (وہ دیکھیں گے)۔ اَلۡعَذَابَ: (عذاب کو)

وَ قُضِيَ بَيۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ وَ هُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۵۴﴾	اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے

وَ: حرف عطف۔اور۔قُضِيَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰى ۔يَقۡضِيۡ مصدر قَضَآءٌ۔ فیصلہ کرنا۔احوال قیامت کی وجہ سے ترجمہ (فیصلہ کیا جائے گا)۔

بَيۡنَهُمۡ (بَيۡنَ۔هُمۡ) بَيۡنَ: مضاف۔درمیان۔ هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ان کے (ان کے درمیان) بِالۡقِسۡطِ (بِ۔اَلۡقِسۡطِ) بِ: حرف جار۔کے ساتھ۔ اَلۡقِسۡطِ: مجرور۔ انصاف (انصاف کے ساتھ) وَ: حرف عطف۔اور۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔وہ (اور وہ)۔لَا يُظۡلَمُوۡنَ: فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب ظَلَمَ ۔يَظۡلِمُ مصدر ظُلۡمٌ۔ ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے)

سنو! بے شک اللہ ہی کے لیے ہے جو آسمانون اور زمین میں ہے	اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

اَلَآ: حرف تنبیہ۔ تقریر کے لیے استعمال کیا جاتا ہے (خبر دار۔ سنو)۔

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)۔ لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ اَللّٰهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ کے لیے)۔ مَا: اسم موصول (جو) فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ۔ السَّمٰوَاتِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور آسمانوں واحد اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَلْاَرْضِ: معطوف۔ زمین (اور زمین)

سن لو۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے	اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾

اَلَآ: حرف تنبیہ۔ خبر دار۔ ہوشیار۔ (سن لو)۔ اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)۔

وَعْدَ اللّٰهِ (وَعْدَ۔ اللّٰهِ) وَعْدَ: مضاف۔ وعدہ۔ اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کا (اللہ کا وعدہ)۔

حَقٌّ، اسم (حق۔ سچا۔ درست) وَ: حرف عطف۔ اور۔ لٰكِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

اَكْثَرَهُمْ (اَكْثَرَ۔ هُمْ) اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ۔ بہت زیادہ۔ اکثر۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے اکثر)

لَا يَعْلَمُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ۔ يَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ۔ جاننا (وہ نہیں جانتے)

وہی زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے	هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب (وہی)۔ يُحْيٖ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْيٰى۔ يُحْيِيْ مصدر اِحْيَآءٌ۔ زندگی دینا (وہ زندگی دیتا ہے)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ يُمِيْتُ۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ۔ يُمِيْتُ اِمَاتَةٌ۔ موت دینا (وہ موت دیتا ہے)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

اِلَيْهِ (اِلٰى۔ هِ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کی طرف)

تُرْجَعُوْنَ: فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ۔ يَرْجِعُ مصدر رَجْعٌ۔ لوٹنا (تم لوٹائے جاؤ گے)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ	اے لوگو! یقیناً تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی ہے اس (بیماری) کی شفا ہے جو سینوں میں ہے

يٰٓاَيُّهَا (يَا۔ اَيُّهَا) يَا : حرف ندا (اے) ہے۔ اَيُّهَا جب منادی پر الْ ہو تو مذکر کیلئے، یَا کے ساتھ اَيُّهَا بڑھا دیتے ہیں، اَلنَّاسُ منادی (لوگو) قَدْ حرف تحقیق۔ (یقیناً)۔

جَآءَتْكُمْ : (جَآءَتْ۔ كُمْ) جَآءَتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ۔ يَجِيْٓءُ مصدر مَجِيْٓءٌ۔ آنا۔ آگئی ہے۔ كُمْ : ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے پاس (تمہارے پاس آگئی ہے)۔

مَوْعِظَةٌ، اسم (نصیحت) مِّنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

وَ شِفَآءٌ (وَ۔ شِفَآءٌ) وَ، حرف عطف، اور، شِفَآءٌ، معطوف، اسم مصدر، شفا (اور شفا)

لِّمَا (لِ۔ مَا) لِ: حرف جار۔ کی۔ مَا: موصولہ۔ جو (اس (بیماری) کی جو)۔

فِي الصُّدُوْرِ (فِيْ۔ اَلصُّدُوْرِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ اَلصُّدُوْرِ: سینوں واحد صَدْرٌ (سینوں میں)

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٥٧	اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ هُدًى: اسم (ہدایت)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ رَحْمَةٌ: معطوف (رحمت)۔

لِلْمُؤْمِنِيْنَ: (لِ۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔

مُؤْمِنِيْنَ: اِيْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان والے۔ مومنوں واحد مُؤْمِنٌ

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ	آپ کہہ دیجئے (یہ) اللہ کے فضل سے اور اس کی رحمت سے ہے تو اس پر پس چاہیئے کہ وہ خوش ہوں

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)۔

بِفَضْلِ اللّٰهِ: (بِ۔ فَضْلِ۔ اللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے فضل سے) وَ، حرف عطف (اور)

بِرَحْمَتِهٖ(بِ ۔رَحْمَتِ۔ہٖ) بِ: حرف جار۔سے۔ رَحْمَتِ: مجرور مضاف۔ رحمت۔ ہٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔اس کی(اس کی رحمت سے)۔

فَبِذٰلِكَ: (فَ۔بِ۔ذٰلِكَ) فَ: حرف عطف۔تو۔ بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر۔ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید۔ اس(تو اس پر)فَلْيَفْرَحُوْا(فَ۔لْ۔يَفْرَحُوْا) فَ: حرف عطف، پس،لْ: فعل مضارع سے پہلے لْ ف کے ساتھ لام امر ہوتا ہے۔چاہیے کہ۔ یہ لام اصل میں مکسورہ تھا۔فاء کے دخول کے بعد اس کو تخفیف کے لیے ساکن کیا گیا ہے۔يَفْرَحُوْا: فعل مضارع جمع مذکر غائب فَرِحَ۔يَفْرَحُ مصدر فَرْحٌ۔خوش ہونا۔وہ خوش ہوں(پس چاہیے کہ وہ خوش ہوں)

هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾	وہ اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب(وہ)خَيْرٌ(بہت بہتر)

مِّمَّا(مِنْ۔مَا)مِنْ، حرف جار،سے،مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اس سے جو)

يَجْمَعُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب جَمَعَ ۔يَجْمَعُ مصدر جَمْعٌ۔جمع کرنا(وہ جمع کرتے ہیں)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ	آپ کہہ دیجیۓ کیا تم نے دیکھا(غور کیا)جو اللہ نے تمہارے لئے رزق نازل کیا تو تم نے اس میں سے کچھ حرام اور(کچھ) حلال بنالیا ہے

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا(آپ کہہ دیجیۓ)

اَرَءَيْتُمْ: (اَ۔رَءَيْتُمْ) اَ: استفہامیہ۔کیا۔رَءَيْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰی۔يَرٰی مصدر رُؤْيَةٌ۔دیکھنا۔تم نے دیکھا(کیا تم نے دیکھا)۔ مَآ: اسم موصول(جو)۔

اَنْزَلَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ۔يُنْزِلُ مصدر اِنْزَالٌ ۔اتارنا۔نازل کرنا۔نازل کیا،

اللّٰهُ:اللہ نے(اللہ نے نازل کیا)

لَكُمْ :(لَ۔كُمْ) لَ: حرف جار۔لئے۔كُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے لئے)

مِّنْ رِّزْقٍ (مِّنْ۔ رِّزْقٍ) مِنْ: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ رِزْقٍ: مجرور (رزق)

فَجَعَلْتُمْ : (فَ۔ جَعَلْتُمْ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ جَعَلْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر جَعَلَ۔ يَجْعَلُ مصدر جَعْلٌ۔ بنانا۔ تم نے بنالیا ہے (تو تم نے بنالیا ہے)۔

مِّنْهُ: (مِّنْ۔ هُ) مِنْ : حرف جار تبعیضیہ میں سے کچھ۔ هُ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس میں سے کچھ) حَرَامًا: حرام۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ حَلٰلًا (کچھ) حلال

قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۝٥٩	آپ کہہ دیجئے کیا اللہ نے تم کو اجازت دی ہے یا تم اللہ پر بہتان باندھتے ہو

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)۔

آٰللّٰهُ: (اَ۔ اَللّٰهُ) اَ: استفہامیہ۔ کیا۔ اَللّٰهُ: اللہ نے (کیا اللہ نے)۔ اَذِنَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَذِنَ۔ يَأْذَنُ مصدر اِذْنٌ۔ اجازت دینا (اجازت دی ہے)۔ لَكُمْ : (لَ۔ كُمْ) لَ : حرف جار۔ کو۔ كُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم کو)۔ اَمْ : حرف عطف (یا)۔

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى۔ اَللّٰهِ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ اَللّٰهِ: مجرور۔ اللہ۔ (اللہ پر)

تَفْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ مصدر اِفْتِرَآءٌ، بہتان باندھنا (تم بہتان باندھتے ہو)

وَ مَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اور ان لوگوں کا روز قیامت کے متعلق کیا گمان ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں

وَ مَا (وَ۔ مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، استفہامیہ، کیا (اور کیا)

ظَنُّ الَّذِيْنَ (ظَنُّ۔ اَلَّذِيْنَ) ظَنٌّ، اسم اور مصدر ہے، گمان، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کا جو (ان لوگوں کا گمان جو)

يَفْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ مصدر اِفْتِرَآءٌ بہتان باندھنا (وہ بہتان باندھتے ہیں)

عَلَى اللّٰه (عَلٰى۔ اَللّٰه) عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) اَلْكَذِبَ، اسم (جھوٹ، جھوٹی بات، جھوٹا)

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ۔یَوْمَ، مضاف،روز،دن،اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (روز قیامت (کے متعلق))

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾	بے شک اللہ یقیناً لوگوں پر فضل والا ہے اور لیکن ان کے اکثر شکر نہیں کرتے

ع ۶

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔بے شک۔اللّٰہَ: اللہ (بے شک اللہ)۔

لَذُوْ فَضْلٍ: (لَ۔ذُوْ۔فَضْلٍ) لَ: لام تاکید۔ضرور۔یقیناً۔ذُوْ: مضاف۔والا۔

فَضْلٍ، مضاف الیہ، اسم فعل، فضل (یقیناً فضل والا ہے) عَلَى النَّاسِ (عَلٰی۔اَلنَّاسِ) عَلٰی: حرف جار۔پر۔

اَلنَّاسِ: مجرور۔ لوگوں (لوگوں پر)۔ وَ: حرف عطف۔اور۔ لٰکِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔

بے شک (اور بے شک)۔اَکْثَرَهُمْ: (اَکْثَرَ۔هُمْ) اَکْثَرَ: مضاف کَثْرَةٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ۔اکثر

۔بہت زیادہ۔هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ان کے (ان کے اکثر)۔

لَا یَشْکُرُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَکَرَ۔یَشْکُرُ مصدر شُکْرٌ۔شکر کرنا (وہ شکر نہیں کرتے)

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّ لَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ	اور نہیں آپ کسی حالت میں ہوتے اور نہیں آپ اس کی طرف سے (نازل شدہ) قرآن میں سے تلاوت کرتے اور نہیں تم عمل کرتے کوئی عمل مگر ہم تم پر شاہد ہوتے ہیں جب تم اس میں مشغول ہوتے ہو

وَ: حرف عطف۔اور (نبی ﷺ سے خطاب ہے) مَا: نافیہ۔نہیں (اور نہیں)۔تَکُوْنُ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر کَانَ۔یَکُوْنُ مصدر کَوْنًا۔ہونا (آپ ہوتے)۔فِیْ شَاْنٍ (فِیْ۔شَاْنٍ) فِیْ: حرف جار۔میں۔

شَاْنٍ: مجرور۔کسی اہم معاملہ یا حال کو شَاْنٍ کہتے ہیں کسی حالت جمع شُئُوْنٌ۔وَّمَا تَتْلُوْا (وَ۔مَا۔تَتْلُوْا)

وَ: حرف عطف۔اور۔ مَا: نافیہ،نہ،نہیں۔تَتْلُوْا: فعل مضارع واحد مذکر حاضر تَلَا۔یَتْلُوْ مصدر

تِلَاوَةٌ۔پڑھنا۔تلاوت کرنا۔آپ تلاوت کرتے (اور نہیں آپ تلاوت کرتے) مِنْهُ: (مِنْ۔هُ) مِنْ: حرف جار بمعنی اِلٰی۔کی طرف۔سے۔هُ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔اس (اس کی طرف سے)۔

(مِنۡ۔ قُرۡاٰنٍ) مِنۡ: حرف جار۔سے۔قُرۡاٰنٍ: مجرور۔ قرآن (قرآن میں سے)

وَ: حرف عطف۔اور (امت محمدیہ سے خطاب ہے) لَا تَعۡمَلُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَمِلَ۔ يَعۡمَلُ مصدر عَمَلٌ عمل کرنا (تم عمل نہیں کرتے) مِنۡ: حرف جار برائے عموم۔عَمَلٍ: مجرور (کوئی عمل)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) كُنَّا: فعل ماضی جمع متکلم كَانَ۔يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (ہم ہوتے ہیں)

عَلَيۡكُمۡ: (عَلَىۡ۔كُمۡ) عَلٰى: حرف جار۔پر۔كُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔تم (تم پر)

شُهُوۡدًا: مصدر ہے۔گواہی دینا۔موجود ہونا۔گواہ۔شاہد۔اِذۡ: ظرف زمان وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے (جب)۔تُفِيۡضُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفَاضَ۔يُفِيۡضُ۔مصدر اِفَاضَةٌ۔ مصروف ہونا، مشغول ہونا (تم مشغول ہوتے ہو)۔

فِيۡهِ: (فِيۡ۔هِ) فِيۡ: حرف جار۔میں۔هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔اس (اس میں)

وَ مَا يَعۡزُبُ عَنۡ رَّبِّكَ مِنۡ مِّثۡقَالِ ذَرَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَلَاۤ اَصۡغَرَ مِنۡ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكۡبَرَ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۶۱﴾	اور آپ کے رب سے ذرہ کے برابر چیز نہ زمین میں پوشیدہ ہوتی ہے اور نہ آسمان میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی مگر واضح کتاب میں ہے۔

وَ: حرف عطف۔اور۔مَا: نافیہ۔نہیں (اور نہیں)۔يَعۡزُبُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب عَزَبَ۔يَعۡزُبُ مصدر عُزُوۡبٌ۔چھپنا۔غائب ہونا۔پوشیدہ ہونا (پوشیدہ ہوتی ہے)

عَنۡ رَّبِّكَ (عَنۡ۔رَّبِّكَ) عَنۡ: حرف جار۔سے۔رَبِّ: مجرور مضاف۔رب۔كَ مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔آپ کے (آپ کے رب سے) مِنۡ مِّثۡقَالِ ذَرَّةٍ (مِنۡ مِّثۡقَالِ۔ذَرَّةٍ) مِنۡ: حرف جار۔ترجمہ کی ضرورت نہیں۔مِثۡقَالِ: مجرور۔مضاف۔اسم مفرد۔ہم وزن برابر۔جمع مَثَاقِيۡلُ اس کا مصدر ثِقَلٌ ہے۔بوجھ۔تولنا۔ذَرَّةٍ: مضاف الیہ۔ایک سرخ چیونٹی۔خاک کا ذرہ، ذرہ کے، جمع ذَرَّاتٌ (ذرہ کے برابر)

فِى الۡاَرۡضِ (فِى۔ اَلۡاَرۡضِ) فِىۡ: حرف جار۔میں۔اَلۡاَرۡضِ: مجرور۔زمین (زمین میں)

وَ: حرف عطف۔اور۔لَا: نافیہ۔نہ (اور نہ) فِى السَّمَآءِ۔فِىۡ: حرف جار۔میں۔اَلسَّمَآءِ: مجرور، آسمان،

جمع السَّمٰوٰتِ (آسمان میں) وَ: حرف عطف۔ اور لَآ: نفی جنس۔ نہ (اور نہ)۔ اَصۡغَرَ: صِغۡرٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ۔ چھوٹی۔ مِنۡ ذٰلِكَ، مِنۡ، حرف جار، سے، ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر۔ اس (اس سے)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَآ: نفی جنس۔ نہ (اور نہ)

اَكۡبَرَ۔ كِبۡرٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ۔ بڑی ہونا۔ بڑی۔ اِلَّا: حرف استثنا (مگر)۔

(فِیۡ كِتٰبٍ مّبِیۡنٍ) فِیۡ: حرف جار۔ میں۔ كِتٰبٍ: مجرور۔ موصوف، کتاب، مُبِیۡنٍ: صفت۔ اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ ظاہر کرنے والا۔ واضح (واضح کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے)

اَلَآ اِنَّ اَوۡلِیَآءَ اللّٰهِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡهِمۡ وَ لَا هُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿٦٢﴾	سن لو بے شک (جو) اللہ کے دوست ہیں اُن پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اَلَآ: حرف تنبیہ۔ تقریر کے لیے (خبر دار۔ سن لو)۔ اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔

اَوۡلِیَاءَ اللّٰهِ (اَوۡلِیَآءَ۔ اَللّٰهِ) اَوۡلِیَآءَ: مضاف۔ دوستوں وِلَایَةٌ مصدر سے صفت مشبہ۔ اَللّٰهِ: مضاف الیہ،] اللہ کے (اللہ کے دوست۔ اللہ کے اولیاء) لَا: نافیہ۔ نہ۔ خَوۡفٌ: مصدر خوف ہونا۔ کوئی خوف (نہ کوئی خوف ہے)۔ عَلَیۡهِمۡ: (عَلٰی۔ هِمۡ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ هِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ اُن (ان پر)

وَلَا هُمۡ (وَ۔ لَا۔ هُمۡ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا: نافیہ۔ نہ۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (اور نہ وہ)

یَحۡزَنُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب حَزِنَ۔ یَحۡزَنُ مصدر حُزۡنٌ۔ غمگین ہونا (وہ غمگین ہوں گے)

الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ كَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ﴿٦٣﴾	وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ (اللہ سے) ڈرتے تھے۔

الَّذِیۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)۔ اٰمَنُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ۔ یُؤۡمِنُ مصدر اِیۡمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان لائے)۔ وَ: حرف عطف (اور)۔ كَانُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ۔ یَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (وہ تھے)۔ یَتَّقُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰی۔ یَتَّقِیۡ مصدر اِتِّقَآءٌ۔ ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا (وہ ڈرتے)

لَهُمُ الۡبُشۡرٰی فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا وَ فِی	ان کے لیے دُنیاوی زندگی میں اور آخرت میں

الۡاٰخِرَةِ ؕ	خوشخبری ہے

لَھُمُ۔ (لَ۔ھُمُ) لَ: حرف جار۔کے لیے۔ھُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔اُن (اُن کے لیے)

اَلۡبُشۡرٰی: ایسی خبر جسے سن کر خوشی ہو (خوشخبری)

فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا (فِیۡ۔ الۡحَیٰوةِ۔ الدُّنۡیَا) فِیۡ: حرف جار۔میں۔اَلۡحَیٰوةِ: مجرور۔موصوف۔زندگی۔

اَلدُّنۡیَا: صفت۔دنیاوی (دنیاوی زندگی میں)

وَ، حرف عطف، اور، فِی الۡاٰخِرَةِ، فِیۡ: حرف جار، میں، اَلۡاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (اور آخرت میں)

لَا تَبۡدِیۡلَ لِکَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہے

لَا تَبۡدِیۡلَ (لَا۔تَبۡدِیۡلَ) لَا: نافیہ۔ نہیں۔ تَبۡدِیۡلَ: مصدر تبدیل ہونا۔ تبدیلی (کوئی تبدیلی نہیں)

لِکَلِمٰتِ اللّٰهِ (لِ۔کَلِمٰتِ۔اَللّٰهِ) لِ: حرف جار بمعنی فِیۡ میں۔کَلِمٰتِ: مجرور مضاف۔باتوں، احکامات۔

اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔اللہ کی (اللہ کی باتوں میں)

ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۶۴﴾	یہ وہی بہت بڑی کامیابی ہے

ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)۔ هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب (وہ۔وہی)۔

الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ (اَلۡفَوۡزُ۔اَلۡعَظِیۡمُ) اَلۡفَوۡزُ: موصوف۔اسم فعل ومصدر۔کامیابی۔کامیاب ہونا،

اَلۡعَظِیۡمُ، صفت، عَظۡمَةٌ سے صفت مشبہ۔بہت بڑی (بہت بڑی کامیابی)

وَلَا یَحۡزُنۡكَ قَوۡلُھُمۡ ۘ	اور آپ کو ان کی بات غمگین نہ کرے

وقف لازم

وَ: حرف عطف (اور)

لَا یَحۡزُنۡكَ (لَا یَحۡزُنۡ۔كَ) لَا یَحۡزُنۡ: فعل مضارع منفی مجزوم واحد مذکر غائب حَزَنَ۔یَحۡزُنُ مصدر

حُزۡنٌ غمگین کرنا۔ غمگین نہ کرے۔كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کو (آپ کو غمگین نہ کرے)

قَوۡلُھُمۡ (قَوۡلُ۔ھُمۡ) قَوۡلُ، مضاف، بات، کلام، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (ان کی بات)

اِنَّ الۡعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِیۡعًا ؕ	بے شک سب کی سب عزت اللہ کے لیے ہے

اِنَّ الۡعِزَّةَ (اِنَّ۔ الۡعِزَّةَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ اَلۡعِزَّةَ، اِنَّ، کا اسم منصوب، عزت (بے شک عزت) لِلّٰهِ (لِ۔ اللهِ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ اَللهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ کے لیے)

جَمِیۡعًا: جَمۡعٌ سے بمعنی مَجۡمُوۡعٌ (سب کی سب۔ تمام)

هُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۶۵﴾	وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

هُوَ: ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)۔ اَلسَّمِیۡعُ: اللہ کا صفاتی نام۔ سَمۡعٌ مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ خوب سننے والا۔ اَلۡعَلِیۡمُ: اللہ کا صفاتی نام عِلۡمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ خوب جاننے والا۔

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنۡ فِی الۡاَرۡضِ ؕ	آگاہ رہو بے شک اللہ ہی کیلئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

اَلَاۤ: حرف تنبیہ۔ تقریر کیلئے (خبر دار سنو۔ آگاہ رہو) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

لِلّٰهِ: (لِ۔ اللهِ) لِ: حرف جار۔ کیلئے۔ اَللهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ کیلئے)۔ مَنۡ: اسم موصول (جو)

فِی السَّمٰوٰتِ (فِیۡ۔ اَلسَّمٰوٰتِ) فِیۡ: حرف جار۔ میں۔ اَلسَّمٰوٰتِ: مجرور آسمانوں واحد السَّمَآءِ (آسمانوں میں) وَ: حرف عطف اور۔ مَنۡ: اسم موصول جو (اور جو)

فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ۔ الۡاَرۡضِ) فِیۡ: حرف جار میں، اَلۡاَرۡضِ: مجرور۔ زمین (زمین میں)

وَ مَا یَتَّبِعُ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ شُرَکَآءَ ؕ	اور وہ لوگ جو اللہ کے علاوہ (دوسرے) شریکوں کو پکارتے ہیں وہ (حقیقت میں) پیروی نہیں کرتے

وَمَا (وَ۔ مَا) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ، نہیں (اور نہیں)

یَتَّبِعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، اطاعت کرنا (وہ پیروی کرتا)

اَلَّذِیۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)۔ یَدۡعُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ دَعَا۔ یَدۡعُوۡا مصدر دَعۡوَةٌ۔ پکارنا (وہ پکارتے ہیں) مِنۡ دُوۡنِ اللهِ (مِنۡ۔ دُوۡنِ۔ اللهِ) مِنۡ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ دُوۡنِ: مجرور۔ مضاف علاوہ۔ سوا۔ اَللهِ: مضاف الیہ اللہ کے (اللہ کے علاوہ)

شُرَكَآءَ (شریکوں) واحد شَرِيْكٌ

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾	وہ پیروی نہیں کرتے مگر گمان کی اور نہیں ہیں وہ مگر قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

اِنْ: صلہ میں اِلَّا ہے اس لئے ترجمہ (نہیں)۔ يَتَّبِعُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ ۔ يَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ پیروی کرنا (وہ پیروی کرتے)۔ اِلَّا: حرف استثنا (مگر)۔

اَلظَّنَّ، اسم (گمان، شک، خیال) وَ: حرف عطف اور۔ اِنْ: صلہ میں اِلَّا ہے اس لیئے نافیہ (نہیں)۔

هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) يَخْرُصُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَصَ ۔ يَخْرُصُ مصدر خَرْصًا قیاس آرائی کرنا۔ اندازہ کرنا (وہ قیاس آرائیاں کرتے ہیں)

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	وہی ہے جس نے تمہارے لیئے رات کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن کو روشن

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب (وہی ہے)۔ اَلَّذِيْ: اسم موصول واحد مذکر (جس نے)۔

جَعَلَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ ۔ يَجْعَلُ مصدر جَعْلًا بنانا (اس نے بنایا)

لَكُمْ: (لَ ۔ كُمْ) لَ: حرف جار ۔ لیئے ۔ كُمْ: مجرور ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔ تمہارے (تمہارے لیئے)۔

اَلَّيْلَ (رات کو) لِتَسْكُنُوْا (لِ ۔ تَسْكُنُوْا) لِ: لام تعلیل ۔ تاکہ ۔ تَسْكُنُوْا: فعل مضارع جمع مذکر حاضر سَكَنَ يَسْكُنُ مصدر سُكُوْنٌ ۔ آرام کرنا ۔ سکون حاصل کرنا ۔ تم آرام کرو (تاکہ تم آرام کرو)

فِيْهِ: (فِيْ ۔ هِ) فِيْ: حرف جار ۔ میں ۔ هِ: مجرور ۔ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ اس (اس میں)

وَالنَّهَارَ (وَ ۔ النَّهَارَ) وَ: حرف عطف اور ۔ اَلنَّهَارَ: دن کو (اور دن کو)۔

مُبْصِرًا: اِبْصَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ دکھانے والا ۔ روشنی والا ۔ روشن۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾	بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں۔

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

فِيْ ذٰلِكَ (فِيْ۔ ذٰلِكَ) فِيْ: جار۔ میں۔ ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰيٰتٍ (لَ ۔اٰيٰتٍ) لَ: لام تاکید۔ یقیناً۔ ضرور۔ اٰيٰتٍ: آیات۔ نشانیاں واحد اٰيَةٍ (یقیناً نشانیاں)

لِقَوْمٍ: (لِ۔قَوْمٍ) لِ: حرف جار کیلئے۔ قَوْمٍ: مجرور۔ قوم۔ لوگوں (لوگوں کیلئے)

يَسْمَعُوْنَ: فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب سَمِعَ۔ يَسْمَعُ مصدر سَمْعٌ۔ سننا (وہ سنتے ہیں)

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ	انہوں نے کہا اللہ نے بیٹا بنایا ہے۔ وہ پاک ہے۔

قَالُوْا: فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب قَالَ ۔يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (انہوں نے کہا)

اتَّخَذَ اللّٰهُ (اتَّخَذَ۔ اَللّٰهُ) اِتَّخَذَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، بنایا ہے،

اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے بنایا ہے) وَلَدًا: بیٹا۔ بچہ جمع اَوْلَادٌ ہے وَلَدًا کا اطلاق مذکر مؤنث چھوٹے بڑے ایک اور کئی سب پر ہوتا ہے۔ سُبْحٰنَهٗ: (سُبْحٰنَ ۔هٗ) سُبْحٰنَ: مضاف مصدر ہے بمعنی تَسْبِيْحٌ، یعنی پاکی بیان کرنے کے، پاک ہے۔ هٗ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب وہ (وہ پاک ہے)

هُوَ الْغَنِيُّ ؕ	وہ بے پرواہ ہے۔

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ اَلْغَنِيُّ: اللہ کا صفاتی نام۔ غِنَآءٌ مصدر سے صفت مشبہ بے نیاز۔ بے پرواہ غیر محتاج۔ مالدار وہ بے پرواہ ہے۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اسی کا ہے جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے۔

لَهٗ: (لَ۔هٗ) لَ: حرف جار۔ کا۔ هٗ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اسی (اسی کا ہے)

مَا: اسم موصول (جو)۔ فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ۔السَّمٰوٰتِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ اَلسَّمٰوٰتِ: مجرور آسمانوں واحد السَّمَآءِ (آسمانوں میں) وَمَا (وَ۔ مَا) وَ: حرف عطف اور۔ مَا: اسم موصول جو (اور جو)۔

فِي الْاَرْضِ (فِيْ۔الْاَرْضِ) فِيْ: حرف۔ میں۔ اَلْاَرْضِ: مجرور۔ زمین۔ زمین میں۔

اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۢ بِهٰذَا ؕ	تمہارے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

اِنۡ: نافیہ (نہیں ہے) عِنۡدَكُمۡ (عِنۡدَ ۔ كُمۡ) عِنۡدَ: مضاف ۔ پاس ہاں ۔ كُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارے (تمہارے پاس)

مِّنۡ سُلۡطٰنٍ (مِّنۡ ۔ سُلۡطٰنٍ) مِنۡ: حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سُلۡطٰنٍ: مجرور، کوئی دلیل، سند، بِهٰذَا: (بِ ۔ هٰذَا) بِ: حرف جار ۔ کی ۔ هٰذَا: مجرور ۔ اسم اشارہ واحد مذکر قریب ۔ اس (اس کی)

اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۸﴾	کیا تم اللہ پر وہ (بات) کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔

اَتَقُوۡلُوۡنَ (اَ ۔ تَقُوۡلُوۡنَ) اَ: استفہامیہ کیا ۔ تَقُوۡلُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ ۔ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا ۔ کہنا ۔ تم کہتے ہو (کیا تم کہتے ہو)

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى ۔ اللّٰهِ) عَلٰى: حرف جار ۔ پر ۔ اَللّٰهِ مجرور ۔ اللہ (اللہ پر) مَا: اسم موصول (جو)

لَا تَعۡلَمُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر، عَلِمَ ۔ يَعۡلَمُ مصدر عِلۡمٌ جاننا (تم نہیں جانتے)

قُلۡ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ ﴿۶۹﴾	آپ کہہ دیجئے بے شک وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔

قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ ۔ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا کہنا (آپ کہہ دیجئے)۔

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)۔ اَلَّذِيۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)۔

يَفۡتَرُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفۡتَرٰى يَفۡتَرِىۡ مصدر اِفۡتِرَآءٌ ۔ بہتان باندھنا ۔ (وہ بہتان باندھتے ہیں) عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى ۔ اللّٰهِ) عَلٰى: حرف جار پر ۔ اللّٰهِ، مجرور ۔ اللہ (اللہ پر)

اَلۡكَذِبَ، اسم (جھوٹ) لَا يُفۡلِحُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَفۡلَحَ يُفۡلِحُ مصدر اِفۡلَاحٌ ۔ فلاح پانا (وہ فلاح نہیں پائیں گے۔)

مَتَاعٌ فِى الدُّنۡيَا ثُمَّ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ نُذِيۡقُهُمُ الۡعَذَابَ الشَّدِيۡدَ بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾	دنیا میں (چند روز) فائدہ ہے پھر ان کا ہماری طرف لوٹنا ہے پھر ہم ان کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اس وجہ سے جو وہ کفر کرتے تھے۔

الثلثة ع ۷

مَتَاعٌ: اسم مفرد۔ وقت مقرر تک فائدہ اٹھانے کا سامان گھر کا سامان۔ فائدہ۔ جمع اَمۡتِعَةٌ

فِى الدُّنۡيَا (فِىۡ۔ الدُّنۡيَا) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلدُّنۡيَا: مجرور، دنیا (دنیا میں) ثُمَّ: حرف عطف (پھر)

اِلَيۡنَا: (اِلٰى۔ نَا) اِلٰى: حرف جار طرف۔ نَا: مجرور ضمیر جمع متکلم۔ ہماری (ہماری طرف)

مَرۡجِعُهُمۡ (مَرۡجِعُ۔ هُمۡ) مَرۡجِعُ، مضاف مصدر، لوٹنا، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا لوٹنا) ثُمَّ: حرف عطف (پھر)

نُذِيۡقُهُمُ: (نُذِيۡقُ۔ هُمۡ) نُذِيۡقُ: فعل مضارع جمع متکلم اَذَاقَ۔ يُذِيۡقُ مصدر اِذَاقَةٌ مزہ چکھانا، ہم مزہ چکھائیں گے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ہم ان کو مزہ چکھائیں گے)

الۡعَذَابَ الشَّدِيۡدَ (الۡعَذَابَ۔ الشَّدِيۡدَ) اَلۡعَذَابَ: موصوف عذاب۔ سزا۔ اَلشَّدِيۡدَ: شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ سخت (سخت عذاب)۔

بِمَا: (بِ۔ مَا) بِ: حرف جار سببیہ۔ وجہ سے۔ مَا: اسم موصول جو (اس وجہ سے جو)۔

كَانُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ۔ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (وہ تھے)۔

يَكۡفُرُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ مصدر كُفۡرٌ۔ کفر کرنا۔ انکار کرنا (وہ کفر کرتے)

وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ نُوۡحٍ ۘ	اور آپ ان پر (حضرت) نوح کی خبر پڑھیں

وَاتۡلُ (وَ۔ اُتۡلُ)۔ وَ: حرف عطف اور۔ اُتۡلُ: فعل امر واحد مذکر حاضر تَلَا۔ يَتۡلُوۡ مصدر تِلَاوَةٌ پڑھنا۔ تلاوت کرنا۔ آپ پڑھیں (اور آپ پڑھیں)۔ عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى۔ هِمۡ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔

هِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان پر)۔ نَبَاَ نُوۡحٍ: نَبَاَ: اسم منصوب۔ مضاف۔ خبر۔ اطلاع۔ نُوۡحٍ: مضاف الیہ حضرت نوح علیہ السلام کی (حضرت نوح علیہ السلام کی خبر)

اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اِنۡ كَانَ كَبُرَ عَلَيۡكُمۡ مَّقَامِىۡ وَ تَذۡكِيۡرِىۡ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	جب اس (حضرت نوح) نے اپنی قوم سے کہا۔ اے میری قوم! اگر تم پر میرا کھڑا ہونا اور اللہ کی آیات کے ساتھ میرا نصیحت کرنا شاق گزرتا ہے۔

اِذۡ: ظرف زمان (جب)۔ قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (اس نے کہا)۔

لِقَوۡمِهٖ: (لِ قَوۡمِ ۔ هٖ) لِ: حرف جار بمعنی، مِنۡ، سے۔ قَوۡمِ: مجرور۔ مضاف قوم۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب اپنی (اپنی قوم سے)۔

یٰقَوۡمِ: اصل میں یَاقَوۡمِیۡ تھا (یَا ۔ قَوۡمِ ۔ یۡ)۔ یَا: حرف ندا۔ اے، قَوۡمِیۡ، منادی، قَوۡمِ، مضاف، قوم، یۡ: محذوف ہے مضاف الیہ۔ ضمیر واحد متکلم میری (اے میری قوم)۔ اِنۡ: شرطیہ (اگر)

کَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا ہونا (وہ ہے)

کَبُرَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب کَبُرَ ۔ یَکۡبُرُ کِبۡرٌ وَ کُبۡرٌ ۔ بھاری ہونا۔ گراں ہونا۔ شاق گزرنا، ترجمہ بوجہ اِنۡ (شاق گزرتا ہے)

عَلَیۡکُمۡ: (عَلٰی ۔ کُمۡ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ کُمۡ: مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم پر)

مَّقَامِیۡ (مَقَامِ ۔ یۡ) مَقَامِ، مضاف، اِقَامَةٌ، مصدر میمی، کھڑا ہونا، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا کھڑا ہونا) وَتَذۡکِیۡرِیۡ (وَ ۔ تَذۡکِیۡرِ ۔ یۡ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ تَذۡکِیۡرِ: مضاف۔ مصدر نصیحت کرنا۔ نصیحت۔ یۡ: مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم میرا (میرا نصیحت کرنا)۔

بِاٰیٰتِ اللّٰهِ: (بِ ۔ اٰیٰتِ ۔ اللّٰهِ) بِ: حرف جار۔ کے ساتھ۔ اٰیٰتِ: مجرور۔ مضاف۔ آیات۔ نشانیاں واحد اٰیَةٌ۔ اللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کی (اللہ کی آیات کے ساتھ)

فَعَلَی اللّٰهِ تَوَكَّلۡتُ فَاَجۡمِعُوۡۤا اَمۡرَكُمۡ وَ شُرَكَآءَكُمۡ	تو میں نے اللہ پر توکل کیا تو تم اور تمہارے شریک اپنا معاملہ (میری مخالفت میں) اکٹھے طے کرلو۔

فَعَلَی اللّٰهِ: (فَ ۔ عَلٰی ۔ اللّٰهِ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ اَللّٰهِ: مجرور اللہ (تو اللہ پر)

تَوَكَّلۡتُ: فعل ماضی واحد متکلم تَوَكَّلَ ۔ یَتَوَكَّلُ مصدر تَوَكُّلٌ توکل کرنا بھروسہ کرنا (میں نے توکل کیا)

فَاَجۡمِعُوۡۤا: (فَ ۔ اَجۡمِعُوۡۤا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ اَجۡمِعُوۡۤا: فعل امر جمع مذکر حاضر اَجۡمَعَ یُجۡمِعُ مصدر اِجۡمَاعٌ۔ ایک رائے ہونے کیلئے لوگوں کا اکٹھا کرنا یا ہونا، اکٹھے طے کرنا (تم اکٹھے طے کرلو)

اَمۡرَکُمۡ (اَمۡرَ۔ کُمۡ) اَمۡرَ: مضاف کام، معاملہ اَمۡرَ کا لفظ تمام اقوال اور افعال کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

کُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم کے۔ اپنا (اپنا معاملہ)۔

وَشُرَکَآءَکُمۡ (وَ۔ شُرَکَآءَ۔ کُمۡ) وَ: حرف عطف اور، شُرَکَآءَ۔ معطوف۔ مضاف۔ شریکوں واحد شَرِیۡكٌ

کُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارے (اور تمہارے شریکوں)

ثُمَّ لَا یَکُنۡ اَمۡرُکُمۡ عَلَیۡکُمۡ غُمَّةً ثُمَّ اقۡضُوۡۤا اِلَیَّ وَلَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿۷۱﴾	پھر تمہارا معاملہ تم پر مبہم نہ ہو پھر مجھ پر کر گزرو اور تم مجھے مہلت نہ دو۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَا یَکُنۡ، فعل مضارع منفی مجزوم واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا ہونا (نہ ہو) اَمۡرُکُمۡ (اَمۡرُ۔ کُمۡ) اَمۡرُ، مضاف، معاملہ، کام، حکم، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارا (تمہارا معاملہ) عَلَیۡکُمۡ (عَلٰی۔ کُمۡ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ کُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تم پر)

غُمَّةً (مشتبہ، پوشیدہ، مبہم) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِقۡضُوۡۤا: فعل امر جمع مذکر حاضر قَضٰی۔ یَقۡضِیۡ مصدر قَضَآءٌ۔ فیصلہ کرنا۔ پورا کرنا۔ کر گزرنا (تم کر گزرو)

اِلَیَّ (اِلٰی۔ یۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کی طرف۔ مجھ پر)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُنۡظِرُوۡنِ، اصل میں، لَا تُنۡظِرُوۡنِیۡ، تھا (لَا تُنۡظِرُوۡا، نِ، یۡ) لَا تُنۡظِرُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَنۡظَرَ۔ یُنۡظِرُ مصدر اِنۡظَارٌ ڈھیل دینا۔ مہلت دینا، تم مہلت نہ دو، نِ، نون وقایہ،

یۡ: محذوف ہے۔ ضمیر واحد متکلم۔ مجھے (تم مجھے مہلت نہ دو)

فَاِنۡ تَوَلَّیۡتُمۡ فَمَا سَاَلۡتُکُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ ؕ	پھر اگر تم منہ پھیر لو تو میں نے تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔

فَاِنۡ: (فَ۔ اِنۡ)۔ فَ: حرف عطف۔ پھر۔ اِن: شرطیہ (اگر)

تَوَلَّیۡتُمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔ مصدر تَوَلِّیٍ۔ منہ موڑنا۔ منہ پھیرنا۔ (تم منہ پھیر لو)

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ: حرف عطف تو۔ مَا: نافیہ نہیں (تو نہیں)

سَاَلۡتُکُمۡ: (سَاَلۡتُ۔ کُمۡ) سَاَلۡتُ: فعل ماضی واحد متکلم سَاَلَ۔ یَسۡئَلُ مصدر سُؤَالٌ۔ سوال کرنا۔ مانگنا،

اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ، میں مانگتا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (میں مانگتا تم سے)

مِّنۡ اَجۡرٍ (مِنۡ۔اَجۡرٍ) مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، اَجۡرٍ (کوئی اجر)

اِنۡ اَجۡرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ ۙ وَ اُمِرۡتُ اَنۡ اَکُوۡنَ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۷۲﴾	نہیں ہے میرا اجر مگر اللہ پر اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہو جاؤں۔

اِنۡ: نافیہ (نہیں) اَجۡرِیَ (اَجۡرِ۔ یَ) اَجۡرِ، مضاف، اجر، یِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا اجر)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) عَلَی اللّٰہِ (عَلٰی۔ اَللّٰہِ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ اَللّٰہِ: مجرور اللہ (اللہ پر)

وَ، حرف عطف (اور) اُمِرۡتُ: فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَمَرَ یَاۡمُرُ مصدر اَمۡرٌ، حکم دینا (مجھے حکم دیا گیا ہے)

اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ) اَکُوۡنَ، فعل مضارع منصب واحد متکلم کَانَ یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا ہونا (میں ہو جاؤں)

مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ (مِنۡ۔ اَلۡمُسۡلِمِیۡنَ) مِنۡ: حرف جار سے۔ اَلۡمُسۡلِمِیۡنَ: مجرور۔ اِسۡلَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر فرمانبرداری کرنے والے مسلمان واحد مُسۡلِمٌ (فرمانبرداروں میں سے)

فَکَذَّبُوۡہُ فَنَجَّیۡنٰہُ وَ مَنۡ مَّعَہٗ فِی الۡفُلۡکِ وَ جَعَلۡنٰہُمۡ خَلٰٓئِفَ وَ اَغۡرَقۡنَا الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا ۚ	پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور ان کو جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے نجات دی اور ہم نے انہیں جانشین بنایا اور ہم نے ان لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا۔

فَکَذَّبُوۡہُ: (فَ۔ کَذَّبُوۡا۔ ہُ) فَ: حرف عطف پھر۔ کَذَّبُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَّبَ۔ یُکَذِّبُ مصدر تَکۡذِیۡبٌ۔ جھٹلانا۔ اُنہوں نے جھٹلایا۔ ہُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے ضمیر کا مرجع حضرت نوح علیہ السلام ہیں (پھر انہوں نے اسے جھٹلایا) فَنَجَّیۡنٰہُ: (فَ۔ نَجَّیۡنَا۔ ہُ) فَ: حرف عطف تو۔ نَجَّیۡنَا: فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰی۔ یُنَجِّیۡ مصدر تَنۡجِیَۃٌ۔ نجات دینا۔ ہم نے نجات دی۔ ہُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اُسے (تو ہم نے اُسے نجات دی)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَنۡ: اسم موصول جو (ان کو جو)

مَّعَہٗ: (مَّعَ۔ ہُ) مَعَ: مضاف۔ ساتھ۔ ہُ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب اس کے (اس کے ساتھ)

فِی الْفُلْكِ (فِیْ۔ اَلْفُلْكِ) فِیْ: حرف جار میں۔ اَلْفُلْكِ: مجرور۔ کشتی (کشتی میں)۔وَ: حرف عطف اور۔

جَعَلْنٰهُمْ (جَعَلْنَا،هُمْ) جَعَلْنَا: فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ مصدر جَعْلٌ بنانا، ہم نے بنایا

هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب انہیں (ہم نے انہیں بنایا)

خَلٰٓئِفَ (جانشین) واحد خَلِیْفَةٌ۔ وَ: حرف عطف (اور)

اَغْرَقْنَا: فعل ماضی جمع متکلم اَغْرَقَ۔ یُغْرِقُ مصدر اِغْرَاقٌ غرق کرنا۔ ڈبو دینا (ہم نے غرق کر دیا)

اَلَّذِیْنَ: اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے)

کَذَّبُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ مصدر تَکْذِیْبٌ۔ جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا)

بِاٰیٰتِنَا: (بِ۔اٰیٰتِ۔نَا) بِ: حرف جار۔ کو۔ اٰیٰتِ: مجرور۔ مضاف آیات۔ واحد اٰیَةٌ۔نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہماری (ہماری آیات کو)

فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۷۳﴾	پس آپ دیکھئے ڈرائے جانے والوں کا کیسا انجام ہوا

فَانْظُرْ: (فَ۔ اُنْظُرْ) فَ: حرف عطف پس۔ اُنْظُرْ: فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ۔ یَنْظُرُ مصدر نَظْرٌ دیکھنا آپ دیکھیں (پس آپ دیکھیں)۔ كَیْفَ: استفہامیہ (کیسا)

كَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ كَانَ۔ یَكُوْنُ مصدر كَوْنًا ہونا (ہوا)

عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِیْنَ (عَاقِبَةُ۔ اَلْمُنْذَرِیْنَ) عَاقِبَةُ: مضاف انجام۔ اَلْمُنْذَرِیْنَ: مضاف الیہ اِنْذَارٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر ڈرائے جانے والے واحد مُنْذَرٌ (ڈرائے جانے والوں کا انجام)

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰی قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِیُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ	پھر اس کے بعد ہم نے رسولوں کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ تو وہ ان کے پاس واضح دلائل کے ساتھ آئے پس وہ نہیں ہوئے کہ وہ اس پر ایمان لاتے جس کو وہ اس سے پہلے جھٹلا چکے تھے۔

ثُمَّ: حرف عطف (پھر) بَعَثْنَا: فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ۔ یَبْعَثُ مصدر بَعْثٌ۔ اٹھانا۔ بھیجنا (ہم نے بھیجا)

مِنۡۢ بَعۡدِهٖ (مِنۡ۔ بَعۡدِ۔ ہٖ)، مِنۡ: حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ بَعۡدِ: مجرور۔ مضاف بعد۔
ہٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب اس کے (اس کے بعد)۔ رُسُلًا: کئی رسولوں واحد رَسُوۡلٌ۔
اِلٰى قَوۡمِهِمۡ (اِلٰى۔ قَوۡمِ۔ هِمۡ) اِلٰى: حرف جار کی طرف۔ قَوۡمِ: مجرور۔ مضاف۔ قوم، هِمۡ: مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کی (ان کی قوم کی طرف)
فَجَآءُوۡهُمۡ: (فَ۔ جَآءُوۡ۔ هُمۡ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ جَآءُوۡ: فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ۔ يَجِىۡٓءُ مصدر مَجِىۡٓءٌ آنا۔ وہ آئے۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (تو وہ ان کے پاس آئے)
بِالۡبَيِّنٰتِ (بِ۔ الۡبَيِّنٰتِ) بِ: حرف جار۔ کے ساتھ۔ الۡبَيِّنٰتِ: مجرور واضح دلائل واحد الۡبَيِّنَةِ (واضح دلائل کے ساتھ)۔ فَمَا (فَ۔ مَا) فَ: حرف عطف پس۔ مَا: نافیہ نہیں (پس نہیں)
كَانُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (وہ ہوئے)
لِيُؤۡمِنُوۡا (لِ۔ يُؤۡمِنُوۡا) لِ: لام تعلیل کہ۔ يُؤۡمِنُوۡا: فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ اٰمَنَ يُؤۡمِنُ مصدر اِيۡمَانٌ۔ ایمان لانا۔ وہ ایمان لاتے (کہ وہ ایمان لاتے)۔
بِمَا (بِ۔ مَا) بِ: حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (اس پر جس)۔
كَذَّبُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ۔ يُكَذِّبُ مصدر تَكۡذِيۡبٌ۔ جھٹلانا (وہ جھٹلا چکے تھے)۔
بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ: حرف جار۔ کو۔ ہٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کو)
مِنۡ قَبۡلُ (مِنۡ۔ قَبۡلُ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

كَذٰلِكَ نَطۡبَعُ عَلٰى قُلُوۡبِ الۡمُعۡتَدِيۡنَ ﴿۷۴﴾	اسی طرح ہم حد سے تجاوز کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگاتے ہیں۔

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف جار و تشبیہ، جیسا، مانند، طرح، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر، اس، اسی (اسی طرح) نَطۡبَعُ: فعل مضارع جمع متکلم طَبَعَ۔ يَطۡبَعُ مصدر طَبۡعٌ۔ مہر لگانا (ہم مہر لگاتے ہیں)
عَلٰى قُلُوۡبِ (عَلٰى۔ قُلُوۡبِ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ قُلُوۡبِ: مجرور۔ دلوں واحد۔ قَلۡبٌ (دلوں پر)

اَلۡمُعۡتَدِیۡنَ: اِعۡتِدَآءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ حد سے تجاوز کرنے والے واحد مُعۡتَدٍ

ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ مُّوۡسٰی وَ هٰرُوۡنَ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ بِاٰیٰتِنَا فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَ كَانُوۡا قَوۡمًا مُّجۡرِمِیۡنَ ﴿۷۵﴾	پھر ان کے بعد ہم نے (حضرت) موسیٰ اور (حضرت) ہارون کو فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا تو اُنہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے

ثُمَّ: حرف عطف پھر۔ بَعَثۡنَا: فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ ۔یَبۡعَثُ مصدر بَعۡثٌ۔ بھیجنا (ہم نے بھیجا)

مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ (مِنۡ۔ بَعۡدِ۔ هِمۡ) مِنۡ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں۔بَعۡدِ: مجرور مضاف بعد۔

هِمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب اُن کے (اُن کے بعد)۔ مُوۡسٰی: (حضرت موسیٰ علیہ السلام)

وَ: حرف عطف اور۔ هٰرُوۡنَ: (حضرت ہارون علیہ السلام)

اِلٰی فِرۡعَوۡنَ (اِلٰی۔ فِرۡعَوۡنَ) اِلٰی: حرف جار۔ کی طرف فِرۡعَوۡنَ: مجرور۔ فرعون (فرعون کی طرف)

وَ: حرف عطف اور، مَلَا۟ئِهٖ (مَلَاۡءِ۔ہٖ) مَلَاۡءِ: مضاف سرداروں۔ ہٖ: مضاف الیہ۔ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کے (اس کے سرداروں)۔

بِاٰیٰتِنَا: (بِ ۔اٰیٰتِ ۔نَا) بِ: حرف جار۔ کے ساتھ۔ اٰیٰتِ: مجرور۔ مضاف آیات، نشانیوں واحد اٰیَةٍ۔

نَا: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع متکلم اپنی (اپنی نشانیوں کے ساتھ)۔

فَاسۡتَكۡبَرُوۡا: (فَ۔اِسۡتَكۡبَرُوۡا) فَ: حرف عطف تو۔ اِسۡتَكۡبَرُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب۔

اِسۡتَكۡبَرَ۔یَسۡتَكۡبِرُ مصدر اِسۡتِكۡبَارٌ۔ تکبر کرنا۔ غرور کرنا (انہوں نے تکبر کیا)۔

وَ: حرف عطف اور۔ كَانُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب۔كَانَ ۔یَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا ہونا۔ (وہ تھے)

قَوۡمًا مُجۡرِمِیۡنَ (قَوۡمًا۔ مُجۡرِمِیۡنَ) قَوۡمًا، موصوف، قوم، لوگ، مُجۡرِمِیۡنَ، صفت، اِجۡرَامٌ۔ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ جرم کرنے والے۔ مجرم (مجرم لوگ)

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوۡۤا اِنَّ هٰذَا لَسِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۷۶﴾	پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے حق آیا انہوں نے کہا بے شک یہ یقیناً کھلا جادو ہے۔

فَلَمَّا: (فَ۔ لَمَّا) فَ: حرف عطف پھر۔ لَمَّا: اسم ظرف جب (پھر جب)۔
جَاۗءَھُمُ الۡحَقُّ (جَآءَ۔ ھُمُ۔ الۡحَقُّ) جَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ۔ یَجِیۡٓءُ مصدر مَجِیۡٓءٌ آنا (وہ آیا)۔ ھُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے، اَلۡحَقُّ، اسم مصدر، حق (اُن کے پاس حق آیا)۔
مِنۡ عِنۡدِنَا (مِنۡ۔ عِنۡدِ۔ نَا) مِنۡ: حرف جار سے۔ عِنۡدِ: مجرور۔ مضاف۔ پاس، طرف۔
نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہماری (ہماری طرف سے)
قَالُوۡٓا: فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ۔ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا کہنا (انہوں نے کہا)
اِنَّ ھٰذَا (اِنَّ۔ ھٰذَا)۔ اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل بے شک۔ ھٰذَا: اسم اشارہ واحد مذکر قریب یہ (بے شک یہ)
لَسِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ: (لَ۔ سِحۡرٌ۔ مُّبِیۡنٌ) لَ: لام تاکید ضرور یقیناً۔ سِحۡرٌ: موصوف۔ اسم۔ جادو۔ مُبِیۡنٌ: صفت، اِبَانَۃٌ مصدر اسم فاعل واحد مذکر ظاہر کرنے والا واضح کُھلا۔ (یقیناً کھلا جادو)

قَالَ مُوۡسٰۤی اَتَقُوۡلُوۡنَ لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَکُمۡ ؕ	موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کیا تم حق کو (جادو) کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آیا۔

قَالَ مُوۡسٰی (قَالَ۔ مُوۡسٰی) قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا کہنا۔ کہا۔
مُوۡسٰی: حضرت موسیٰ (حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا) اَتَقُوۡلُوۡنَ: اَ: استفہامیہ کیا۔ تَقُوۡلُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ۔ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا کہنا۔ تم کہتے ہو (کیا تم کہتے ہو)۔
لِلۡحَقِّ: (لِ۔ الۡحَقِّ) لِ: حرف جار۔ کو۔ اَلۡحَقِّ: مجرور، حق (حق کو)
لَمَّا: اسم ظرف (جب) جَآءَکُمۡ (جَآءَ۔ کُمۡ) جَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ۔ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ۔ آنا۔ وہ آیا۔ کُمۡ: ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس آیا)

اَسِحۡرٌ ھٰذَا ؕ وَ لَا یُفۡلِحُ السّٰحِرُوۡنَ ﴿۷۷﴾	کیا یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادو گر کامیاب نہیں ہوتے

اَسِحۡرٌ ھٰذَا (اَ۔ سِحۡرٌ۔ ھٰذَا) اَ: استفہام انکاری کیا۔ سِحۡرٌ: اسم جادو۔ ھٰذَا: اسم اشارہ واحد مذکر قریب یہ (کیا یہ جادو ہے؟) وَ، حالیہ (حالانکہ) لَا یُفۡلِحُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَفۡلَحَ، یُفۡلِحُ مصدر اِفۡلَاحٌ

فلاح پانا۔ کامیاب ہونا (وہ کامیاب نہیں ہوتا)

اَلسّٰحِرُوْنَ: سِحْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جادو کرنے والے، جادوگر) واحد اَلسَّاحِرُ۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ؕ	انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس آیا ہے تاکہ تو ہمیں اس (راہ) سے پھیر دے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اور تم دونوں کیلئے زمین میں بڑائی ہو۔

قَالُوْٓا: فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا (انہوں نے کہا)

اَجِئْتَنَا: (اَ۔ جِئْتَ۔ نَا) اَ: استفہامیہ۔ کیا۔ جِئْتَ: فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَآءَ۔ يَجِيْٓءُ مصدر مَجِيْٓءٌ۔ آنا (تو آیا ہے)۔ نَا: ضمیر جمع متکلم۔ ہمارے (کیا تو ہمارے پاس آیا ہے)

لِتَلْفِتَنَا: (لِ۔ تَلْفِتَ۔ نَا)۔ لِ: لام تعلیل ناصبہ تاکہ۔ تَلْفِتَ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر لَفَتَ۔ يَلْفِتُ مصدر لَفْتٌ۔ پھیرنا۔ موڑنا تو پھیر دے۔ نَا: ضمیر جمع متکلم ہمیں (تاکہ تو ہمیں پھیر دے)۔

عَمَّا: (عَنْ۔ مَّا) عَنْ: حرف جار۔ سے۔ مَّا: اسم موصول۔ جس (اس سے جس)

وَجَدْنَا: فعل ماضی جمع متکلم۔ وَجَدَ۔ يَجِدُ مصدر وِجْدَانٌ پانا۔ (ہم نے پایا)۔

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس پر)۔

اٰبَآءَنَا (اٰبَآءَ۔ نَا) اٰبَآءَ: مضاف۔ باپ دادا۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم اپنے (اپنے باپ دادا کو)

وَ: حرف عطف اور۔ تَكُوْنَ: فعل مضارع واحد مونث غائب۔ كَانَ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا۔ (وہ ہو)۔

لَكُمَا: (لَ۔ كُمَا) لَ: حرف جار کیلئے۔ كُمَا: مجرور ضمیر تثنیہ مذکر حاضر تم دونوں (تم دونوں کیلئے)۔

اَلْكِبْرِيَآءُ، اسم (بڑائی، برتری)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ۔ اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٨﴾	اور ہم تم دونوں کو ہر گز ماننے والے نہیں ہیں۔

وَمَا نَحْنُ (وَ۔ مَا۔ نَحْنُ) وَ: حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، نَحْنُ: ضمیر جمع متکلم ہم (اور نہیں ہیں ہم)

لَکُمَا: (لَ ۔ کُمَا) لَ: حرف جار۔ کو۔ کُمَا: مجرور ضمیر تثنیہ مذکر حاضر۔ تم دونوں (تم دونوں کو)

بِمُؤۡمِنِیۡنَ (بِ۔ مُؤۡمِنِیۡنَ) بِ: حرف جار۔ زائدہ تاکید برائے نفی، مُؤۡمِنِیۡنَ: اِیۡمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہر گز ایمان لانے والے، ہر گز ماننے والے) واحد اَلۡمُؤۡمِنُ

وَ قَالَ فِرۡعَوۡنُ ائۡتُوۡنِیۡ بِکُلِّ سٰحِرٍ عَلِیۡمٍ ﴿۷۹﴾	اور فرعون نے کہا تم میرے پاس ہر خوب علم رکھنے والے (ماہر) جادو گر کو لاؤ۔

وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ (وَ۔ قَالَ۔ فِرۡعَوۡنُ) وَ: حرف عطف اور۔ قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا کہنا، کہا، فِرۡعَوۡنُ: فرعون (اور فرعون نے کہا)

اِئۡتُوۡنِیۡ (اِئۡتُوۡا، نِ، یۡ) اِئۡتُوۡا: فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰی۔ یَأۡتِیۡ مصدر اِتۡیَانٌ آنا آگے جملے میں باء ہے تو ترجمہ لانا ہے تم لاؤ، نِ، نون وقایہ، یۡ: ضمیر واحد متکلم میرے (تم میرے پاس لاؤ)۔

بِکُلِّ سٰحِرٍ عَلِیۡمٍ: (بِ ۔ کُلِّ ۔ سٰحِرٍ ۔ عَلِیۡمٍ) بِ: حرف جار۔ کو۔ کُلِّ: مضاف مجرور ہر۔

سٰحِرٍ: مضاف الیہ موصوف۔ جادو گر۔ عَلِیۡمٌ: صفت۔ عِلۡمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ خوب علم رکھنے والا۔ خوب جاننے والا (ماہر) (ہر خوب علم رکھنے والے (ماہر) جادو گر کو)

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَۃُ قَالَ لَہُمۡ مُّوۡسٰۤی اَلۡقُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ ﴿۸۰﴾	تو جب جادو گر آ گئے حضرت موسیٰ نے اُن سے کہا تم ڈالو جو تم ڈالنے والے ہو۔

فَلَمَّا: (فَ ۔ لَمَّا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ لَمَّا: اسم ظرف جب (تو جب)۔

جَآءَ السَّحَرَۃُ (جَآءَ۔ السَّحَرَۃُ) جَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ۔ یَجِیۡٓءُ مصدر مَجِیۡٓءٌ آنا۔ آ گیا۔

اَلسَّحَرَۃُ: جادو گروں واحد سَاحِرٌ (جادو گر آ گئے)۔

قَالَ لَہُمۡ مُّوۡسٰی (قَالَ۔ لَہُمۡ۔ مُّوۡسٰی) قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ ۔یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا (کہنا ، کہا) لَہُمۡ (لَ۔ ہُمۡ) لَ: حرف جار بمعنی، مِنۡ، سے ہُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

مُّوۡسٰی: حضرت موسیٰ علیہ السلام (حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اُن سے کہا)

اَلْقُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر اَلْقٰى ۔ یُلْقِیْ ۔ مصدر اِلْقَآءٌ ڈالنا۔ (تم ڈالو)

مَآ اَنْتُمْ (مَآ۔ اَنْتُمْ) مَآ: اسم موصول جو۔ اَنْتُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر تم (جو تم)

مُّلْقُوْنَ، اِلْقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈالنے والے) واحد، مُلْقِیْ۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ	تو جب انہوں نے ڈالا موسیٰ (عَلَیْہِ السَّلَام) نے کہا تم جس کو لائے ہو (وہ) جادو ہے۔

فَلَمَّآ: (فَ ۔ لَمَّآ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ لَمَّآ: اسم ظرف جب (تو جب)

اَلْقَوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اَلْقٰى۔ یُلْقِیْ۔ مصدر اِلْقَآءٌ ڈالنا۔ (انہوں نے ڈالا)

قَالَ مُوْسٰى (قَالَ۔ مُوْسٰى) قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ ۔ یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا۔ کہا۔

مُوْسٰى: حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام (حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے کہا)

مَا: اسم موصول جس۔ جِئْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر جَآءَ۔ یَجِیْٓءُ مصدر مَجِیْٓءٌ آنا۔ صلہ میں بَا ہے ترجمہ لانا۔ (تم لائے ہو) بِهِ (بِ۔ هِ) بِ: حرف جار۔ کو۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اُس (اس کو)۔

اَلسِّحْرُ: (جادو)

اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ	بے شک اللہ جلد اسے باطل کر دے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔ اللّٰهَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل بے شک۔ یقیناً۔ اَللّٰهَ: اللہ (یقیناً اللہ)۔

سَيُبْطِلُهٗ: (سَ۔ یُبْطِلُ ۔ هٗ) سَ: عنقریب۔ جلد۔ فعل مضارع کے معنی کو مستقبل کے لئے مختص کرتا ہے۔ یُبْطِلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَبْطَلَ۔ یُبْطِلُ مصدر اِبْطَالٌ۔ باطل کرنا۔ باطل کر دے گا۔

هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب اُسے (عنقریب اُسے باطل کر دے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾	بے شک اللہ فساد کرنے والوں کے کام کو درست نہیں کرتا

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔ اللّٰهَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا يُصْلِحُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَصْلَحَ ۔ یُصْلِحُ مصدر اِصْلَاحٌ۔ اصلاح کرنا۔ سنوارنا۔ درست

کرنا(وہ درست نہیں کرتا)

عَمَلَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ(عَمَلَ۔ الۡمُفۡسِدِیۡنَ) عَمَلَ مضاف کام، عمل الۡمُفۡسِدِیۡنَ: مضاف الیہ، اِفۡسَادٌ مصدر سے، اسم فاعل جمع مذکر فساد کرنے والے واحد الۡمُفۡسِدُ (فساد کرنے والوں کے کام کو)

وَ یُحِقُّ اللّٰہُ الۡحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَ لَوۡ کَرِہَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۸۲﴾ ع	اور اللہ حق کو اپنی باتوں سے ثابت کرتا ہے اگرچہ مجرم لوگ ناپسند کریں۔

ع ۸ ۱۲ ۱۳

وَ: حرف عطف اور۔ یُحِقُّ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَقَّ۔ یُحِقَّ مصدر اِحۡقَاقٌ۔ قائم کرنا ثابت کرنا ۔سچا کرنا۔(وہ ثابت کرتا ہے)۔ اَللّٰہُ: (اللہ)۔ اَلۡحَقَّ: اسم (حق کو)۔

بِکَلِمٰتِہٖ(بِ۔ کَلِمٰتِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار بمعنی، مِنۡ، سے، کَلِمٰتِ: مجرور۔ مضاف، باتوں۔ فرمانوں، احکامات، واحد کَلِمَۃِ۔ ہٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب اپنی(اپنی باتوں سے)۔

وَلَوۡ: وصلیہ (اگرچہ) کَرِہَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب کَرِہَ۔ یَکۡرَہُ مصدر کَرۡہٌ۔ ناپسند کرنا(وہ ناپسند کرے)

اَلۡمُجۡرِمُوۡنَ: اِجۡرَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر جرم کرنے والے۔ مجرموں۔ واحد اَلۡمُجۡرِمُ۔

فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوۡسٰۤی اِلَّا ذُرِّیَّۃٌ مِّنۡ قَوۡمِہٖ عَلٰی خَوۡفٍ مِّنۡ فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَا۠ئِہِمۡ اَنۡ یَّفۡتِنَہُمۡ ؕ	تو موسیٰ (علیہ السلام) پر اس کی قوم میں سے کچھ لڑکوں کے سوا کوئی ایمان نہ لایا فرعون اور ان کے سرداروں سے خوف کی وجہ سے کہ وہ انہیں فتنہ میں ڈالے گا۔

فَمَاۤ(فَ۔ مَا) فَ: حرف عطف، تو۔ مَا: نافیہ۔ نہ(تو نہ)

اٰمَنَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ۔ یُؤۡمِنُ مصدر اِیۡمَانٌ۔ ایمان لانا۔(وہ ایمان لایا)۔

لِمُوۡسٰۤی (لِ۔ مُوۡسٰی) لِ: حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر۔ مُوۡسٰی: حضرت موسیٰ علیہ السلام (حضرت موسیٰ علیہ السلام پر)

اِلَّا، حرف اِستثنا(مگر، سوا) ذُرِّیَّۃٌ، چھوٹی اولاد، بچے لیکن اس کا اطلاق چھوٹی بڑی سب اولاد کیلئے ہے (لڑکوں)

مِّنۡ قَوۡمِہٖ: (مِنۡ۔ قَوۡمِ۔ ہٖ) مِنۡ: حرف جار تبعیضیہ۔ میں سے کچھ۔ قَوۡمِ: مجرور۔ مضاف، قوم، ہٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب اس کی (اس کی قوم میں سے کچھ)

عَلٰی خَوْفٍ (عَلٰی۔ خَوْفٍ) عَلٰی، حرف جار بمعنی باء، کی وجہ سے، خَوْفٍ، مجرور، خوف (خوف کی وجہ سے)

مِّنْ فِرْعَوْنَ (مِنْ۔ فِرْعَوْنَ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ فِرْعَوْنَ: مجرور۔ فرعون (فرعون سے)

وَمَلَاۡئِهِمْ (وَ۔ مَلَاۡءِ۔ هِمْ) وَ: حرف عطف اور۔ مَلَاۡءِ: مضاف، سرداروں۔ هِمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، ان کے (اور ان کے سرداروں سے)۔

اَنْ يَّفْتِنَهُمْ: (اَنْ۔ يَّفْتِنَ۔ هُمْ) اَنْ مصدریہ: (کہ)۔ يَفْتِنَ: فعل مضارع واحد مذکر غائب فَتَنَ۔ يَفْتِنُ مصدر فُتُوْنٌ، فَتْنٌ۔ آزمائش میں ڈالنا۔ فتنہ میں ڈالنا۔ وہ فتنہ میں ڈالے گا۔

هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (وہ انہیں فتنہ میں ڈالے گا)

وَ اِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِی الْاَرْضِ ۚ	اور بے شک فرعون یقیناً زمین میں سرکش تھا۔

وَ: حرف عطف اور۔ اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک) فِرْعَوْنَ (فرعون)

لَعَالٍ: (لَ۔ عَالٍ) لَ: لام تاکید۔ یقیناً۔ عَالٍ: اصل میں عَالِیٌ۔ تھا، یٰ ساکن ہے۔ عُلُوٌّ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر سرکشی کرنے والا۔ سرکش۔

فِی الْاَرْضِ (فِی۔ اَلْاَرْضِ) فِیْ حرف جار۔ میں۔ اَلْاَرْضِ: مجرور زمین (زمین میں)

وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾	اور بے شک وہ یقیناً حد سے تجاوز کرنے والوں میں سے تھا۔

وَاِنَّهٗ (وَ۔ اِنَّ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور بے شک وہ) لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ (لَ۔ مِنْ۔ اَلْمُسْرِفِيْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُسْرِفِيْنَ، مجرور، اِسْرَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ حد سے تجاوز کرنے والے (یقیناً حد سے تجاوز کرنے والوں میں سے تھا)

وَ قَالَ مُوْسٰی يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾	اور (حضرت) موسیٰ نے کہا اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو تم اسی پر توکل کرو اگر تم فرمانبردار ہو۔

وَقَالَ مُوۡسٰی (وَ۔ قَالَ۔ مُوۡسٰی) وَ: حرف عطف اور۔ قَالَ : فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ۔ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا۔ کہا۔ مُوۡسٰی: حضرت موسیٰ علیہ السلام (حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا)۔

یٰقَوۡمِ اصل میں یٰقَوۡمِیۡ ہے (یَا۔ قَوۡمِ۔ یۡ) یَا: حرف ندا۔ اے، قَوۡمِیۡ، منادیٰ، قَوۡمِ، مضاف، قوم۔ یۡ مضاف الیہ محذوف ضمیر واحد متکلم۔ میری (اے میری قوم)۔ اِنۡ: شرطیہ (اگر)۔

کُنۡتُمۡ : فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ کَانَ۔ یَکُوۡنُ۔ مصدر۔ کَوۡنًا ہونا۔ (تم ہو)۔

اٰمَنۡتُمۡ : فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ اٰمَنَ یُؤۡمِنُ مصدر اِیۡمَانٌ ایمان لانا (تم ایمان لائے)

بِاللّٰهِ: (بِ۔ اللّٰهِ) بِ: حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر۔ اَللّٰهِ: مجرور اللہ (اللہ پر)۔

فَعَلَیۡهِ: (فَ۔ عَلٰی۔ هِ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ هِ: مجرور۔ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسی (تو اسی پر)۔ ضمیر کا مرجع اللہ ہے۔ تَوَکَّلُوۡۤا: فعل امر جمع مذکر حاضر تَوَکَّلَ۔ یَتَوَکَّلُ مصدر تَوَکُّلٌ۔ توکل کرنا ۔ بھروسہ کرنا (تم توکل کرو)۔ اِنۡ: شرطیہ (اگر)۔ کُنۡتُمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ۔ یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا۔ ہونا۔ (تم ہو)۔ مُسۡلِمِیۡنَ: اِسۡلَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر فرمانبرداری کرنے والے ۔ فرمانبردار، مسلمان، واحد مُسۡلِمٌ

فَقَالُوۡا عَلَی اللّٰهِ تَوَکَّلۡنَا ۚ	تو انہوں نے کہا ہم نے اللہ ہی پر توکل کیا۔

فَقَالُوۡا: (فَ۔ قَالُوۡا)۔ فَ : حرف عطف تو۔ قَالُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ قَالَ ۔ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا ۔ کہنا۔ اُنہوں نے کہا۔ (تو اُنہوں نے کہا)

عَلَی اللّٰهِ (عَلٰی۔ اللّٰهِ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ اَللّٰهِ: مجرور اللہ (اللہ پر)

تَوَکَّلۡنَا: فعل ماضی جمع متکلم تَوَکَّلَ۔ یَتَوَکَّلُ مصدر تَوَکُّلٌ۔ توکل کرنا۔ بھروسہ کرنا (ہم نے توکل کیا)

رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ۙ﴿۸۵﴾	اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالم لوگوں کیلئے آزمائش نہ بنا

رَبَّنَا: اصل میں یَا رَبَّنَا ہے۔ یَا حرف ندا۔ اے محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب۔ نَا : مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم ہمارے (اے ہمارے رب)۔

لَا تَجۡعَلۡنَا: (لَا تَجۡعَلۡ۔نَا)۔ لَا تَجۡعَلۡ: فعل نہی واحد مذکر حاضر جَعَلَ ۔يَجۡعَلُ مصدر جَعۡلٌ بنانا۔ تو نہ بنا۔ نَا: ضمیر جمع متکلم ہمیں (تو نہ بنا ہمیں)۔ فِتۡنَةً: (فتنہ۔ آزمائش)۔

لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ (لِّ۔اَلۡقَوۡمِ۔ الظّٰلِمِيۡنَ)۔لِ: حرف جار۔کیلئے۔ اَلۡقَوۡمِ: مجرور موصوف قوم۔ لوگ اَلظّٰلِمِيۡنَ: صفت ظُلۡمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالم لوگوں کیلئے)

وَ نَجِّنَا بِرَحۡمَتِكَ مِنَ الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۸۶﴾	اور تو ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے نجات دے

وَ نَجِّنَا: (وَ۔ نَجِّ۔نَا)۔وَ: حرف عطف اور۔ نَجِّ: فعل امر واحد مذکر حاضر نَجّٰی ۔يُنَجِّيۡ مصدر تَنۡجِيَةً نجات دینا۔ تو نجات دے۔نَا: ضمیر جمع متکلم ہمیں (اور تو ہمیں نجات دے)۔

بِرَحۡمَتِكَ: (بِ۔ رَحۡمَةِ۔كَ) بِ: حرف جار۔سے۔ رَحۡمَةِ: مجرور۔ مضاف۔ رحمت۔

كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر اپنی (اپنی رحمت سے)۔

مِنَ الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ (مِنۡ۔اَلۡقَوۡمِ۔ اَلۡكٰفِرِيۡنَ) مِنۡ: حرف جار۔سے۔ اَلۡقَوۡمِ: مجرور موصوف قوم۔ لوگ۔ اَلۡكٰفِرِيۡنَ: صفت كُفۡرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر کفر کرنے والے۔کافروں واحد اَلۡكَافِرُ (کافروں کی قوم سے) کافر لوگوں سے۔

وَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰى وَ اَخِيۡهِ اَنۡ تَبَوَّاٰ لِقَوۡمِكُمَا بِمِصۡرَ بُيُوۡتًا وَّ اجۡعَلُوۡا بُيُوۡتَكُمۡ قِبۡلَةً وَّ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ ؕ	اور ہم نے حضرت موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی کہ تم دونوں اپنی قوم کے لیے مصر میں گھروں کو ٹھکانہ بنالو اور تم اپنے گھروں کو قبلہ رخ بناؤ اور نماز قائم کرو۔

وَ: حرف عطف (اور) اَوۡحَيۡنَاۤ: فعل ماضی جمع متکلم۔اَوۡحٰى ۔يُوۡحِيۡ مصدر اِيۡحَآءٌ۔ وحی کرنا (ہم نے وحی کی)

اِلٰى مُوۡسٰى، اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ مُوۡسٰى: حضرت موسیٰ عَلَيۡهِ السَّلَام (حضرت موسیٰؑ کی طرف)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَخِيۡهِ: (اَخِيۡ۔ هِ) اَخِيۡ: مضاف، بھائی، هِ: مضاف الیہ۔ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کے (حضرت موسیٰ علیہ السلام اور اس کے بھائی کی طرف)۔ اَنۡ: مصدریہ (کہ)۔ تَبَوَّاٰ: فعل امر تثنیہ مذکر حاضر تَبَوَّاَ۔ يَتَبَوَّءُ مصدر تَبَوُّءٌ۔ آباد کرنا۔ ٹھکانہ بنانا۔ ٹھہرانا (تم دونوں ٹھکانہ بنالو)۔

لِقَوۡمِكُمَا (لِ۔ قَوۡمِ۔ كُمَا) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ قَوۡمِ: مجرور مضاف۔ قوم۔ لوگ۔

كُمَا: مضاف الیہ ضمیر تثنیہ مذکر حاضر۔ اپنی (اپنی قوم کے لیے)۔ بِمِصۡرَ: (بِ۔ مِصۡرَ) بِ: حرف جار۔ بمعنی فِيۡ میں۔ مِصۡرَ: مصر (مصر میں)۔ بُيُوۡتًا: (گھروں کو)۔ واحد بَيۡتٌ۔ وَّ: حرف عطف۔ اور۔

اِجۡعَلُوۡا: فعل امر جمع مذکر حاضر جَعَلَ۔ يَجۡعَلُ مصدر جَعۡلٌ۔ بنانا۔ تم بناؤ (اور تم بناؤ)۔

بُيُوۡتَكُمۡ (بُيُوۡتَ۔ كُمۡ) بُيُوۡتَ: مضاف۔ گھروں واحد بَيۡتٌ۔ كُمۡ: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ اپنے (اپنے گھروں کو)۔ قِبۡلَةً: جو چیز منہ کے سامنے ہو۔ یہاں مراد نماز کا مقام ہے (قبلہ رخ)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَقِيۡمُوا: فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ۔ يُقِيۡمُ مصدر اِقَامَةٌ۔ قائم کرنا۔ تم قائم کرو۔ اَلصَّلٰوةَ: نماز کو (اور تم نماز کو قائم کرو)

وَ بَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۷﴾	اور مومنوں کو خوشخبری سنا دیں

وَ: حرف عطف۔ اور۔ بَشِّرِ: فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ۔ يُبَشِّرُ مصدر تَبۡشِيۡرٌ۔ خوشخبری سنانا۔ (خوشخبری سنا دیں)

اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ: اِيۡمَانٌ مصدر اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان والوں کو۔ مومنوں واحد اَلۡمُؤۡمِنُ

وَ قَالَ مُوۡسٰى رَبَّنَاۤ اِنَّكَ اٰتَيۡتَ فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَاَهٗ زِيۡنَةً وَّ اَمۡوَالًا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِكَ ۚ	اور (حضرت) موسیٰ نے کہا اے ہمارے رب! بے شک تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیاوی زندگی میں زینت اور اموال دیا ہے اے ہمارے رب! تاکہ وہ تیری راہ سے گمراہ کریں

وَقَالَ مُوۡسٰى (وَ۔ قَالَ۔ مُوۡسٰى) وَ: حرف عطف۔ اور۔ قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ۔ يَقُوۡلُ

مصدر قَوۡلًا۔ کہنا۔ کہا۔ مُوۡسٰی: حضرت موسٰی علیہ السلام (اور حضرت موسٰی علیہ السلام نے کہا)۔

رَبَّنَآ: اصل میں یَارَبَّنَا ہے، یَا حرف ندا، اے محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف۔ رب۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہمارے (اے ہمارے رب)۔ اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ تو۔ اٰتَيۡتَ: فعل ماضی واحد مذکر حاضر اٰتٰی۔ يُؤۡتِيۡ مصدر اِيۡتَآءٌ۔ دینا۔ تونے دیا ہے (بے شک تونے دیا ہے) فِرۡعَوۡنَ: فرعون۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

مَلَاَهٗ (مَلَاَ۔ هٗ) مَلَاَ: مضاف۔ سرداروں۔ هٗ: ضمیر مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کے (فرعون اور اس کے سرداروں کو) زِيۡنَةً: زینت۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَمۡوَالًا: اموال واحد مَالٌ (زینت اور اموال) فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا۔ فِىۡ: حرف جار۔ میں۔ الۡحَيٰوةِ:۔ مجرور۔ موصوف۔ زندگی۔ الدُّنۡيَا: صفت دنیاوی (دنیاوی زندگی میں) رَبَّنَا: اصل میں یَارَبَّنَا ہے۔ یَا حرف ندا۔ اے محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ۔ مضاف۔ رب۔ نَا: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع متکلم۔ ہمارے (اے ہمارے رب)۔

لِيُضِلُّوۡا (لِ۔ يُضِلُّوۡا) لِ: لام تعلیل ناصبہ۔ تاکہ۔ يُضِلُّوۡا: فعل مضارع جمع مذکر غائب اَضَلَّ۔ يُضِلُّ مصدر اِضۡلَالٌ۔ گمراہ کرنا۔ وہ گمراہ کریں (تاکہ وہ گمراہ کریں)۔

عَنۡ سَبِيۡلِكَ (عَنۡ۔ سَبِيۡلِ۔ كَ) عَنۡ: حرف جار۔ سے۔ سَبِيۡلِ: مجرور۔ مضاف۔ راہ۔
كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ تیری (تیری راہ سے)

رَبَّنَا اطۡمِسۡ عَلٰٓى اَمۡوَالِهِمۡ وَاشۡدُدۡ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُوۡا حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ﴿۸۸﴾	اے ہمارے رب! تو ان کے مالوں کو تباہ کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے پس وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔

رَبَّنَا: اصل میں یَارَبَّنَا ہے۔ یَا حرف ندا۔ اے محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف۔ رب۔
نَا: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع متکلم۔ ہمارے (اے ہمارے رب)۔ اِطۡمِسۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر طَمَسَ۔ يَطۡمِسُ مصدر طَمۡسٌ وَّ طُمُوۡسٌ۔ تباہ کرنا۔ مٹادینا۔ غارت کرنا (تو تباہ کر دے)

عَلٰۤی اَمۡوَالِهِمۡ (عَلٰۤی۔اَمۡوَالِ۔هِمۡ) عَلٰی، حرف جار بمعنی،لِ،کو۔ اَمۡوَالِ: مجرور۔مالوں۔ مضاف۔
هِمۡ : مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ان کے (ان کے مالوں کو) وَ، حرف عطف (اور)
اُشۡدُدۡ : فعل امر واحد مذکر حاضر شَدَّ ۔یَشُدُّ مصدر شَدٌّ ۔ سخت کرنا۔ توسخت کردے (اور توسخت کردے)
عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ (عَلٰی۔ قُلُوۡبِ۔هِمۡ) عَلٰی: حرف جار بمعنی،لِ،کو۔قُلُوۡبِ: مجرور۔ مضاف۔ دلوں واحد قَلۡبٌ۔هِمۡ : مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ان کے (ان کے دلوں کو)۔
فَلَا یُؤۡمِنُوۡا (فَ۔لَا یُؤۡمِنُوۡا) فَ: حرف عطف۔پس،لَا یُؤۡمِنُوۡا فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ۔
یُؤۡمِنُ مصدر اِیۡمَانٌ۔ ایمان لانا۔وہ ایمان نہ لائیں (پس وہ ایمان نہ لائیں)
حَتّٰی: حرف غایت (یہاں تک کہ) یَرَوُا: یہ اصل میں یَرَوۡا ہے واؤ پر پیش وصل کی وجہ سے آیا ہے۔ فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰی ۔یَرٰی مصدر رُؤۡیَةٌ ۔ دیکھنا (وہ دیکھ لیں)
الۡعَذَابَ الۡاَلِیۡمَ (الۡعَذَابَ۔ الۡاَلِیۡمَ) الۡعَذَابَ:موصوف۔ عذاب۔ الۡاَلِیۡمَ :صفت اَلَمٌ مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ۔ دردناک (دردناک عذاب)

قَالَ قَدۡ اُجِیۡبَتۡ دَّعۡوَتُکُمَا فَاسۡتَقِیۡمَا وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِیۡلَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۹﴾	اس (اللہ) نے فرمایا بلاشبہ تم دونوں کی دعا قبول کرلی گئی تو تم دونوں ثابت قدم رہو اور تم دونوں ان لوگوں کے راہ کی ہر گز پیروی نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔

قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ ۔یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (اس نے کہا)
قَدۡ: حرف تحقیق۔ یقیناً۔ بلاشبہ۔اُجِیۡبَتۡ: فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَجَابَ ۔یُجِیۡبُ مصدر اِجَابَةٌ۔ قبول کرنا (قبول کرلی گئی) دَّعۡوَتُکُمَا (دَّعۡوَةُ۔کُمَا) دَعۡوَةُ، مضاف۔ دعا۔ پکار۔ پکارنا۔
کُمَا : مضاف الیہ ضمیر تثنیہ مذکر حاضر۔تم دونوں کی (تم دونوں کی دعا)
فَاسۡتَقِیۡمَا (فَ۔اِسۡتَقِیۡمَا) فَ: حرف عطف۔تو۔ اِسۡتَقِیۡمَا: فعل امر تثنیہ مذکر حاضر۔اِسۡتَقَامَ یَسۡتَقِیۡمُ۔مصدر اِسۡتِقَامَةٌ۔ سیدھا ہونا۔ ثابت قدم رہنا (تو تم دونوں ثابت قدم رہو)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَتَّبِعٰٓنِّ، فعل نہی تثنیہ مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (تم دونوں ہرگز پیروی نہ کرو) سَبِيْلَ الَّذِيْنَ (سَبِيْلَ۔ الَّذِيْنَ) سَبِيْلَ، مضاف، راہ، الَّذِيْنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کی جو (ان لوگوں کی راہ جو)

لَا يَعْلَمُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ، جاننا، علم رکھنا (وہ علم نہیں رکھتے)

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ	اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کرایا تو فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور زیادتی سے ان کا پیچھا کیا

وَ، حرف عطف (اور) جٰوَزْنَا: فعل ماضی جمع متکلم جَاوَزَ۔ يُجَاوِزُ مصدر مُجَاوَزَةٌ۔ پار کرانا (ہم نے پار کرایا) بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (بِ۔ بَنِيْٓ۔ اِسْرَآءِيْلَ) بِ: حرف جار۔ کو۔ بَنِيْٓ: مجرور مضاف اصل میں بَنِيْنَ تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے، بنی، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، اِسْرَا، بندے، ءِيْلَ۔ اللہ۔ اللہ کے بندے، اسرائیل۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب (بنی اسرائیل کو) اَلْبَحْرَ: سمندر۔

فَاَتْبَعَهُمْ (فَ۔ اَتْبَعَ۔ هُمْ) فَ: حرف عطف تو، اَتْبَعَ۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتْبَعَ۔ يُتْبِعُ مصدر اِتْبَاعٌ پیچھا کرنا۔ پیچھا کیا۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ اُن کا (تو ان کا پیچھا کیا)۔

فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ (فِرْعَوْنُ، وَ، جُنُوْدُ، هٗ) فِرْعَوْنُ: فرعون، وَ، حرف عطف، اور، جُنُوْدُ، مضاف، فوجوں، لشکر واحد جُنْدٌ، هٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (فرعون اور اس کے لشکر)

بَغْيًا، اسم مصدر (میانہ روی سے بڑھنے کی خواہش، سرکشی) وَ، حرف عطف (اور)

عَدْوًا، اسم مصدر (عداوت۔ زیادتی)

حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾	یہاں تک کہ جب اسے ڈوبنے نے پا لیا اس نے کہا میں ایمان لایا کہ بے شک حقیقت یہ ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں مسلمانوں (فرمانبرداروں) میں سے ہوں

حَتّٰٓی: حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَآ، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

اَدۡرَکَہُ (اَدۡرَکَ۔ہُ) اَدۡرَکَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب۔اَدۡرَکَ۔یُدۡرِکُ مصدر اِدۡرَاکٌ۔پانا۔اس نے پالیا۔ہُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔اسے۔ضمیر کا مرجع فرعون ہے۔اَلۡغَرَقُ، اسم مصدر، ڈوبنا، غرق ہونا، غرقابی (ڈوبنے نے اسے پالیا) قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب۔قَالَ۔یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

اٰمَنۡتُ: فعل ماضی واحد متکلم۔اٰمَنَ۔یُؤۡمِنُ مصدر اِیۡمَانٌ۔ایمان لانا (میں ایمان لایا)

اَنَّہٗ (اَنَّ۔ہٗ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔کہ بے شک۔ہٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ضمیر شان ہے۔بات یہ ہے، حقیقت یہ ہے (کہ بے شک حقیقت یہ ہے) لَآ اِلٰہَ (لَا۔اِلٰہَ) لَا، نافیہ، نہیں، اِلٰہَ، کوئی معبود (نہیں کوئی معبود) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) الَّذِیۡ: اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)

اٰمَنَتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔اٰمَنَ۔یُؤۡمِنُ مصدر اِیۡمَانٌ۔ایمان لانا (ایمان لایا)

بِہٖ (بِ۔ہٖ) بِ: حرف جار۔پر۔ہٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔اس (اس پر)

بَنُوۡۤا اِسۡرَآءِیۡلَ۔بَنُوۡۤا: مضاف اصل میں بَنُوۡنَ تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، بنی، بیٹے، واحد، اِبۡنٌ، اِسۡرَآءِیۡلَ، مضاف الیہ، حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب، اسرائیل (حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے بنی اسرائیل)

وَ اَنَا (وَ۔اَنَا) وَ: حرف عطف۔اور۔اَنَا: معطوف۔ضمیر واحد متکلم۔میں (اور میں)

مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ (مِنَ۔اَلۡمُسۡلِمِیۡنَ) مِنۡ: حرف جار۔سے۔اَلۡمُسۡلِمِیۡنَ: اِسۡلَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فرمانبر داری کرنے والے، فرمانبر داروں، مسلمانوں واحد مُسۡلِمٌ (مسلمانوں میں سے)

آٰلۡـٰٔنَ وَ قَدۡ عَصَیۡتَ قَبۡلُ وَ کُنۡتَ مِنَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ۙ۹۱	کیا اب؟ حالانکہ یقیناً تو نے اس سے پہلے نافرمانی کی اور تو فساد کرنے والوں میں سے تھا

آٰلۡـٰٔنَ، اصل میں، ءَ اَلۡاٰنَ، ہے، ءَ، استفہامیہ، کیا، اَلۡاٰنَ، ظرف زمان، اب (کیا اب) وَ، حالیہ (حالانکہ)

قَدۡ، حرف تحقیق کلام تاکید کے لیے (یقیناً) عَصَیۡتَ: فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَصٰی۔یَعۡصِیۡ۔عِصۡیَانٌ۔نافرمانی کرنا (تو نے نافرمانی کی) قَبۡلُ، ظرف زمان (اس سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور)

كُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ مصدر کَوْنًا۔ ہونا(تو تھا)

مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ (مِنْ۔ اَلْمُفْسِدِیْنَ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ اَلْمُفْسِدِیْنَ: اِفْسَادٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ فساد کرنے والے۔ فسادیوں واحد الْمُفْسِدُ (فساد کرنے والوں میں سے)

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۭ	پس آج ہم تجھے تیرے (بے جان) بدن کے ساتھ بچالیں گے تاکہ تو ان کے لیے نشانی ہو جائے جو تیرے بعد والے ہیں

فَالْيَوْمَ (فَ۔ اَلْيَوْمَ) فَ: حرف عطف۔ پس۔ اَلْيَوْمَ: آج (پس آج)۔

نُنَجِّيْكَ (نُنَجِّيْ۔ كَ) نُنَجِّيْ: فعل مضارع جمع متکلم نَجّٰی۔ یُنَجِّیْ مصدر تَنْجِيَةً۔ نجات دینا۔ بچالینا۔ ہم بچا لیں گے۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ تجھے (ہم تجھے بچالیں گے)۔

بِبَدَنِكَ (بِ۔ بَدَنِ۔ كَ) بِ: حرف جار۔ کے ساتھ۔ بَدَنِ: مجرور مضاف بدن۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ تیرے (تیرے بدن کے ساتھ)۔

لِتَكُوْنَ (لِ۔ تَكُوْنَ) لِ: لام تعلیل ناصبہ، تاکہ۔ تَكُوْنَ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ۔ یَکُوْنُ ۔مصدر کَوْنًا۔ ہونا۔ تو ہو جائے (تاکہ تو ہو جائے) لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ: حرف جار، کے لیے، مَنْ: مجرور۔ اسم موصول، جو (ان کے لیے جو) خَلْفَكَ (خَلْفَ۔ كَ) خَلْفَ، مضاف، پیچھے، بعد والے، كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ تیرے (تیرے بعد والے ہیں) اٰيَةً: نشانی۔ نشان عبرت۔ جمع اٰيٰتٍ

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾ ع	اور بے شک بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے یقیناً غافل ہیں۔

ع ۹ ۱۴

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)۔ كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ مصدر سے صفت مشبہ بہت۔ زیادہ، اکثر، مِنَ النَّاسِ، مِنْ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ اَلنَّاسِ: مجرور (لوگ) عَنْ اٰيٰتِنَا (عَنْ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) عَنْ: حرف جار۔ سے۔ اٰيٰتِ: مجرور مضاف۔ آیات۔ نشانیوں واحد اٰيَةٍ۔
نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہماری (ہماری نشانیوں سے)۔

لَغٰفِلُوْنَ (لَ۔ غٰفِلُوْنَ) لَ: لام تاکید۔ یقیناً۔ غٰفِلُوْنَ : غَفْلَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ غفلت کرنے والے۔ بے خبر۔ غافل واحد غَافِلٍ (یقیناً غافل)

وَ لَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو ٹھکانہ دیا باعزت ٹھکانہ اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا۔

وَ : حرف عطف۔ اور۔ لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ: لام تاکید۔ بلاشبہ۔ قَدْ، حرف تحقیق۔ یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)

بَوَّاْنَا: فعل ماضی جمع متکلم۔ بَوَّاَ۔ يُبَوِّئُ مصدر تَبْوِئَةٌ ۔ جگہ دینا۔ ٹھکانہ دینا (ہم نے ٹھکانہ دیا)

بَنِيْٓ اِسْرَاءِيْلَ (بَنِيْٓ۔ اِسْرَآءِيْلَ) بَنِيْٓ: مضاف اصل میں بَنِيْنَ تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے۔ بیٹو۔ واحد اِبْنٌ۔ اِسْرَاءِيْلَ، مضاف الیہ، اِسْرَا۔ بندے۔ ءِيْلَ: اللہ۔ اللہ کے بندے، اسرائیل۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب (بنی اسرائیل)

مُبَوَّاَ صِدْقٍ۔ مُبَوَّاَ۔ تَبْوِئَةٌ مصدر سے اسم ظرف مکان، مضاف۔ ٹھکانہ۔ جگہ۔ مقام۔ مسکن۔ صِدْقٍ، مضاف الیہ، اچھا، عمدہ۔ نیک۔ باعزت (اچھا ٹھکانہ) وَ: حرف عطف۔ اور۔

رَزَقْنٰهُمْ (رَزَقْنَا۔ هُمْ) رَزَقْنَا: فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ۔ يَرْزُقُ مصدر رِزْقٌ۔ رزق دینا۔ ہم نے رزق دیا۔ هُمْ : ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (ہم نے انہیں رزق دیا)

مِنَ الطَّيِّبٰتِ (مِنْ۔ اَلطَّيِّبٰتِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلطَّيِّبٰتِ، مجرور، پاکیزہ چیزوں، واحد، طَيِّبَةٌ (پاکیزہ چیزوں سے)

فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۭ	پھر انہوں نے اختلاف نہ کیا یہاں تک کہ ان کے پاس علم آگیا

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ مَا: نافیہ۔ نہ (پھر نہ) اِخْتَلَفُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ ۔ يَخْتَلِفُ مصدر اِخْتِلَافٌ ۔ اختلاف کرنا (انہوں نے اختلاف کیا)۔

حَتّٰى: حرف غایت (یہاں تک کہ) جَآءَهُمُ (جَآءَ۔ هُمُ) جَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ۔ يَجِيْٓءُ مصدر مَجِيْٓءٌ۔ آنا۔ آگیا۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے پاس آگیا) اَلْعِلْمُ، اسم مصدر (علم)

اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۹۳﴾	یقیناً آپ کا رب ان کے درمیان قیامت کے دن اس کے بارے میں فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے

اِنَّ رَبَّكَ (اِنَّ۔ رَبَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، رَبَّ۔ اِنَّ کا اسم منصوب، مضاف، رب، كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (یقیناً آپ کا رب)

يَقۡضِىۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَضٰى يَقۡضِىۡ مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرے گا)

بَيۡنَهُمۡ (بَيۡنَ، هُمۡ) بَيۡنَ، مضاف، درمیان، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان)

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ (يَوۡمَ۔ الۡقِيٰمَةِ) يَوۡمَ: مضاف۔ دن۔ اَلۡقِيٰمَةِ: مضاف الیہ۔ قیامت کے (قیامت کے دن)

فِيۡمَا (فِىۡ۔ مَا) فِىۡ: حرف جار برائے تعلق۔ کے بارے میں۔ مَا: اسم موصول۔ جس (اس کے بارے میں جس) كَانُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (وہ تھے)

فِيۡهِ (فِىۡ۔ هِ) فِىۡ: حرف جار۔ میں۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس میں) يَخۡتَلِفُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخۡتَلَفَ۔ يَخۡتَلِفُ مصدر اِخۡتِلَافٌ۔ اختلاف کرنا (وہ اختلاف کرتے)

فَاِنۡ كُنۡتَ فِىۡ شَكٍّ مِّمَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ فَسۡـَٔلِ الَّذِيۡنَ يَقۡرَءُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ	پھر اگر آپ اس (کتاب) کے بارے میں کسی شک میں ہوں جو ہم نے آپ کی طرف اتاری ہے تو آپ ان لوگوں سے پوچھ لیں جو آپ سے پہلے کتاب پڑھتے ہیں

فَاِنۡ (فَ، اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر، كُنۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ، يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا، ہونا، آپ ہوں (پھر اگر آپ ہوں) خطاب نبی ﷺ کے واسطے سے امت کو تعلیم دی جا رہی ہے۔ فِىۡ شَكٍّ (فِىۡ۔ شَكٍّ) فِىۡ: حرف جار۔ میں۔ شَكٍّ: مجرور۔ کسی شک (کسی شک میں)۔

مِّمَّاۤ (مِنۡ۔ مَا) مِنۡ: حرف جار بمعنی باء۔ بارے میں۔ مَا: مجرور۔ اسم موصول۔ جو (اس بارے میں جو)

اَنۡزَلۡنَاۤ: فعل ماضی جمع متکلم۔ اَنۡزَلَ۔ يُنۡزِلُ مصدر اِنۡزَالٌ۔ اتارنا۔ نازل کرنا (ہم نے اتاری)

اِلَيْكَ(اِلٰى۔كَ)اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔كَ: مجرور ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)
فَسْــَٔلِ(فَ۔اِسْئَلِ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ اِسْئَلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر سَاَلَ۔ يَسْئَلُ مصدر سُؤَالٌ۔ سوال کرنا۔ پوچھنا۔ (تو آپ پوچھ لیں)۔ الَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں سے جو)
يَقْرَءُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب قَرَأَ۔ يَقْرَءُ مصدر قِرَاءَةً۔ پڑھنا (وہ پڑھتے ہیں)
اَلْكِتٰبَ: (کتاب) مِنْ قَبْلِكَ (مِنْ۔ قَبْلِ۔كَ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ قَبْلِ: مجرور۔ مضاف۔ قبل۔ پہلے۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ (آپ سے پہلے)

لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۹۴﴾	بلا شبہ یقیناً آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے حق آگیا تو آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

لَقَدْ(لَ۔قَدْ) لَ: لام تاکید۔ بلاشبہ۔ ضرور۔ قَدْ: حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)
جَآءَكَ الْحَقُّ (جَآءَ۔كَ۔اَلْحَقُّ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْءُ مصدر مَجِيْءٌ، آنا، آگیا ہے، كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کے۔ اَلْحَقُّ: مصدر۔ حق۔ سچ (آپ کے پاس حق آگیا ہے)۔
مِنْ رَّبِّكَ: (مِنْ۔رَبِّ۔كَ) مِنْ: حرف جار بمعنی، اِلٰی، کی طرف۔ رَبِّ: مجرور مضاف۔ رب۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)۔
فَلَا تَكُوْنَنَّ (فَ۔لَا تَكُوْنَنَّ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ لَا تَكُوْنَنَّ: فعل نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا۔ آپ ہرگز نہ ہوں (تو آپ ہرگز نہ ہوں)
مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ، مِنْ: حرف جار۔ سے۔ اَلْمُمْتَرِيْنَ: اِمْتِرَآءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ شک کرنے والے واحد اَلْمُمْتَرِيْ (شک کرنے والوں میں سے) اس خطاب میں نبی ﷺ کے واسطے سے امت کو تعلیم دی جا رہی ہے کیونکہ نبی ﷺ کو وحی کے بارے میں کوئی شک نہیں ہو سکتا، جو کتاب پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لیں کا مطلب قرآن سے پہلے آسمانی کتابوں تورات اور انجیل میں آخری پیغمبر کی صفات اور نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ	اور آپ ہرگز ان لوگوں میں سے نہ ہوں جنہوں نے اللہ کی

آیات کو جھٹلایا ورنہ آپ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے	اللّٰهِ فَتَكُوۡنَ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۹۵﴾

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا تَكُوۡنَنَّ: فعل نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر کَانَ ۔ یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا۔ ہونا (آپ ہر گز نہ ہوں) مِنَ الَّذِيۡنَ (مِنۡ ۔ اَلَّذِيۡنَ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ اَلَّذِيۡنَ: اسم موصول جمع مذکر۔ وہ لوگ جو (ان لوگوں میں سے جنہوں نے)

كَذَّبُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ ۔ يُكَذِّبُ مصدر تَكۡذِيۡبٌ۔ جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا)۔

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ ۔ اٰيٰتِ ۔ اللّٰهِ) بِ: حرف جار۔ کو۔ اٰيٰتِ: مجرور۔ مضاف۔ آیات واحد اٰيَةٌ۔

اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کی (اللہ کی آیات کو) فَتَكُوۡنَ (فَ ۔ تَكُوۡنَ) فَ: حرف عطف سببیہ، ورنہ، تَكُوۡنُ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا۔ آپ ہو جائیں گے (ورنہ آپ ہو جائیں گے مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ۔ مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ اَلۡخٰسِرِيۡنَ: خُسۡرَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ خسارہ اٹھانے والے واحد اَلۡخَاسِرُ (خسارہ اٹھانے والوں میں سے) آیات میں خطاب اگرچہ نبی ﷺ سے ہے لیکن اصل مخاطب امتِ محمدیہ ہے۔

بے شک وہ لوگ جن پر آپ کے رب کی بات ثابت ہو چکی ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے	اِنَّ الَّذِيۡنَ حَقَّتۡ عَلَيۡهِمۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۹۶﴾

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ اَلَّذِيۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (بے شک وہ لوگ جن)۔

حَقَّتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَقَّ ۔ يَحِقُّ مصدر حَقٌّ۔ حق ہونا۔ سچ ہونا۔ درست ہونا۔ ثابت ہونا۔ (ثابت ہو چکی ہے) عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى ۔ هِمۡ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ هِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (اُن پر)۔ كَلِمَتُ رَبِّكَ (كَلِمَتُ ۔ رَبِّ ۔ كَ) كَلِمَتُ: مضاف بات۔ قول۔ فرمان۔ رَبِّ: مضاف الیہ مضاف۔ رب۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کے (آپ کے رب کی بات) لَا يُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ ، يُؤۡمِنُ مصدر اِيۡمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائیں گے)

اگرچہ ان کے پاس ہر نشانی آجائے یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں	وَ لَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۹۷﴾

وَلَوْ،وصلیہ(اگرچہ)جَآءَتْهُمْ (جَآءَتْ۔هُمْ) جَآءَتْ:فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ۔يَجِيْءُ مصدر مَجِيْءٌ۔ آنا۔ آجائے۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ان کے(ان کے پاس آجائے)

كُلُّ اٰيَةٍ(كُلُّ۔ اٰيَةٍ) كُلُّ: مضاف۔ ہر۔ اٰيَةٍ: مضاف الیہ۔نشانی جمع اٰيٰتٍ(ہر نشانی)

حَتّٰى: حرف غایت (یہاں تک کہ) يَرَوُا: یہ اصل میں يَرَوْا ہے۔واؤپر پیش وصل کی وجہ سے آیاہے۔فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰى۔يَرٰى مصدر رُؤْيَةٌ۔دیکھنا(وہ دیکھ لیں)۔

الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ (اَلْعَذَابَ۔ الْاَلِيْمَ)اَلْعَذَابَ: موصوف۔ عذاب۔اَلْاَلِيْمَ:صفت۔اَلَمٌ مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ۔دکھ دینے والا۔دردناک(دردناک عذاب)

پھر کیوں نہ کوئی بستی ہوئی کہ وہ ایمان لائی ہو پھر اسے اس کے ایمان لانے نے نفع دیا ہو سوائے حضرت یونس (علیہ السلام) کی قوم کے	فَلَوْ لَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ

فَلَوْلَا(فَ۔لَوْ لَا) فَ، حرف عطف، پھر،لَوْلَا،برائے تحضیض،کیوں نہ(پھر کیوں نہ)

كَانَتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ۔يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ہونا(وہ ہوئی)۔قَرْيَةٌ: (کوئی بستی)

اٰمَنَتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب اٰمَنَ۔يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ایمان لانا(وہ ایمان لائی ہو)

فَنَفَعَهَآ(فَ۔نَفَعَ۔هَآ) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ نَفَعَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب نَفَعَ۔يَنْفَعُ مصدر نَفْعٌ۔ نفع دینا۔ نفع دیاہو۔ هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب۔اسے،اس ضمیر کا مرجع قَرْيَةٌ ہے۔(پھر اسے نفع دیاہو)اِيْمَانُهَآ(اِيْمَانُ۔هَآ) اِيْمَانُ: مضاف۔مصدر۔ایمان لانا۔ایمان۔ هَا: مضاف الیہ ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اس ضمیر کا مرجع بھی قَرْيَةٌ ہے۔اس کے(اس کے ایمان لانے نے)

اِلَّا:حرف استثنا(مگر۔ سوائے)قَوْمَ يُوْنُسَ۔قَوْمَ: مضاف۔ قوم۔ يُوْنُسَ: مضاف الیہ۔حضرت

یونس علیہ السلام کی (حضرت یونس علیہ السلام کی قوم کے)

لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ مَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾	جب وہ ایمان لے آئے ہم نے ان سے رسوائی کا عذاب دنیاوی زندگی میں ٹال دیا اور ہم نے انہیں ایک وقت تک فائدہ دیا۔

لَمَّآ: اسم ظرف (جب)

اٰمَنُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ۔ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان لے آئے)

كَشَفْنَا: فعل ماضی جمع متکلم كَشَفَ۔ يَكْشِفُ مصدر كَشْفٌ۔ دور کرنا۔ ٹال دینا (ہم نے ٹال دیا)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ: حرف جار۔ سے۔ هُمْ: مجرور۔ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان سے)

عَذَابَ الْخِزْيِ (عَذَابَ۔ اَلْخِزْيِ) عَذَابَ: مضاف۔ عذاب۔ اَلْخِزْيِ: مضاف الیہ، اسم مصدر۔ ذلّت۔ رسوائی (رسوائی کا عذاب) فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (فِيْ۔ اَلْحَيٰوةِ۔ اَلدُّنْيَا) فِيْ: حرف جار۔ میں۔

اَلْحَيٰوةِ: مجرور۔ موصوف۔ زندگی۔ اَلدُّنْيَا: صفت۔ دنیاوی (دنیاوی زندگی میں)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَتَّعْنٰهُمْ (مَتَّعْنَا۔ هُمْ) مَتَّعْنَا: فعل ماضی جمع متکلم مَتَّعَ۔ يُمَتِّعُ مصدر تَمْتِيْعٌ۔ فائدہ دینا۔ ہم نے فائدہ دیا۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (اور ہم نے انہیں فائدہ دیا)

اِلٰى حِيْنٍ۔ اِلٰى: حرف جار۔ تک۔ حِيْنٍ: مجرور۔ ایک وقت۔ زمانہ۔ مدت (ایک وقت تک)

وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ	اور اگر آپ کا رب چاہتا ضرور وہ سب کے سب لوگ جو زمین میں ہیں ایمان لے آتے

وَلَوْ (وَ۔ لَوْ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَوْ: شرطیہ۔ اگر (اور اگر)

شَآءَ رَبُّكَ (شَآءَ۔ رَبُّ۔ كَ) شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، چاہتا، رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب چاہتا)

لَاٰمَنَ (لَ۔ اٰمَنَ) لَ: لام تاکید۔ ضرور۔ اٰمَنَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ۔ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ،

ایمان لانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ایمان لاتا (وہ ضرور ایمان لے آتا) مَنْ: اسم موصول (جو)

فِی الْاَرْضِ (فِیْ - اَلْاَرْضِ) فِیْ: حرف جار۔ میں۔ اَلْاَرْضِ: مجرور۔ زمین (زمین میں)

كُلُّهُمْ (كُلُّ - هُمْ) كُلُّ: مضاف۔ ہر۔ سب۔ تمام۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (وہ سب)

جَمِيْعًا: جَمْعٌ سے بمعنی مَجْمُوْعٌ (سب، سارے)

اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾	تو کیا آپ لوگوں کو مجبور کریں گے یہاں تک کہ وہ مومن ہو جائیں

اَفَاَنْتَ (اَ - فَ - اَنْتَ) اَ: استفہامیہ۔ کیا۔ فَ: حرف عطف۔ تو۔ اَنْتَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ (تو کیا آپ) تُكْرِهُ النَّاسَ (تُكْرِهُ - النَّاسَ) تُكْرِهُ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ اَكْرَهَ - يُكْرِهُ مصدر اِكْرَاهٌ۔ مجبور کرنا۔ آپ مجبور کریں گے۔ النَّاسَ: لوگوں کو (آپ لوگوں کو مجبور کریں گے)۔

حَتّٰى: حرف غایت (یہاں تک کہ)۔

يَكُوْنُوْا: فعل مضارع جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا۔ وہ ہو جائیں۔

مُؤْمِنِيْنَ: اِيْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان لانے والے۔ مومنوں واحد مُؤْمِنٌ

وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	اور کسی نفس کے لیے (ممکن) نہیں ہے کہ وہ ایمان لائے مگر اللہ کے حکم سے

وَمَا كَانَ (وَ - مَا - كَانَ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں۔ كَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ كَانَ - يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا۔ وہ ہے (اور نہیں ہے)۔ لِنَفْسٍ (لِ - نَفْسٍ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ نَفْسٍ: مجرور۔ نفس۔ جان۔ جمع اَنْفُسٌ (کسی نفس کے لیے)۔ اَنْ: مصدریہ ناصبہ۔ کہ۔

تُؤْمِنَ: فعل مضارع واحد مؤنث غائب اٰمَنَ - يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ - ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

اِلَّا: حرف استثنا (مگر) بِاِذْنِ اللّٰهِ (بِ - اِذْنِ - اللّٰهِ) بِ: حرف جار۔ سے۔ اِذْنِ: مجرور۔ مضاف حکم۔ اللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

وَ یَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾	اور وہ ان لوگوں پر گندگی (کفر) ڈالتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ یَجْعَلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ۔ یَجْعَلُ مصدر جَعْلٌ۔ ڈالنا۔ بنانا (وہ ڈالتا ہے)۔ اَلرِّجْسَ: (گندگی) عَلَى الَّذِیْنَ (عَلٰی۔ الَّذِیْنَ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ الَّذِیْنَ: اسم موصول جمع مذکر۔ وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جو)۔ لَا یَعْقِلُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَقَلَ۔ یَعْقِلُ مصدر عَقْلٌ۔ عقل سے کام لینا (وہ عقل سے کام نہیں لیتے)

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	آپ کہہ دیجئے تم دیکھو آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اُنْظُرُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر نَظَرَ۔ یَنْظُرُ مصدر نَظْرٌ۔ دیکھنا (تم دیکھو)

مَاذَا (مَا۔ ذَا) مَا، استفہامیہ، ذَا، فصل کے لیے تاکہ مانافیہ اور ما استفہامیہ میں امتیاز ہو جائے (کیا کچھ ہے)

فِی السَّمٰوٰتِ (فِیْ، السَّمٰوٰتِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ مجرور آسمانوں واحد السَّمَآءِ (آسمانوں میں)

وَ الْاَرْضِ (وَ۔ الْاَرْضِ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَلْاَرْضِ: زمین (اور زمین)

وَ مَا تُغْنِی الْاٰیٰتُ وَ النُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾	اور نشانیاں اور ڈراوے ان لوگوں کو فائدہ نہیں دیتے جو ایمان نہیں لاتے

وَمَا (وَ۔ مَا) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں (اور نہیں) تُغْنِیْ فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَغْنٰی۔ یُغْنِیْ مصدر اِغْنَآءٌ۔ کام آنا۔ فائدہ دینا (فائدہ دیتے)۔

اَلْاٰیٰتُ: نشانیاں۔ آیات واحد اٰیَةٌ۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَلنُّذُرُ، ڈراوے، واحد اَلنَّذِیْرُ۔

عَنْ قَوْمٍ (عَنْ۔ قَوْمٍ) عَنْ: حرف جار۔ سے ضرور تاًترجمہ "کو" کیا جاتا ہے۔ قَوْمٍ: مجرور۔ قوم۔ لوگوں (لوگوں کو) لَا یُؤْمِنُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ۔ یُؤْمِنُ مصدر اِیْمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتے)

فَهَلْ یَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَیَّامِ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	تو وہ انتظار نہیں کر رہے مگر ان لوگوں کے (برے) دنوں کی طرح کا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں

فَهَلْ (فَ۔هَلْ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ هَلْ: جملے میں آگے اِلَّا ہے اس لئے ترجمہ نہیں (تو نہیں)

یَنْتَظِرُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِنْتَظَرَ۔یَنْتَظِرُ مصدر اِنْتِظَارٌ۔ انتظار کرنا۔ وہ انتظار کر رہے ہیں۔

اِلَّا، حرف استثنا (مگر سوائے)

مِثْلَ اَیَّامِ الَّذِیْنَ (مِثْلَ۔اَیَّامِ۔اَلَّذِیْنَ) مِثْلَ، مضاف، مانند، طرح، اَیَّامِ، مضاف الیہ، مضاف، دنوں کی، واحد، یومٌ، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کے جو (ان لوگوں کے دنوں کی طرح جو)

خَلَوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب خَلَا۔یَخْلُوْ مصدر خُلُوٌّ وَخَلَاءٌ۔ گزرنا (گزر چکے ہیں)

مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ۔قَبْلِ۔هِمْ) مِنْ: حرف جار۔ سے قَبْلِ: مجرور۔ مضاف۔ پہلے۔ هِمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان سے پہلے)

قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ﴿۱۰۲﴾	آپ کہہ دیجئے تو تم انتظار کرو بے شک میں (بھی) تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)

فَانْتَظِرُوْٓا (فَ۔اِنْتَظِرُوْٓا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ اِنْتَظِرُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر اِنْتَظَرَ۔یَنْتَظِرُ مصدر اِنْتِظَارٌ۔ انتظار کرنا۔ تم انتظار کرو (تو تم انتظار کرو)۔ اِنِّیْ (اِنَّ۔یْ) اِنَّ: اصل میں اِنَّ ہے یْ کی وجہ سے زیر ہے۔ حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ یْ: ضمیر واحد متکلم۔ میں (بے شک میں)

مَعَكُمْ (مَعَ۔كُمْ) مَعَ: مضاف۔ ساتھ۔ كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے ساتھ) مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ (مِنَ۔الْمُنْتَظِرِیْنَ) مِنَ اصل میں مِنْ ہے وصل کی وجہ سے نون پر زبر آئی ہے۔ حرف جار۔ سے۔ اَلْمُنْتَظِرِیْنَ: اِنْتِظَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ انتظار کرنے والے واحد اَلْمُنْتَظِرُ (انتظار کرنے والوں میں سے)

ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ	پھر ہم اپنے رسولوں کو نجات دیتے ہیں اوراسی طرح ان لوگوں کو جو ایمان لائے

ثُمَّ: حرف عطف (پھر) نُنَجِّيْ: فعل مضارع جمع متکلم نَجّٰی ۔ يُنَجِّيْ مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا (ہم نجات دیتے ہیں) رُسُلَنَا (رُسُلَ۔نَا) رُسُلَ: مضاف۔رسولوں واحد رَسُوْلٌ۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔اپنے (اپنے رسولوں کو) وَ: حرف عطف۔اور۔

الَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)۔ اٰمَنُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ ۔يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ ۔ایمان لانا (وہ ایمان لائے) كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ: حرف تشبیہ۔مانند۔جیسا۔طرح۔

ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید۔ اسی (اسی طرح)

حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ ع	ہم پر حق (ذمہ) ہے کہ ہم مومنوں کو نجات دیں

حَقًّا، اسم ومصدر (حق، حق ہونا، سچ ہونا، حق ہے)

عَلَيْنَا (عَلٰى۔نَا) عَلٰى: حرف جار۔پر۔ نَا: مجرور ضمیر جمع متکلم۔ہم (ہم پر)

نُنْجِ: فعل مضارع جمع متکلم اَنْجٰى ۔ يُنْجِيْ مصدر اِنْجَآءٌ۔ نجات دینا (ہم نجات دیں)

اَلْمُؤْمِنِيْنَ: اِيْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ایمان والوں کو۔مومنوں کو۔ واحد الْمُؤْمِنُ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۚ	آپ کہہ دیجئے اے لوگو! اگر تم میرے دین کے بارے میں کسی شک میں ہو تو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو اور لیکن میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں وہ جو تمہیں فوت کرتا ہے

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ ۔يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)۔

يٰٓاَيُّهَا (يَا۔اَيُّهَا) يَا حرف ندا۔اے ہے۔ اَيُّهَا جب منادیٰ پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگاتے ہیں۔ النَّاسُ: منادیٰ لوگو (اے لوگو)۔ اِنْ: شرطیہ۔اگر۔

ع ۱۱ / ۱۵

كُنْتُمْ : فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ ۔يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

فِيْ شَكٍّ، فِيْ: حرف جار۔ میں۔ شَكٍّ: مجرور۔ کسی شک (کسی شک میں)

مِّنْ دِيْنِيْ (مِنْ۔ دِيْنِ۔ يْ) مِنْ، حرف جار بمعنی، باء، کے بارے میں، دِيْنِ، مجرور، مضاف۔ دین۔

يْ: مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم۔ میرے (میرے دین کے بارے میں)

فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ (فَ۔لَآ اَعْبُدُ۔ الَّذِيْنَ) فَ، حرف عطف، تو، لَا اَعْبُدُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم عَبَدَ۔ يَعْبُدُ مصدر عِبَادَةٌ۔ عبادت کرنا۔ میں عبادت نہیں کرتا، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، ان کی جن کی (تو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی) تَعْبُدُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ۔ يَعْبُدُ مصدر عِبَادَةٌ۔ عبادت کرنا۔ (تم عبادت کرتے ہو)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ اللّٰهِ) من: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں ۔ دُوْنِ: مجرور۔ مضاف۔ علاوہ۔ سوا۔ اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کے (اللہ کے سوا)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

لٰكِنْ: حرف استدراک (لیکن) اَعْبُدُ: فعل مضارع واحد متکلم عَبَدَ ۔يَعْبُدُ مصدر عِبَادَةٌ۔ عبادت کرنا (میں عبادت کرتا ہوں)۔ اللّٰهَ: (اللہ کی)۔ الَّذِيْ: اسم موصول واحد مذکر (وہ جو) ۔

يَتَوَفّٰىكُمْ ، يَتَوَفّٰى: فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَفّٰى ۔يَتَوَفّٰى مصدر تَوَفِّيٌّ۔ فوت کرنا۔ اٹھالینا۔ فوت کرتا ہے۔ كُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہیں (فوت کرتا ہے تمہیں)

وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۴﴾	اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ایمان والوں میں سے ہو جاؤں

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اُمِرْتُ: فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَمَرَ ۔يَاْمُرُ مصدر اَمْرٌ۔ حکم دینا (مجھے حکم دیا گیا ہے)۔ اَنْ: مصدریہ ناصبہ (کہ) اَكُوْنَ: فعل مضارع واحد متکلم كَانَ ۔يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (میں ہو جاؤں) مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (مِنَ۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ) مِنَ: (اصل میں مِنْ ہے وصل کی وجہ سے نون پر زبر آئی ہے حرف جار۔ سے۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ: اِيْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان والے، مومنوں واحد اَلْمُؤْمِنُ

(ایمان والوں میں سے)

وَ اَنۡ اَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا ۚ	اور یہ کہ آپ اپنا چہرہ یکسو ہو کر دین کے لیے سیدھا رکھیں

وَاَنۡ (وَ۔ اَنۡ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَنۡ: مصدریہ۔ یہ کہ (اور یہ کہ)۔

اَقِمۡ فعل امر واحد مذکر حاضر اَقَامَ۔ يُقِيۡمُ مصدر اِقَامَةٌ۔ قائم کرنا۔ سیدھا رکھنا (آپ سیدھا رکھیں)۔

وَجۡهَكَ (وَجۡهَ۔ كَ) وَجۡهَ: مضاف، چہرہ، جمع وُجُوۡهٌ۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا چہرہ)

لِلدِّيۡنِ (لِ۔ الدِّيۡنِ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ اَلدِّيۡنِ: مجرور۔ دین (دین کے لیے)

حَنِيۡفًا، ایک طرف ہونے والا، حَنۡفٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ باطل کو چھوڑ کر حق کو اختیار کرنے والے کو حَنِيۡف کہتے ہیں (یکسو ہو کر)

وَ لَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۰۵﴾	اور آپ ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہوں

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا تَكُوۡنَنَّ: فعل نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر كَانَ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (اور آپ ہرگز نہ ہوں)۔ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ (مِنَ۔ اَلۡمُشۡرِكِيۡنَ) مِنَ: اصل میں مِنۡ ہے وصل کی وجہ سے نون پر زبر آئی ہے۔ حرف جار۔ سے۔ اَلۡمُشۡرِكِيۡنَ: اِشۡرَاكٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ شرک کرنے والے۔ مشرکوں واحد اَلۡمُشۡرِكُ (مشرکوں میں سے)

وَ لَا تَدۡعُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُكَ وَ لَا يَضُرُّكَ ۚ	اور آپ اللہ کے سوا کسی کو مت پکاریں جو آپ کو نفع نہ دے سکے اور نہ آپ کو نقصان پہنچا سکے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا تَدۡعُ: فعل نہی واحد مذکر حاضر دَعَا۔ يَدۡعُوۡا، مصدر دَعۡوَةٌ۔ پکارنا (اور آپ مت پکاریں)۔ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ (مِنۡ۔ دُوۡنِ۔ اللّٰهِ) مِنۡ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

دُوۡنِ: مجرور۔ مضاف۔ علاوہ۔ سوا۔ اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کے (اللہ کے سوا)۔

مَا: اسم موصول۔ جو۔ لَا يَنۡفَعُكَ (لَا يَنۡفَعُ۔ كَ) لَا يَنۡفَعُ: فعل مضارع منفی۔ واحد مذکر غائب نَفَعَ۔ يَنۡفَعُ مصدر نَفۡعٌ۔ نفع دینا۔ وہ نفع۔ نہ دے سکے۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کو (آپ کو نفع نہ دے

سکے)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

لَا يَضُرُّكَ (لَا يَضُرُّ۔ كَ) لَا يَضُرُّ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ضَرَّ۔ يَضُرُّ مصدر ضَرٌّ۔ نقصان پہنچانا۔ وہ نقصان نہ پہنچا سکے۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کو (وہ آپ کو نقصان نہ پہنچا سکے)

فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾	پھر اگر آپ نے (ایسا) کیا تو بے شک آپ اس وقت ظالموں میں سے ہونگے

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ اِنْ: شرطیہ۔ اگر (پھر اگر)

فَعَلْتَ: فعل ماضی واحد مذکر حاضر فَعَلَ۔ يَفْعَلُ مصدر فِعْلٌ۔ کرنا (آپ نے کیا)

فَاِنَّكَ (فَ۔ اِنَّ۔ كَ) فَ، جواب شرط، حرف عطف، تو، اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ (تو بے شک آپ) اِذًا: تب۔ اس وقت۔ حرف جزا ہے جواب اور جزا کیلئے آتا ہے،

مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ (مِنَ۔ اَلظّٰلِمِيْنَ) مِنَ، اصل میں مِنْ ہے وصل کی وجہ سے نون پر زبر آئی ہے۔ حرف جار۔ سے۔ اَلظّٰلِمِيْنَ: ظُلْمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ظلم کرنے والے۔ ظالموں۔ واحد اَلظَّالِمُ (ظالموں میں سے) آیات میں خطاب اگرچہ نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے ہے لیکن اصل مخاطب امتِ محمدیہ ہے۔

وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ	اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اس کو دور کرنے والا نہیں ہے

وَاِنْ (وَ۔ اِنْ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِنْ: شرطیہ۔ اگر (اور اگر)۔

يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ (يَمْسَسْ۔ كَ۔ اللّٰهُ) يَمْسَسْ: فعل مضارع واحد مذکر غائب مَسَّ۔ يَمُسُّ مصدر مَسٌّ۔ چھونا۔ پہنچانا۔ پہنچائے۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کو۔ اَللّٰهُ: اللہ (اللہ آپ کو پہنچائے)۔

بِضُرٍّ (بِ۔ ضُرٍّ) بِ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ضُرٍّ: مجرور اسم مصدر (کوئی تکلیف)

فَلَا (فَ۔ لَا) فَ، جواب شرط، حرف عطف۔ تو۔ لَا، نافیہ، نہیں۔ كَاشِفَ: كَشْفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر

۔

دور کرنے والا (تو کوئی دور کرنے والا نہیں)

لَهٗۤ (لَ۔ هٗۤ) لَ: حرف جار۔ کو۔ هٗ: مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کو)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر۔ سوا) هُوَ: ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ۔ اس کے)

وَاِنۡ يُّرِدۡكَ بِخَيۡرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضۡلِهٖ ؕ	اور اگر وہ آپ کے لیے کوئی بھلائی چاہے تو کوئی اس کے فضل کو روکنے والا نہیں ہے

وَاِنۡ (وَ۔اِنۡ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِنۡ: شرطیہ۔ اگر (اور اگر)۔

يُّرِدۡكَ (يُّرِدۡ۔كَ) يُرِدۡ: فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب۔ اَرَادَ۔ يُرِيۡدُ مصدر اِرَادَةٌ ارادہ کرنا چاہنا۔ وہ چاہے۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کے لیے (وہ آپ کے لیے چاہے)۔

بِخَيۡرٍ (بِ۔خَيۡرٍ) بِ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ خَيۡرٍ: (کوئی بھلائی)

فَلَا (فَ۔لَا) فَ، جواب شرط، حرف عطف۔ تو۔ لَا: نفی جنس۔ نہیں۔ رَآدَّ: رَدٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ رد کرنے والا۔ روکنے والا (تو کوئی روکنے والا نہیں ہے)

لِفَضۡلِهٖ (لِ۔فَضۡلِ۔هٖ) لِ: حرف جار۔ کو۔ فَضۡلِ: مجرور۔ مضاف، اسم فعل، فضل۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کے (اس کے فضل کو)

يُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ	وہ اپنے بندوں میں سے جسے وہ چاہتا ہے اس (فضل) کو پہنچاتا ہے

يُصِيۡبُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَصَابَ۔ يُصِيۡبُ مصدر اِصَابَةٌ۔ پہنچانا (وہ پہنچاتا ہے)۔

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ: حرف جار۔ کو۔ هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اس ضمیر کا مرجع لِفَضۡلِهٖ ہے (اس کو)

مَنۡ: اسم موصول (جسے)۔ يَشَآءُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ۔يَشَآءُ مصدر مَشِيۡئَةٌ۔ چاہنا (وہ چاہتا ہے) مِنۡ عِبَادِهٖ (مِنۡ۔ عِبَادِ۔هٖ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ عِبَادِ: مجرور۔ مضاف۔ بندوں واحد عَبۡدٌ۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اپنے (اپنے بندوں میں سے)

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾	اور وہ بہت بخشنے والا ہے بہت رحم کرنے والا ہے

وَهُوَ(وَ-هُوَ) وَ: حرف عطف۔اور۔ هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب۔وہ (اور وہ)۔

اَلْغَفُوْرُ: اللہ کا صفاتی نام۔غُفْرَانٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔بہت بخشنے والا۔

اَلرَّحِيْمُ: اللہ کا صفاتی نام۔رَحْمَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔بہت رحم کرنے والا

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ج	آپ کہہ دیجئے اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آگیا ہے

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ ۔يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا ۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)

يٰٓاَيُّهَا (يَا-اَيُّهَا) يَا حرف ندا،اے،اَيُّهَا جب منادیٰ پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگاتے ہیں۔ اَلنَّاسُ: منادیٰ لوگو (اے لوگو) قَدْ: حرف تحقیق۔یقیناً۔

جَآءَكُمُ الْحَقُّ (جَآءَ-كُمْ-اَلْحَقُّ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، آگیا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، اَلْحَقُّ، حق، سچ (تمہارے پاس حق آگیا ہے)

مِنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ-رَّبِّ-كُمْ) مِنْ: حرف جار۔ بمعنی اِلٰی کی طرف سے۔ رَبِّ: مجرور۔ مضاف۔ رب۔ كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ج	تو جو ہدایت کو اختیار کرتا ہے تو یقیناً وہ ہدایت کو اپنی جان کے لیے اختیار کرتا ہے

(فَ-مَنِ-اهْتَدٰى) فَ: حرف عطف تو۔ مَنِ: اصل میں مَنْ ہے وصل کی وجہ سے ن کے نیچے زیر آئی ہے، شرطیہ، جو، اِهْتَدٰى: فعل ماضی واحد مذکر غائب اِهْتَدٰى ۔يَهْتَدِيْ مصدر اِهْتِدَاءٌ، ہدایت پانا۔ ہدایت کو اختیار کرنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہدایت کو اختیار کرتا ہے)

(فَ-اِنَّمَا) فَ، جواب شرط، حرف عطف۔ تو۔ اِنَّمَا: کلمہ حصر۔ بے شک۔ در حقیقت۔ سوائے اس کے نہیں ۔یقینا۔ يَهْتَدِيْ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اِهْتَدٰى ۔يَهْتَدِيْ مصدر اِهْتِدَاءٌ۔ ہدایت پانا۔ ہدایت کو

اختیار کرنا۔ (وہ ہدایت کو اختیار کرتا ہے)

لِنَفۡسِهٖ (لِ۔ نَفۡسِ۔ هٖ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ نَفۡسِ: مجرور۔ مضاف۔ نفس۔ جان جمع اَنۡفُسٌ۔

هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی جان کے لیے)

وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ۚ	اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو در حقیقت وہ اپنی (جان) کے خلاف گمراہی اختیار کرتا ہے۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَنۡ: شرطیہ، جو (اور جو) ضَلَّ: فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ۔ يَضِلُّ مصدر ضَلَالٌ۔ گمراہ ہونا۔ بھٹکنا۔ گمراہی اختیار کرنا (وہ گمراہی اختیار کرتا ہے)

فَاِنَّمَا (فَ۔ اِنَّمَا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ اِنَّمَا: کلمہ حصر۔ در حقیقت۔ بے شک۔ یقیناً (تو یقیناً)

يَضِلُّ: فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَلَّ۔ يَضِلُّ مصدر ضَلَالٌ۔ گمراہی اختیار کرنا (وہ گمراہی اختیار کرتا ہے) عَلَيۡهَا (عَلٰى۔ هَا) عَلٰى: حرف جار، پر، کے خلاف، هَا: مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب اپنی۔ ضمیر کا مرجع نَفۡسِ ہے (اپنی (جان) کے خلاف)

وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِوَكِيۡلٍ ؕ‏ ١٠٨	اور میں تم پر ہرگز نگران نہیں ہوں

وَمَاۤ اَنَا (وَ۔ مَاۤ۔ اَنَا) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَاۤ: نافیہ۔ نہیں۔ اَنَا: ضمیر واحد متکلم۔ میں (اور نہیں ہوں میں)

عَلَيۡكُمۡ (عَلٰى۔ كُمۡ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ كُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (اور تم)

بِوَكِيۡلٍ (بِ۔ وَكِيۡلٍ) بِ: حرف جار زائدہ، برائے تاکید نفی ہرگز، وَكِيۡلٌ وَكُلٌ سے صفت مشبہ۔ نگران۔ نگہبان (ہرگز نگران)

وَ اتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰۤى اِلَيۡكَ وَ اصۡبِرۡ حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ ۖ	اور آپ پیروی کریں جو آپ کی طرف وحی کی جاتی ہے اور آپ صبر کریں یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِتَّبِعۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ۔ يَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ۔ پیروی کرنا (آپ پیروی کریں)۔ مَا: اسم موصول۔ (جو)۔ يُوۡحٰى: فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوۡحٰى۔ يُوۡحِيۡ مصدر اِيۡحَآءٌ

وحی کرنا(وحی کی جاتی ہے)

اِلَيْكَ (اِلٰى۔كَ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ كَ: مجرور ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ (آپ کی طرف)

وَ اصْبِرْ،وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِصْبِرْ: فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ۔ يَصْبِرُ مصدر صَبْرٌ۔ صبر کرنا(اور آپ صبر کریں)۔ حَتّٰى: حرف غایت (یہاں تک کہ)

يَحْكُمَ: فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ۔ يَحْكُمُ مصدر حُكْمٌ۔ حکم دینا۔ فیصلہ کر دینا۔ فیصلہ کر دے۔ اَللّٰهُ: اللہ (اللہ فیصلہ کر دے)

وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾	اور وہ فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے

وَهُوَ (وَ۔هُوَ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ (اور وہ)

خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ (خَيْرُ۔اَلْحٰكِمِيْنَ) خَيْرُ، مضاف، جو چیز سب کو پسند ہے، وہ خیر ہے، اللہ تعالٰی کے وصف کے طور پر استعمال ہوا ہے اس لئے افعل التفضیل کے معنی ہوں گے، سب سے بہتر، اَلْحٰكِمِيْنَ، مضاف الیہ، حُكْمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فیصلہ کرنے والے، واحد، اَلْحٰكِمُ (فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر)

رُكُوعَاتُهَا: 10	سُوۡرَةُ هُوۡدٍ مَّكِّيَّةٌ	آيَاتُهَا: 123

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اُحۡكِمَتۡ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتۡ مِنۡ لَّدُنۡ حَكِيۡمٍ خَبِيۡرٍ ۙ﴿۱﴾	الف، لام، را (یہ) کتاب ہے اس کی آیات محکم کی گئی ہیں پھر بڑی حکمت والے خوب خبر دار کی طرف سے وہ تفصیل سے بیان کی گئی ہیں۔

الٓرٰ :۔ الف۔ لام۔ را حروف مقطعات۔ كِتٰبٌ: (کتاب ہے)

اُحۡكِمَتۡ: فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ اَحۡكَمَ۔ يُحۡكِمُ مصدر اِحۡكَامٌ۔ مضبوط کرنا۔ محکم کرنا (محکم کی گئی ہے)۔

اٰيٰتُهٗ (اٰيٰتُ۔ هٗ) اٰيٰتُ: مضاف، آیات واحد اٰيَةٌ، هٗ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی آیات)

ثُمَّ: حرف عطف۔ (پھر)۔ فُصِّلَتۡ: ماضی مجہول واحد مؤنث غائب فَصَّلَ يُفَصِّلُ مصدر تَفۡصِيۡلٌ۔ تفصیل سے بیان کرنا۔ وہ تفصیل سے بیان کی گئی ہے، مِنۡ لَّدُنۡ، مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ لَدُنۡ: مجرور، ظرف مکان، پاس، کی طرف (کی طرف سے)۔

حَكِيۡمٍ، اللہ کا صفاتی نام۔ حِكۡمَةٌ سے صفت مشبہ۔ بڑی حکمت والا۔

خَبِيۡرٍ، اللہ کا صفاتی نام۔ خَبَرٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ خوب خبر دار

اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ	یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

اَلَّا، حرف تحضیض اصل میں، اَنۡ لَا، تھا نون کو لام میں ادغام کر دیا گیا، اَنۡ، مصدریہ، یہ کہ، لَا، نافیہ، نہ (یہ کہ نہ)

تَعۡبُدُوۡۤا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعۡبُدُ مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) اللّٰهَ (اللہ کے)

اِنَّنِیۡ لَکُمۡ مِّنۡہُ نَذِیۡرٌ وَّ بَشِیۡرٌ ﴿۲﴾	بے شک میں اس کی طرف سے تمہارے لیے ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں

اِنَّنِیۡ (اِنَّ۔نِ۔یۡ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔بے شک۔ نِ: نون وقایہ۔ یۡ: ضمیر واحد متکلم۔ میں (بے شک میں) لَکُمۡ (لَ۔کُمۡ) لَ: حرف جار۔کے لیے۔ کُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے لیے) مِّنۡہُ (مِّنۡ۔ہُ) مِنۡ: حرف جار۔ بمعنیٰ اِلیٰ۔ کی طرف سے۔ ہُ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اُس (اس کی طرف سے) نَذِیۡرٌ: نَذۡرٌ مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ۔ڈرانے والا۔

وَ: حرف عطف، اور، بَشِیۡرٌ: بِشۡرٌ، مصدر سے بمعنی فاعل۔ بشارت دینے والا۔ خوشخبری دینے والا

وَّ اَنِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّکُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَیۡہِ یُمَتِّعۡکُمۡ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّ یُؤۡتِ کُلَّ ذِیۡ فَضۡلٍ فَضۡلَہٗ ؕ	اور یہ کہ تم اپنے رب سے مغفرت مانگو پھر تم اس کی طرف رجوع کرو وہ تمہیں ایک مقررہ وقت تک اچھے سامان کا فائدہ دے گا وہ ہر فضل (زیادہ عمل) والے کو اس کا فضل (زیادہ ثواب) دے گا

وَّاَنِ (وَ۔ اَنۡ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَنۡ: مصدریہ۔ یہ کہ (اور یہ کہ)

اِسۡتَغۡفِرُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسۡتَغۡفَرَ یَسۡتَغۡفِرُ مصدر اِسۡتِغۡفَارٌ۔ مغفرت مانگنا (تم مغفرت مانگو)

رَبَّکُمۡ (رَبَّ۔کُمۡ) رَبَّ: مضاف۔ رب۔ کُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ اپنے (اپنے رب سے)

ثُمَّ: حرف عطف۔ (پھر)

تُوۡبُوۡۤا: فعل امر جمع مذکر حاضر تَابَ۔ یَتُوۡبُ مصدر تَوۡبَۃٌ۔ توبہ کرنا۔ رجوع کرنا۔ (تم رجوع کرو)

اِلَیۡہِ (اِلیٰ۔ہِ) اِلیٰ: حرف جار۔ کی طرف۔ ہِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کی طرف)

یُمَتِّعۡکُمۡ (یُمَتِّعۡ۔کُمۡ) یُمَتِّعۡ: فعل مضارع واحد مذکر غائب مَتَّعَ۔ یُمَتِّعُ مصدر تَمۡتِیۡعٌ۔ فائدہ دینا۔ وہ فائدہ دے گا۔ کُمۡ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہیں (وہ تمہیں فائدہ دے گا)

مَّتَاعًا حَسَنًا۔ مَتَاعًا: موصوف۔ اسم مفرد منصوب۔ سامان۔ فائدہ۔ ضرورت کا سامان۔ حَسَنًا: صفت

حُسْنٌ سے صفت مشبہ۔ اچھا۔ عمدہ۔ خوب (اچھا سامان)
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى (اِلٰٓى۔ اَجَلٍ۔ مُّسَمًّى) اِلٰى: حرف جار۔ تک۔ اَجَلٍ: مجرور۔ موصوف مدت۔ وقت۔ مُسَمًّى: صفت تَسْمِيَةٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر۔ نام رکھا ہوا۔ مقررہ (ایک مقررہ وقت تک)۔
وَ: حرف عطف (اور) يُؤْتِ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰى۔ يُؤْتِيْ مصدر اِيْتَآءٌ۔ دینا (وہ دے گا)
كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ (كُلَّ۔ ذِيْ۔ فَضْلٍ) كُلَّ: مضاف۔ ہر۔ ذِيْ۔ مضاف الیہ، مضاف، والا۔ صاحب۔ فَضْلٍ: مضاف الیہ، اسم فعل۔ فضل۔ برتری۔ مال۔ قوت۔ مرتبہ۔ عزت۔ بغیر استحقاق کے کسی کو دینا (ہر فضل والے کو) فَضْلَهٗ (فَضْلَ۔ هٗ) فَضْلَ: مضاف۔ اسم فعل۔ برکت، فضل۔ هٗ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب اس کا (اس کا فضل)

وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝۳	اور اگر تم منہ پھیرتے ہو تو بے شک میں تم پر بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں

وَاِنْ (وَ۔اِنْ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِنْ: شرطیہ۔ اگر (اور اگر)۔ تَوَلَّوْا: یہ اصل میں تَتَوَلَّوْا تھا ایک تا حذف ہے فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَوَلّٰى۔ يَتَوَلّٰى مصدر تَوَلِّيٌ۔ منہ موڑنا۔ منہ پھیرنا (تم منہ پھیرتے ہو)
فَاِنِّيْٓ (فَ۔اِنِّ۔يْ) فَ، جواب شرط، حرف عطف۔ تو۔ اِنِّ: اصل میں اِنَّ ہے يْ کی وجہ سے زیر آئی ہے۔ حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک، يْ: ضمیر واحد متکلم۔ میں (تو بے شک میں)۔
اَخَافُ: فعل مضارع واحد متکلم خَافَ۔ يَخَافُ مصدر خَوْفٌ۔ خوف کھانا۔ ڈرنا (میں ڈرتا ہوں)۔
عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔كُمْ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ كُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم پر)
عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ۔ عَذَابَ: مضاف عذاب۔ يَوْمٍ: مضاف الیہ۔ موصوف۔ یوم، دن، كَبِيْرٍ، كِبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ۔ بڑے (بڑے دن کا عذاب)

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۴	اللہ ہی کی طرف تمہارا لوٹنا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے

اِلَى اللّٰهِ (اِلٰى، اللّٰهِ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ اَللّٰهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ کی طرف)

مَرۡجِعُكُمۡ (مَرۡجِعُ۔كُمۡ) مَرۡجِعُ، مضاف، مصدر، لوٹنا، كُمۡ: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارا (تمہارا لوٹنا ہے)۔وَ: حرف عطف۔ اور۔ هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ۔ وہی (اور وہ)

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ (عَلٰى۔ كُلِّ۔ شَىۡءٍ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ كُلِّ: مجرور۔ مضاف، ہر۔ شَىۡءٍ: مضاف الیہ۔ چیز (ہر چیز پر) قَدِيۡرٌ: قُدۡرَةٌ مصدر سے صفت مشبہ، ہر کام کو حکمت کے ساتھ کرنے والا۔ اللہ کے علاوہ کسی اور میں یہ صفت نہیں ہے۔ قدرت رکھنے والا۔ قادر۔ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا۔

اَلَاۤ اِنَّهُمۡ يَثۡنُوۡنَ صُدُوۡرَهُمۡ لِيَسۡتَخۡفُوۡا مِنۡهُ ؕ	آگاہ رہو بے شک وہ لوگ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ وہ اس (اللہ) سے چھپے رہیں

اَلَاۤ: حرف تنبیہ۔ تقریر کے لیے۔ آگاہ رہو۔ سن لو۔ دیکھو۔

اِنَّهُمۡ (اِنَّ۔هُمۡ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (بے شک وہ) يَثۡنُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب، ثَنٰى۔ يَثۡنِىۡ مصدر ثَنۡىٌ۔ ثَنَآءٌ۔ تہ کرنا۔ دوہرا کرنا (وہ دوہرا کرتے ہیں) صُدُوۡرَهُمۡ (صُدُوۡرَ۔هُمۡ) صُدُوۡرَ: مضاف۔ سینوں واحد صَدۡرٌ۔ هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اپنے (اپنے سینوں کو) لِيَسۡتَخۡفُوۡا (لِ۔يَسۡتَخۡفُوۡا) لِ: لام تعلیل۔ تاکہ۔ يَسۡتَخۡفُوۡا: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَخۡفٰى۔يَسۡتَخۡفِىۡ مصدر اِسۡتِخۡفَآءٌ۔ چھپنا۔ وہ چھپے رہیں (تاکہ وہ چھپے رہیں)

مِنۡهُ (مِنۡ۔هُ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ هُ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس ضمیر کا مرجع اللہ ہے (اس سے)

اَلَا حِيۡنَ يَسۡتَغۡشُوۡنَ ثِيَابَهُمۡ ۙ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ۚ	آگاہ رہو جب وہ اپنے کپڑے اوڑھ لیتے ہیں وہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں

اَلَا، حرف تنبیہ۔ دیکھو۔ سن لو۔ آگاہ رہو۔ خبردار۔ حِيۡنَ: کسی شئے کے بلوغ اور حصول کے وقت کا نام ہے (جب) يَسۡتَغۡشُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَغۡشٰى۔يَسۡتَغۡشِىۡ مصدر اِسۡتِغۡشَآءٌ ڈھانپنا۔ لپیٹنا۔ اوڑھنا (وہ اوڑھ لیتے ہیں)

ثِيَابَهُمْ (ثِيَابَ۔هُمْ) ثِيَابَ: مضاف۔ کپڑے۔ پوشاک واحد ثَوْبٌ۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اپنے (اپنے کپڑے)۔يَعْلَمُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ ۔يَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ۔ جاننا (وہ جانتا ہے)۔ مَا: اسم موصول (جو)

يُسِرُّوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اَسَرَّ ۔يُسِرُّ مصدر اِسْرَارٌ۔ چھپانا (وہ چھپاتے ہیں)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: اسم موصول۔ جو (اور جو) يُعْلِنُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اَعْلَنَ۔ يُعْلِنُ مصدر اِعْلَانٌ۔ اعلان کرنا۔ ظاہر کرنا (وہ ظاہر کرتے ہیں)

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝	بے شک وہ سینوں والی (باتوں) کو خوب جاننے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ (بے شک وہ)۔

عَلِيْمٌ: اللہ کا صفاتی نام۔ عِلْمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)۔

بِذَاتِ الصُّدُوْر (بِ۔ذَاتِ۔ الصُّدُوْرِ) بِ: حرف جار۔ کو۔ ذَاتِ: مجرور مضاف۔ ذُو: کا مؤنث۔ والی۔ الصُّدُوْرِ: مضاف الیہ۔ سینوں کی واحد صَدْرٌ (سینوں والی (باتوں) کو)